جملہ حقوق محفوظ

تسخیر الارواح

مصنف و مؤلف

ڈاکٹر محمد منشور عالم صدیقی
منجم، جفار، واقف اسرار جلی و خفی

ناشر

نفیس احمد بک سیلر

رکن الدین سرائے، سنبھل۔ ۲۴۴۳۰۲ (انڈیا)

NAFEES AHMED, BOOK SELLER

RUKNUDDIN SARAI, SAMBHAL-244302 (India)

انتساب

میں اپنی کتاب "تسخیر الارواح" کو جواں سال منجم زنجانی برادرز (شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی، شہزادہ سیّد محمد علی زنجانی، شہزادہ سیّد محسن علی زنجانی) کے نام کرتا ہوں جو میرے استادِ گرامی حضرت منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی خانوادہ سادات زنجانیہ عالیہ حضرت سید میراں حسینؒ زنجانی پیر بھائی داتا گنج بخشؒ کے درخشاں ستارے ہیں اور شرفِ مشتری میں 2001، 2002 میں بے لوث ہزاروں بہن بھائیوں کو شرفِ مشتری کا فیض پہنچا چکے ہیں۔

ڈاکٹر سیّد محمد منشور عالم صدیقی

۷ مئی ۲۰۰۲ء

پیش لفظ

صاحبِ مصنف و مؤلف کی قبل ازیں "مکتبہ آئینہ قسمت" کو دو کتب "اسرارِ عجیبہ" اور "بحر الحاضرات" شائع کرنے کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔ **ڈاکٹر حافظ محمد منشور عالم صدیقی** جو کسی تعارف کے محتاج نہیں، نے نئی صدی میں اپنی نئی اور تیسری کتاب "**تسخیر الارواح**" کے نام سے لطیف و جامع تصنیف شائقین روحانیات کے لیے مرتب کی ہے۔ آپ کی روحانی کاوش یقیناً شائقین روحانیات کو سیراب کرے گی۔ "**عالمِ حاضرات**" پہلی اور "**تسخیر الارواح**" میری پرنٹنگ لائف کے ابتدائی تجربات ہیں۔ مجھے میرے والد گرامی شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی چیف ایڈیٹر ماہنامہ آئینہ قسمت نے ٹارگٹ دیا ہے کہ میں جلد ہی ادارہ آئینہ قسمت کی شائع شدہ 50 کتب کی تعداد کو ڈبل کروں۔ مجھے بزرگوں کی دعاؤں اور شائقینِ روحانیات کی دعاؤں اور نیک مشاورت کا انتظار رہے گا۔

سب ایڈیٹر روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور

شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی

۱۲ مئی ۲۰۰۲ء

فہرست

تقریظ

ڈاکٹر حافظ محمد منشور عالم صدیقی کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اس سے قبل وہ پاکستان کے مختلف رسائل و جنتریوں میں اپنے قلم کا جادو جگا چکے ہیں۔ آپ کی کتب ''اسرارِ عجیبہ'' اور ''بحر الحاضرات'' عملیات میں ایک منفرد مقام رکھتی ہیں۔ آپ نے جو ''تسخیر الارواح'' کتاب لکھی ہے اس سے بہتر اور آسان کتاب انڈو پاک میں آج تک کسی نے نہیں لکھی۔ اور نہ ہی کسی کو ہمت ہوئی کہ اس مشکل علم پر لکھا جائے۔ آپ نے یہ کتاب لکھ کر شائقین عملیات پر ایک احسانِ عظیم کیا ہے۔ موصوف نے جس محنت ولگن اور جانفشانی سے ''تسخیر الارواح'' جیسے مشکل موضوع پر قلم اٹھایا ہے یہ ان کی ماورائی علوم میں برسوں کی محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ موصوف نے اپنے صدری اعمال کو بلا بخل پیش کر دیا ہے۔ حافظ صاحب نے ''تسخیر الارواح'' کے ایسے ایسے نادر اعمال پیش کیے ہیں جو آج تک منظرِ عام پر نہیں آئے۔ ایسے ایسے نام پیش کیے ہیں جو بڑے بڑے اساتذہ ومہاراج بھی نہیں جانتے ہوں گے۔ بلکہ انہوں نے یہ نام آج تک نہ سنے ہوں گے۔ ایک ایک عمل موتیوں میں تولنے کے لائق ہے۔ فاضل مصنف ومؤلف نے ''تسخیر الارواح'' لکھ کر سفلی و ماورائی علوم کو زندہ کر دیا ہے۔ تمام اعمال بالائے برخیال ہیں۔ یہ کتاب آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک مشعلِ راہ ہوگی۔ دُعا ہے اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شہرت و دوام بخشے اور فاضل مصنف کو اپنی رحمتوں سے نوازے۔ آمین!

عامل وکامل قیصر احمد بی۔ اے (کراچی)

۲۰ اگست ۲۰۰۰ء

1-دعوتِ کلمہ طیّب برائے حاضری مؤکل

عبارتِ عمل:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

طریقہ زکوٰۃ:

جاننا چاہیئے کہ یہ عمل بڑا متبرک ہے۔ لہٰذا شائقینِ مؤکلات کو چاہیئے کہ اس کا چلّہ ضرور کریں۔ اللہ رب العزت آپ کو ضرور کامیاب کرے گا۔ عروج ماہ قمری میں ماہِ ثابت میں عامل کسی خلوت کے مکان میں گوشہ نشینی اختیار کرے۔ اور کسی مرد یا عورت کی شکل نہ دیکھے۔ اور آسمان و بیت الخلاء میں فضلے پر نگاہ نہ کرے۔ اور ترکِ جلالی و جمالی کرے اور نمازِ پنجگانہ قضا نہ ہونے دے۔ دورانِ چلّہ کسی سے گفتگو نہ کرے۔ درود شریف و استغفار کا فارغ اوقات میں وِرد کیا کرے۔ اگر نمازِ تہجّد و چاشت و اشراق کی بھی نماز پڑھا کرے تو بہت خوب ہے۔ غذاء میں جَو کی روٹی، نمک اور روغنِ زیتون یا کھجور استعمال کرے۔ چاہ یا دریا یا پھر چشمے کا پانی استعمال کرے۔ اگر دَس یوم تک روزہ بھی رکھے تو ہر صورت سے عامل اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

یہ عمل صرف دَس یوم کا ہے۔ بروز نوچندی اتوار یا جمعرات کو بعد نمازِ فجر ڈھائی ہزار مرتبہ کلمہ طیّب معہ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ورد کیا کرے لیکن حصار پہلے ضرور کرلے۔ اسی طرح پانچوں وقت کی نمازوں کے بعد کیا کرے۔ دورانِ پڑھائی اگربتی کا بخور روشن کرے اور لباس و مصلّہ سفید رنگ کا بغیر سِلا ہوا استعمال کرے۔ اپنا لباس احرام کی صورت میں استعمال کرے اور قبلہ کی سمت منہ کرکے بیٹھے۔ آخری دِن یعنی دسویں یوم

...... بعد نمازِ عشاء جب آپ کی پڑھائی ختم ہوگی تو یکا یک ایک مؤکل نمودار ہوگا اور عامل کو نہایت ادب سے السلام علیکم کہے گا۔ عامل اس کا جواب وعلیکم السلام دے۔ پھر وہ عامل سے دریافت کرے گا کہ مجھے کیوں بلایا ہے۔ پس عامل اس سے کہے کہ مجھے جس وقت کوئی دنیاوی حاجت پیش آئے گی تم اس میں میری معاونت کرنا اور اس سے جلد حاضر ہونے کا بھی طریقہ دریافت کرلینا۔ چنانچہ وہ اپنی جلد حاضری کا طریقہ آپ کو بتائے گا۔ جب بھی آپ اس طریقہ پر عمل کریں گے وہ فی الفور حاضر ہوا کرے گا اور دنیا کا بڑے سے بڑا، مشکل ترین کام چشمِ زدن میں پورا کردے گا۔ جب وہ تمام باتوں کا اقرار کرلے گا تو پھر کچھ اپنی بھی شرائط عامل پر لگائے گا۔ مثلاً ہر وقت پاک و طاہر رہنا، نمازِ پنجگانہ ادا کرنا، فسق و فجور سے بچنا وغیرہ۔ پھر جب آپ سے اقرار کرلے گا تو آپ اس کو السلام علیکم کہہ کر رخصت کردیں۔ وہ آپ کی آنکھوں سے اوجھل ہوجائے گا۔ اب آپ دو رکعت نمازِ شکرانہ ادا کریں اور خدا کا شکر بجا لائیں اور کسی سفید شیرینی پر مؤکلات کلمہ طیبہ کی نیاز دیں اور شیرینی تمام کی تمام خود کھالیں۔ اب آپ کا عمل تمام ہوا لہٰذا خلوت سے نکل کر اپنے کام کاج میں مشغول ہوں اور اپنے عمل کا اظہار کسی دوسرے شخص پر ہرگز نہ کریں اور روزانہ کم از کم پانچ سو مرتبہ کلمہ طیبہ کا وِرد رکھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ نیز مخلوقِ خدا سے شفقت سے پیش آئیں اور ان کی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھیں۔ عملِ ہذا کی کامیابی پر ہرگز مغرور نہ ہوں اور مؤکل سے کسی بھی ناجائز کام کو کروانے کی کوشش نہ کریں ورنہ عامل اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

اس عمل کے لامتناہی فیوض و برکات ہیں۔ اگر کوئی شخص اس عمل کا عامل ہوکر دنیا میں نیکی کا کام کرے گا تو اللہ پاک اس کو اپنے نیک بندوں میں شامل کرلیں گے اور صاحبِ کشف بنا دیں گے اور عامل کا قلب مثلِ آئینہ ہوگا۔

عذابِ قبر سے وہ شخص محفوظ رہے گا۔ نیز اللہ پاک اس کی بخشش کر دیں گے۔ یہ میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ احادیثِ نبویؐ میں یہ مذکور ہے۔

اس عمل کو کرنے سے پہلے کسی بزرگِ کامل یا اپنے پیر و مرشد یا پھر اپنے استاد سے اجازت لے لیں تاکہ ان کی سرپرستی رہے۔ یہ عمل مجھے حضرت قلندر شاہ صاحبؒ جے پوری کے مرید خاص محترم جناب سلطان العارفین مرحوم نے عطا کیا تھا لہٰذا جو حضرات اس عمل سے فیض اٹھائیں مرحوم کے لئے فاتحہ خوانی کریں اور ان کے لئے دُعائے مغفرت کریں۔

2-حاضری سرخ مؤکل

عبارتِ عمل:

خدا کی ثناء محمدؐ کا نور خواجہ کی تسبیح کل عالم حضورؐ بھیجو مؤکل لائے حضورؐ

طریقہ زکوٰۃ:

عروجِ ماہ قمری میں ماہِ ثابت میں بروز نوچندی جمعرات سے عامل ترکِ جلالی و جمالی کرے اور کسی خلوت کی جگہ پر بند کمرے میں قبلہ رو جائے نماز پر بیٹھ کر عمل پڑھا کرے لیکن روزِ اول کسی سفید شیرینی پر حضور نبی کریمؐ و موکلاتِ عمل کی نیاز دے اور دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کا ثواب حضورؐ و موکلاتِ عمل کو پہنچائے۔ یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے اور بعد نمازِ عشاء کمرے میں جائے نماز پر بیٹھ کر اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر عبارتِ عمل کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے۔ دورانِ عمل خوشبودار بخور برابر روشن رہنا چاہیئے اور عامل کا لباس

بھی عطر سے معطر ہونا چاہیئے۔ اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر عبارتِ عمل کا وِرد کرتا رہے اور دِن کے وقت درود شریف و استغفار کا وِرد کثرت سے کرے اور پانچوں وقت کی نماز پابندی سے ادا کرتا رہے۔ روزانہ عمل شروع کرنے سے قبل غسل ضرور کرنا چاہیئے۔ اور ہر وقت پاک و طاہر ہونا لازمی ہے۔ عمل پڑھنے سے قبل حصار ضرور کر لے اور چالیس یوم تک اس کمرے کو بند رکھے جس میں عامل چلّہ کشی کر رہا ہے تاکہ کوئی دوسرا شخص کمرے میں داخل نہ ہو سکے۔ دورانِ چلّہ کشی عجیب و غریب واقعات پیش آئیں گے اور خواب میں بھی عجیب و غریب نظارہ ہوا کرے گا۔ اکثر پڑھائی کے دوران ڈراونی اشکال نظر آئیں گی لیکن عامل کو چاہیئے کہ وہ ان کی طرف قطعی توجہ نہ دے ورنہ اس کا عمل ضائع ہو جائے گا۔ جب تک آپ کی پڑھائی مکمل نہ ہو جائے دورانِ پڑھائی کسی سے بھی گفتگو نہ کریں اور بہتر یہ ہے کہ پڑھائی کے بعد آپ اسی جگہ پر روزانہ سو جائیں اور چالیس یوم تک اس کمرے میں عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ آخری دِن عمل کے اختتام پر ناگاہ ایک مردِ غیب سے نمودار ہوگا۔ یہی سُرخ مؤکل ہے۔ آپ اس کی بہت تعظیم و تکریم کریں کیونکہ اللہ پاک نے اس کو بڑی روحانی قوت عطا کی ہے۔ پس اس کو السلام علیکم کہہ کر یہ وعدہ لیں کہ جب بھی آپ کو کسی دُنیاوی اغراض و مقاصد کے لئے بُلائیں بغیر دعوت کے حاضر ہونا اور جو بھی کام کہیں اس کو فوراً کرنا اور اس سے جلد حاضری کا طریقہ بھی دریافت کر لینا۔ وہ اپنی جلد حاضری کا طریقہ کار بتائے گا۔ پھر آپ اس کا شکریہ ادا کر کے السلام علیکم کہہ کر رخصت کر دیں۔ فوراً غائب ہو جائے گا۔ ایک بات کا خیال رکھیں کہ مؤکل سے سختی سے یہ وعدہ لیں کہ ہر وقت عامل کے ساتھ نہیں رہے گا اور بِن بُلائے نہیں آئے گا۔ اگر آپ نے یہ وعدہ نہ لیا تو آپ کا جینا دُوبھر کر دے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ دورانِ چلّہ کشی اپنا کھانا خود

پکائے۔ تقریباً چار گھنٹے میں پڑھائی مکمل ہوتی ہے لہٰذا اگر کسی شخص کے لئے تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھنا ممکن نہ ہوتو پھر سوا لاکھ کی تعداد کو تین چلّوں میں تقسیم کر دے۔ اور تین چلّوں تک با پرہیز روزانہ عبارتِ عمل کو مقررہ تعداد میں پڑھا کرے۔ سوا لاکھ کی تعداد مکمل ہونے پر سُرخ مؤکل حاضر ہوگا۔

عامل جب بھی کسی کام کی غرض سے مؤکل کو اس کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق حاضر کرے گا فوراً حاضر ہوا کرے گا اور جو بھی جائز کام عامل کہے گا اس کو فوراً پورا کرے گا چاہے وہ کام بظاہر مشکل ہی کیوں نہ ہو۔ اس مؤکل سے آپ ہر قسم کی معلومات بھی کر سکتے ہیں لیکن کسی بھی ناجائز کام کے لئے مؤکل سے نہ کہنا چاہیئے ورنہ پھر عامل کی جان کی خیر نہ ہوگی۔ جس کام کو مؤکل کرنے سے منع کرے اس کام کو نہ کرانا چاہیئے۔

یہ عمل مجھے علی صاحب مرحوم نے عطا کیا تھا۔ وہ بذاتِ خود اس عمل کے عامل تھے۔ مؤدبانہ عرض ہے کہ اگر آپ حضرات اس عمل سے فیض اٹھائیں تو ان کے لئے دعائے مغفرت کریئے گا۔

3-دعوت آیۃ کریمہ برائے حاضریٔ مؤکل

عبارتِ عمل:

اَجِبْ یَا جِبْرَائِیلُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

طریقہ زکوٰۃ:

جاننا چاہیئے کہ یہ عمل نہایت درجہ حار و یابس ہے۔ اسی مناسبت سے یہ ایک زبردست جلالی عمل ہے لہٰذا اس عمل کا چلّہ صرف نڈر و قوی دِل کے مالک کا کام ہے۔ گو کہ محنت طلب ضرور ہے لیکن سریع التاثیر بھی بہت ہے اور

ہفتہ عشرہ میں عامل وہ کچھ دیکھ لے گا جو کہ برسوں کی ریاضت کے بعد بھی حاصل نہیں ہوتا۔ جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے تو لازم ہے کہ کسی کامل بزرگ یا عامل آیت کریمہ سے اجازت لے کر چلّہ کشی کرے تاکہ رجعت سے محفوظ رہے۔ عروجِ ماہ قمری میں ماہِ ثابت میں عامل ترکِ جلالی و جمالی کرے اور غذاء میں جو کی روٹی، کھجور، نخود و روغنِ زیتون استعمال کرے۔ اپنا کھانا خود پکایا کرے اور لوگوں سے ملنا جلنا ترک کر دے تو بہتر ہے ورنہ لوگوں سے بہت کم کلام کرے۔ بوقت پڑھائی بغیر سِلا ہوا لباس جو کہ گہرا سُرخ ہوگا اور دو حصوں پر مشتمل ہوگا۔ ایک حصہ کی تہہ بند جبکہ دوسرے حصہ کو اوپری دھڑ ڈھانپنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ سر ننگا ہوگا۔ دورانِ پڑھائی خوشبودار بخور روشن رہنا ضروری ہے۔ بعد نمازِ عشاء کسی ایسی جگہ پر جائیں جس کے چاروں طرف آب ہو مثلاً کسی دریا کے چاروں طرف آب ہو اور بیچ میں تھوڑی سی خشک جگہ ہو۔ اسی طرح سمندر و تالاب یا جھیل میں عام طور پر بیچ میں خشکی یا ٹیلا وغیرہ ہوتا ہے۔ ہمیں ایسی ہی جگہ مطلوب ہے۔ چنانچہ آپ بعد نمازِ عشاء مطلوبہ جگہ پر کسی سُرخ مصلّے پر قبلہ رُو ہو کر بیٹھ جائیں۔ اور ایک عدد مٹی کا طشت لے کر اس میں اسی مقام سے آب بھر لیں اور بخور روشن کر دیں اور حصار کسی چھری سے کر لیں اور چھری سامنے زمین میں گاڑ دیں لیکن دستہ باہر رکھیں۔ اب آپ اول ایک سو ایک بار درود شریف پڑھیں۔ پھر تسبیح کو طشت میں آدھی لٹکا دیں تاکہ وہ آب میں تر رہے۔ اب آپ عبارتِ عمل کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ورد کریں۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر دُعا مانگ لیں اور آب طشت کو پی جائیں۔ دورانِ پڑھائی بخور کسی وقت بھی نہیں رکنا چاہیئے۔ اگر پڑھائی کے دوران گرمی و خشکی کا غلبہ ہو تو پھر آبِ طشت کو ہاتھ میں

لے کر سَر و منہ پر لگالیں بحکمِ خدا گرمی و خشکی جاتی رہے گی۔ جب آپ کا روزِ اوّل کا عمل تمام ہوتو واپس اپنے گھر آکر کسی علیحدہ کمرے میں سو جائیں۔ بہتر یہ ہے کہ پڑھائی کے بعد کسی سے گفتگو نہ کریں اور جس کمرے میں آپ سوئیں وہاں کوئی دوسرا شخص موجود نہ ہو۔ جب تک نیند نہ آئے درود شریف کا وِرد برابر کرتے رہیں۔ دورانِ چلّہ کشی نمازِ پنجگانہ قضاء نہ ہونی چاہیئے اور استغفار کا وِرد بھی زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیئے۔

اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر مقررہ تعداد میں تمام لوازمات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے عبارتِ عمل کو چہل یوم تک پڑھیں۔ چند یوم کے بعد نہایت خوفناک مناظر کا سامنا عامل کو کرنا پڑے گا۔ حتیٰ کہ ہیژدہ ہزار عالم کا نظارہ بھی ہوگا۔ پس اس وقت لازم ہے کہ اپنے مرشد یا استاد کا تصور کامل رکھے اور عبارتِ عمل کو برابر پڑھتا رہے اور ہرگز ہرگز کسی بھی صورت میں اپنی پڑھائی سے غافل نہ ہو ورنہ آپ کی جان جاتی رہے گی یا پھر دیوانے ضرور ہوجائیں گے۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ہرگز ہرگز آپ کے حصار کے اندر کوئی بھی مؤکل یا شئے داخل نہ ہو سکے گی۔ ہاں اگر آپ پڑھائی ختم ہونے سے قبل حصار سے باہر نکلیں گے تو آپ کو ضرور نقصان پہنچے گا۔ اکثر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دریا یا سمندر میں طغیانی آگئی ہے اور آب آپ کی طرف زبردست لہروں کی صورت میں آپ کے اوپر آنا چاہتا ہے لیکن یہ آب حصار کے باہر ٹھیر جاتا ہے۔ اسی طرح مختلف جانور و خوفناک اشکال بھی دِکھائی دیتی ہیں لیکن عامل کا اس وقت تک کچھ نہیں بگاڑ سکتیں جب تک کہ عامل حصار کے اندر بیٹھا ہوا ہے۔ اور جب عامل کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہوتی ہے تو تمام مناظر خود بخود حیرت انگیز طور پر غائب ہو جاتے ہیں۔

آخری دِن جس وقت آپ کی پڑھائی ختم ہوگی یکا یک ایک مرد

جوان بصورتِ انسان آپ کے سامنے آموجود ہوگا۔ پس عامل کو چاہیئے کہ اس کو السلام علیکم کہہ کر اس کی بہت تعظیم کرے اور عہد لے کہ عندالحاجت طلب کرنے پر حاضر ہونا اور جو بھی جائز کام کہیں کرنا اور ہر خبر سچی دینا۔ اس سے جلد حاضری کا طریقہ کار بھی دریافت کر لینا چاہیئے۔ پس وہ عامل سے ان تمام باتوں کا اقرار کرے گا لیکن عامل کو چاہیئے کہ عامل ہونے کے بعد روزانہ عبارتِ عمل کو کم از کم ایک سو ایک مرتبہ وِرد کیا کرے تاکہ تاثیرِ عمل باقی رہے اور عمل قابو میں رہے۔

عامل ہونے کے بعد عامل کو چاہیئے کہ اس راز کو کسی پر ظاہر نہ ہونے دے اور مخلوقِ خدا کی خدمت کرتا رہے اور ان پر ہمیشہ شفقت کرتا رہے اور تکبر کو اپنے پاس پھٹکنے نہ دے اور خدا اور رسولؐ کی اطاعت و فرمانبرداری کرتا رہے۔ اگر آپ نے اِن تمام باتوں پر عمل کیا تو اللہ پاک آپ کو درجہ ولایت پر فائز کر دیں گے۔ بصورتِ دیگر آپ کا عمل بھی ضائع ہوگا اور دین و دُنیا دونوں خراب ہو جائیں گی۔

آخری دِن جب آپ کامیاب ہو جائیں تو پھر کسی سُرخ شیرینی پر مؤکلات کی نیاز دیں اور تمام شیرینی آپ خود ہی کھالیں۔

4-احضارِ بُدوح

عبارتِ عمل:

اَجِبْ یَا بُدُّوحُ.

طریقہ زکوٰۃ:

آج ایک عظیم راز کو آپ پر ظاہر کرتا ہوں۔ ممکن نہیں کہ یہ عمل آپ کو دُنیا کی کسی بھی کتاب میں مل جائے کیونکہ ایسے اِسراری اعمال سوائے

کامل استاد یا پھر کامل پیر فقیر کے پاس ہی مل سکتے ہیں۔ مجھے بھی کسی ایسے ہی شخص نے عطا کیا تھا۔ لفظ 'بدوح' توریتی ہے اور اس کے معنی ''اللہ بہت تعریف والا ہے''۔ گوکہ یہ اسمِ پاک اپنے اندر بے پناہ جلالیت رکھتا ہے لیکن رجوعات وفتوحات کے لیے بہت زبردست تاثیر رکھتا ہے۔ اگر کسی شخص کو رجوعاتِ خلق وفتوحات درکار ہوں تو مصنف و مؤلف کتاب ''تسخیر الارواح'' سے اجازت لے کر اپنا مقصد پورا کر سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا تشریح سے یہ بات واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ لفظ 'بدوح' اللہ رب العزت کا اسمِ پاک ہے۔ اب اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ ایک مؤکل علوی جس کا نام بھی بدوح ہے مخصوص طریقے سے دعوت دینے پر عامل کے روبرو حاضر ہوتا ہے۔ چونکہ یہ بے پناہ قوت رکھتا ہے اس لیے عامل کا کام چشمِ زدن میں پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص احضارِ ''بُدُوح'' کا شائق ہو تو اس کو چاہیئے کہ ترکِ جلالی و جمالی کا پابند ہو کر بوقتِ شب آبِ رواں میں کھڑے ہو کر روبقبلہ' لباس سفید احرام کی طرح پہن کر لیکن سر ننگا رکھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر عمل تمام کرے اور بارگاہِ ایزدی میں اپنی کامیابی کے لئے دُعا کرے لیکن حصار ضرور کر لیا کرے۔ اسی طرح چہل یوم کا چلّہ کرے۔ روزانہ وقتِ مقررہ پر عمل پڑھا کرے۔

واضح ہو کہ آبِ رواں سے مراد دریا' نہر' سمندر یا جھیل ہے۔ اور بوقتِ پڑھائی عامل کے ناف تک آب ہونا لازم ہے۔ اور اپنی حفاظت کے لئے چھری سے حصارِ عمل پڑھنے سے قبل ضرور کرنا چاہیئے اور پڑھائی کے بعد حصار چھری سے کاٹ کر باہر نکلنا چاہیئے۔ دورانِ عمل روزانہ عامل کو نہایت خوفناک دِل ہلا دینے والے مناظر سے واسطہ پڑے گا۔ پس اِس وقت عامل

اپنا دل قوی رکھے اور اپنے حصار سے ہرگز اس وقت تک باہر نہ نکلے جب تک کہ پڑھائی کی تعداد مکمل نہ ہو جائے۔ اگر عامل چلّہ کے دوران خوف سے باہر نکل گیا تو سخت ترین رجعت کا شکار ہو کر دیوانہ ہو جائے گا یا پھر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

چالیسویں روز جس وقت آپ کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہو گی تمام خوفناک منظر عامل کے سامنے سے غائب ہو چکا ہو گا اور یکا یک ایک مرد بصورتِ انسان غیب سے نمودار ہو گا اور عامل کے سامنے حصار کے باہر آبِ رواں پر کھڑا ہو گا۔ اور عامل کو السلام علیکم کہے گا۔

عامل کو چاہیئے کہ اس کو وعلیکم السلام کہے اور اس سے وعدہ لے کہ عندالحاجت میرے طلب کرنے پر تم فوراً آنا اور جو بھی جائز کام میرا ہو گا تم اس کو پورا کرنا اور اس سے جلد حاضری کا طریقہ کار بھی دریافت کر لینا چاہیئے۔ اس سے یہ بھی عہد لے کہ ہر وقت میرے ساتھ نہ رہنا بلکہ صرف بلانے پر حاضر ہونا۔ وہ آپ کی تمام باتوں کا اقرار کرے گا۔ پھر آپ اس کو جانے کی اجازت دیں فی الفور آپ کی نظروں سے غائب ہو گا۔ اب آپ حصار سے باہر نکل کر خشکی پر کنارے آئیں اور دو رکعت نماز شکرانہ ادا کریں پھر کسی سفید شیرینی پر مؤکلات کی نیاز دے کر شیرینی آپ خود کھا لیں اور گھر واپس آ جائیں۔ اور کسی سے اس راز کا ذکر نہ کریں۔

عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ عبارتِ عمل کو چار سو مرتبہ ورد میں رکھنا ضروری ہے۔ عامل کو جب کوئی مشکل آن پڑے یا کسی سائل کا کسی بھی قسم کا کام ہو تو آپ فوراً بدوح کو حاضر کر کے اپنا مقصد بیان کریں۔ فی الفور پورا کرے گا۔ مزید تفصیل اس لیے نہیں ذکر کر رہا ہوں کہ جب آپ اس عمل کے عامل ہوں گے تو تمام اِسرار آپ پر خود منکشف ہو جائیں گے۔

5- حاضری بچہ مؤکل

عبارتِ عمل:

یَا حَلِیمُ ذِالاٰیَاتِ لَهٗ کُلُّ شَیٔ مِّنْ خَلْقَ.

طریقہ زکوٰۃ:

جاننا چاہیئے کہ یہ ایک زبردست قسم کا اِسراری عمل ہے اور بالکل بے خطا عمل ہے لہٰذا اگر کوئی شخص مؤکل کی تسخیر کا خواہاں ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس عمل کا چلّہ ضرور کرے کیونکہ اس میں کسی قسم کا کوئی خوف نہیں اور حصار تک کرنے کی ضرورت بھی نہیں۔ نہ ہی چلّہ کے دوران خوفناک مناظر سامنے آتے ہیں۔ البتہ ہفتہ عشرہ کے بعد ایک طِفل عامل کے مصلّے پر بیٹھ جاتا ہے اور پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے پر چلا جایا کرتا ہے اور عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔ دراصل یہ بچہ مؤکل ہے۔ جب تک یہ عامل سے خود کلام نہ کرے عامل کو چاہیئے کہ اس سے قطعی گفتگو نہ کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ عامل ترکِ جلالی و جمالی کا پابند ہو کر بوقتِ شب بعد نمازِ عشاء قبلہ رُخ جائے نماز پر بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو گیارہ سو اِکیس مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر کامیابی کے لئے دُعا مانگ لے۔ روزِ اوّل کا عمل تمام ہوا۔ دورانِ عمل بخور خوشبودار روشن کرتے رہنا چاہیئے۔ اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر پڑھائی کیا کریں۔ چند روز کے بعد بچہ مؤکل آپ کے مصلّے پر دورانِ پڑھائی غیب سے نمودار ہوگا۔ اور آپ جب تک پڑھائی کی تعداد مکمل نہ کرلیں گے ہرگز نہ جائے گا۔ آپ کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے پر غائب ہو جائے گا۔ پھر روزانہ یہ آپ کے پاس دورانِ پڑھائی حاضری دیا کرے گا۔ لیکن آپ سے کسی بھی قسم کی گفتگو نہیں کرے گا۔ الغرض جب آپ سے وہ خود

بات کرے تو آپ کر سکتے ہیں۔ اگر وہ آپ سے دریافت کرے کہ مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ تو آپ اس سے کہیں کہ میں تم سے دوستی کرنا چاہتا ہوں تاکہ میں اپنے دنیاوی کاموں میں تم سے مدد لوں۔ جب وہ اقرار کر لے تو اُس سے اُسے بلانے کا طریقہ بھی دریافت کر لینا۔ وہ آپ کو جلد حاضری کا مخصوص طریقہ بتائے گا۔ یہ بھی اقرار لیں کہ ہر وقت میرے ساتھ نہیں رہنا بلکہ صرف بلانے پر فوراً حاضر ہونا۔ جب وہ آپ کی تمام شرائط مان جائے تو پھر آپ اس کو جانے کی اجازت دے دیں۔ فوراً غائب ہو جائے گا۔ اب آپ فوراً کسی سفید شیرینی پر مؤکلات کی نیاز دیں۔ شیرینی خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔

عامل ہونے کے بعد آپ کو عبارتِ عمل روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ اور اس راز کو کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ نیز یہ کہ مؤکل سے کسی بھی ناجائز کام کو نہیں کروانا چاہیئے ورنہ آپ کو زندہ نہیں چھوڑے گا۔ بظاہر قد و قامت کے لحاظ سے مؤکل ہذا چھوٹا ہے لیکن زبردست روحانی قوت کا مالک ہے۔ یہ عمل حاجی عثمان خان مرحوم نے عطا کیا تھا اور ان کا آزمودہ تھا۔

6- عملِ عجیب سورۂ اِخلاص برائے حاضری مؤکل

عبارتِ عمل:

یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَالِکُ عَبْدُالصَّمَدُ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

طریقہ زکوٰۃ:

یہ حاضری مؤکل کا ایک نہایت سریع التاثیر و سہل قسم کا سورۂ اخلاص کا عمل ہے۔ شاید اس سے بہتر و آسان عمل آپ کو نہ ملے۔ لہٰذا ہر خاص و عام کو دعوت دی جاتی ہے کہ اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں اور مصنف و مؤلف کتاب ''تسخیر الارواح'' ڈاکٹر محمد منشور عالم صدیقی کو دُعائے خیر سے یاد کریں۔

پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ اور ہر وقت باوضو ہونا ضروری ہے نوچندی بدھ کو شب کے وقت کھلے آسمان کے نیچے ایک لکڑی کی چوکی بچھا کر اس پر مصلّہ بچھائیں اور ایک مٹی کا کوزہ لے کر اس میں چینی بھر کر سامنے رکھیں اور اگربتی کا بخور روشن کریں اور اپنے گرد حصار کھینچیں۔ پھر اوّل گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو صرف ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزِ اوّل کا عمل تمام کریں اور کامیابی کے لئے دُعا مانگ لیں۔ اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر عمل کیا کریں۔ پہلے' تیسرے' پانچویں' ساتویں' نویں یا گیارہویں روز مؤکل ہاتھ جوڑ کر حاضر ہوگا اور عامل سے کہے گا کہ میں حاضر ہوں۔ آپ پڑھائی بند کر دیں۔ اس وقت پڑھائی کی تعداد مکمل کرنے کے بعد آپ اس سے کہیں کہ میں تم کو اپنے جائز معاملات کے لئے بلاؤں گا تم کو فوراً آکر میرا کام کرنا ہوگا۔ وہ اقرار کرے گا۔ پھر آپ اس سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ کار بھی دریافت کرلیں اور بغیر بلائے حاضر نہ ہونے کا عہد لیں۔ وہ آپ کی تمام شرائط مان جائے گا۔ پھر آپ اس سے تخت پر سے اٹھنے کا طریقہ بھی دریافت کرلیں۔ وہ جس طرح بتائے اسی پر عمل کریں۔ بعدہٗ آپ مؤکل کو جانے کا حکم دیں۔ فوراً آپ کی نظروں سے اوجھل ہوگا۔ اب آپ اس عمل کے عامل ہیں۔ لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے روزانہ گیارہ مرتبہ

عبارت عمل ورد کرنا لازمی ہے۔ آخری دِن کامیابی کے بعد سفید شیرینی پر مؤکلات کی نیاز ضرور دیں۔ اور شیرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں۔

نمک و تلخ چیزوں کا پرہیز رکھیں۔ نیز کچا لہسن پیاز بھی بالکل استعمال نہ کریں۔ میٹھی چیز کا زیادہ استعمال رکھیں۔ گیارہ یوم باوضو ہونا ضروری ہے۔ آخری دِن نیاز چینی پر جو کہ روزِ اوّل آپ نے رکھی تھی ساتھ ساتھ کوئی مٹھائی بھی جو کہ سفید ہو نیاز میں شامل کرلیں۔ جب بھی آپ کسی کام کی غرض سے مؤکل کو حاضر کریں گے فی الفور حاضر ہوکر آپ کا کام کرے گا۔

7-عمل سورۂ مزمّل برائے حاضری مؤکل

عبارتِ عمل:

شروع سے آخیر تک لیکن مندرجہ ذیل آیات کی تکرار تین تین مرتبہ کرنا ہوگی۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًاO وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ Oۧ

طریقہ زکوٰۃ:

اس عمل کے لیے ضروری ہے کہ عامل تقویٰ وطہارت کا پابند ہوکر اس عمل کا چلّہ کرنے کا قصد کرے۔ نیز پہلے کسی عاملِ سورۂ مزمّل شریف سے

اجازت لے۔ پھر پرہیز جلالی و جمالی کا پابند بن کر بعد نمازِ عشاء عروجِ ماہ قمری میں نوچندی جمعرات کو مصلّے پر بیٹھ کر سب سے پہلے اپنا حصار چہار قل و آیت الکرسی سے کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ چار عدد دائرے اپنے گرد کھینچ کر درمیانی دائرے میں خود بیٹھے اور اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمّل شریف پڑھے۔ پھر اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزِ اوّل کا عمل تمام کرے۔ اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر پڑھائی کرنا چاہیئے۔ ساتویں روز دورانِ پڑھائی عامل کے سامنے یکا یک تین مرد اور چار عورتیں غیب سے نمودار ہوں گی۔ عامل ان سے قطعی خوف نہ کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔

اگر وہ ساتوں آپ سے گفتگو کرنے کی کوشش کریں تو آپ جب تک اپنی سورۃ کی مکمل تعداد ختم نہ کرلیں ہرگز ان سے کوئی گفتگو نہ کریں۔ تعداد کے مکمل ہونے پر ان سے کہیں کہ عند الحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہونا اور جو کام بھی کہیں اس کو پورا کرنا اور ہمیشہ مطیع رہنے کا اقرار کرلیں۔ نیز ان سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ کار بھی دریافت کرلینا چاہیئے۔ اگر آپ کی بات ماننے سے انکار کریں تو پھر آپ دوبارہ روزانہ پڑھائی کرتے رہیں۔ بالآخر یہ روحانی مؤکلات بہت مجبور ہوں گے اور آپ کی کسی بھی شرط کے ماننے سے انکار نہیں کریں گے۔ یہاں یہ بات قابلِ یادداشت رہے کہ زیادہ سے زیادہ چہل و یک روز میں مکمل تسخیر ہوجائیں گے لیکن کبھی چودہ یوم یا اکیس یوم یا اکتیس یوم یا پھر اکتالیسویں روز تابع داری کا اقرار لازمی کرلیتے ہیں۔ دورانِ پڑھائی بخور خوشبودار لازمی جلنا چاہیئے اور اس عمل کا اظہار کسی بھی دوسرے شخص پر ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔ سوائے اپنے پیر و مرشد یا استاد سے جس نے آپ کو اجازت دی ہو۔ جس دِن آپ کامیاب ہوجائیں تو کسی سفید شیرینی پر

مؤکلات کی نیاز دیں۔ شیرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتے ہیں۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے روزانہ سورۂ مزمّل شریف ایک مرتبہ وِرد کرنا لازمی ہے۔ جب بھی آپ مؤکلات کو کسی کام کے لئے حاضر کریں گے فوراً حاضر ہوکر آپ کا کام کردیں گے چاہے وہ مشکل ترین کام کیوں نہ ہو۔

8-عمل سورۂ یٰسٓ برائے حاضری ہفت مؤکل

عبارتِ عمل:

سورۂ یٰسٓ شریف شروع سے آخیر تک لیکن ہر مبین پر عزیمت مندرجہ ذیل ہفت' ہفت مرتبہ تکرار کریں۔ اور آخیر مبین پر عزیمت پڑھنے کے بعد جہاں سے سورۃ چھوڑی تھی یعنی آخیر مبین کے بعد سے پڑھائی شروع کریں اور سورۃ ختم کردیں۔ یہ ایک مرتبہ کی پڑھائی ہوئی۔ اسی طرح کل اکتالیس مرتبہ ورد کریں۔ عزیمت درجِ ذیل ہے:

عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُھَا الْمَلٰئِکَةِ الْکِرَامِ اَجِبْ یَا عَبْدُ السَّلَامْ وَ یَا عَبْدُ الرَّبْ وَ یَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَ یَا عَبْدُ الْحَیِ وَ یَا عَبْدُ الْوَھَابْ وَ یَا عَبْدُ الْکَرِیْمْ وَ یَا عَبْدُ الشَّکُوْر سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ سَلاَمٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبِّ رَّحِیْمِO وَ بِحَقِّ سُوْرَہْ یٰسٓ.

طریقہ زکوٰۃ:

یہ ایک اسراری و لاثانی عمل جو کہ صدری ہے ہرگز اِلَّا مَاشَاءَ اللہ

کبھی بھی خطا نہیں کرتا۔ شاید کہ سورۂ یٰسین کا اس سے بہتر عمل حاضری مؤکلات کا دنیا کے کسی بھی عامل و کتاب سے نہ مل سکے گا۔ اس عمل کا جو شخص بھی عامل ہوگا دنیا کا بے تاج بادشاہ ہوگا اور درجۂ ولایت پر فائز ہوگا۔ دورانِ چلّہ کشی اس قدر حسین و جمیل اور حیرت انگیز عجائبات کا دیدار ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص صد سال بھی ریاض کرے تو بھی ایسا لطف ہرگز نہیں آئے گا جیسا کہ اس عمل میں اللہ رب العزت نے بیش بہا خوبیاں رکھی ہیں۔ ایک سب سے بڑی خوبی اس میں یہ بھی ہے کہ کسی بھی قسم کی رجعت کا اندیشہ قطعی نہیں ہے۔ کیونکہ سورۂ یٰسین شریف کے یہ ہفت مؤکلات نہایت رحم دِل ہیں اور عامل کو کسی بھی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتے۔ لیکن اگر کوئی شخص ان کو تسخیر کرنے کے بعد کسی بھی قسم کا ناجائز کام مؤکلات سے کرائے گا تو پھر عامل کی جان خطرے میں ہوگی۔ لہٰذا میرا مخلصانہ مشورہ یہ ہے کہ کسی بھی قسم کا ناجائز کام مؤکلات سے آپ ہرگز نہ لیجیے گا کیونکہ آپ کے پاس سے اس عمل کا تصرف چلا جائے گا اور آپ ساری زندگی ہاتھ ملتے رہیں گے۔ بحث کافی طویل ہوتی جا رہی ہے لہٰذا آخری بات کہہ کر طریقہ زکوٰۃ واضح کرتا ہوں۔ آخری بات یہ ہے کہ اس کتاب ''تسخیر الارواح'' کا صرف اسی عمل کا چلّہ کر کے آپ اپنی دُنیا و دین سنوار سکتے ہیں اور میرا دعویٰ ہے کہ آپ کو پھر کسی بھی دیگر عمل کی حاجت باقی نہیں رہے گی۔ کیونکہ عملِ ہذا کے مؤکلات دُنیا کا تقریباً ہر کام سیکنڈوں میں کرنے کی قوت رکھتے ہیں۔ جو لوگ تقویٰ و طہارت کے پابند ہیں اور رزقِ حلال کھاتے ہوں نیز فسق و فجور سے دور ہوں اللہ و محمدؐ اور اہلِ بیتؑ سے ظاہر و باطن قلبی الفت رکھتے ہوں گے بے شک اللہ پاک ان کو کامیابی و کامرانی عطا فرمائیں گے۔ آمین ثم آمین۔

میری یہ بھی دُعا ہے کہ جو لوگ محمدؐ و آلِ محمدؐ سے بغض و کینہ رکھتے

ہوں اللہ پاک ہرگز ہرگز ایسے بدبختوں کو اس عمل میں کامیابی عطا نہ فرمائے نہ ہی اس کے اسرار و رموزان پر منکشف ہوں۔

عروج ماہِ قمری ثابت میں عامل ترکِ جلالی و جمالی کا پابند بنے اور ایک علیحدہ کمرہ کا انتظام کرے۔ کہ اس کمرے میں چہل و یک یوم کے دوران سوائے عامل کے کوئی دوسرا شخص نہ جائے۔ نوچندی جمعرات یا جمعرات کے دِن سے اس عمل کا چلّہ بعد نمازِ تہجد کیا جاتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل نمازِ پنجگانہ کی پابندی کرے۔ اور تہجّد کی نماز پڑھ کر اوّل بخور اگربتی کا یا بخور سبع سیارگان کا روشن کرے۔ بخور سبع سیارگان کا نسخہ میری کتاب اسرارِ عجیبہ حصہ دوئم سے آپ حضرات ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ بخور روشن کرنے کے بعد آپ چاقو یا داہنے ہاتھ کی انگشتِ شہادت سے اپنے گرد حصار کریں اور جائے نماز پر قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ درود شریف پھر اکتالیس مرتبہ سورۂ یٰسین شریف معہ عزیمت پڑھ کر اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سجدہ میں جا کر اللہ پاک سے کامیابی کے لئے دُعا مانگیں۔ دُعا مانگنے کے بعد اسی مقام پر سو جائیں۔ اگر پیاس یا دیگر کسی ضرورت کے لیے کمرے سے باہر جانا پڑے تو کوئی حرج نہیں لیکن اس کے لیے آپ پہلے حصار کاٹیں گے پھر باہر نکلیں گے۔ اسی طرح روزانہ مقررہ وقت پر آپ کو روزانہ چلّہ کشی کرنا ہوگی اور یہ سلسلہ اکتالیس یوم تک جاری رہے گا۔

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ چلّہ کشی کے وقت عامل کا لباس بصورتِ احرام ہونا چاہیئے جیسا کہ حج کرتے وقت حاجی لوگ استعمال کرتے ہیں جس کا رنگ سفید ہونا چاہیئے۔ سر پر سفید رومال ہونا چاہیئے جس میں سوئی سے سلائی نہ ہوئی ہو۔ اسی طرح مصلّہ بھی سفید ہونا چاہیئے اور یہ بھی سِلا ہوا نہیں ہونا چاہیئے۔ البتہ سوتے وقت آپ سِلا ہوا کپڑا پہن سکتے ہیں۔ دِن کے وقت آپ

اپنے دُنیاوی کام کاج میں مشغول رہ سکتے ہیں لیکن نماز کی پابندی ضروری ہے اور درود شریف و استغفار کا وِرد کثرت سے کرنا چاہیئے۔ اس عمل کا اظہار سوائے اپنے پیر و مرشد یا استاد کے علاوہ کسی سے نہیں کرنا چاہیئے۔ عامل کا ظاہر و باطن جس قدر پاک و طاہر ہوگا اتنی ہی جلدی عامل کے سامنے عجائبات کا ظہور ہونا شروع ہو جائے گا۔ دورانِ پڑھائی نہایت بزرگ ہستیاں عامل کے سامنے آیا کریں گی اور کلام بھی کریں گی۔ لہٰذا عامل کو چاہیئے کہ ان کے کسی بھی سوال کا جواب نہ دے۔ صرف آپ نظارہ کرتے رہیں اور سنتے رہیں۔ اکثر آپ کو خواب میں بھی مؤکلات نظر آیا کریں گے اور خواب میں مختلف قسم کی خبریں دیا کریں گے جو کہ سچ ثابت ہوں گی۔

جوں جوں دِن گزرتے رہیں گے عجائبات و اِسرارِ نہانی آپ پر منکشف ہوتے رہیں گے حتیٰ کہ پینتیس دِن کے بعد روزانہ دورانِ پڑھائی عملِ ہذا کے مؤکلات کی آمد بہت زیادہ بڑھ جائے گی اور یہ لوگ آپ سے گفتگو کرنے کی کوشش بھرپور انداز میں کریں گے۔ اکثر لالچ زر و جواہر کی دیں گے۔ عامل کو چاہیئے کہ ان کی طرف قطعی توجہ نہ دے بلکہ اپنی پڑھائی میں مشغول رہے۔ اکتالیسویں روز بہت زور و شور سے عجائبات و غرائبات کا ظہور ہوگا۔ یہ آخری دِن عامل کے لیے سخت آزمائش کا ہوگا۔ لہٰذا عامل کو چاہیئے کہ اپنا دِل قوی رکھے اور اپنے پیر و مرشد یا استاد کا تصور کامل رکھے اور با آواز بلند پکار پکار کر یٰسین شریف معہ عزیمت پڑھنا شروع کر دے۔ حتیٰ کہ اکتالیس مرتبہ کی تعداد مکمل ہو جائے۔ پھر آپ اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر چلّہ کشی مکمل کر لیں۔ اسی لمحہ ہفت مؤکلات عامل کے روبرو دست بستہ حاضر ہوں گے جن کے چہرے مثلِ آفتاب و ماہتاب ہوں گے۔ وہ عامل کو السلام علیکم کہیں گے۔ عامل ان کو وعلیکم السلام کہے۔ پھر وہ عامل سے دریافت کریں گے کہ اے مردِ صالح

ہم سبھوں کو کیوں بلایا ہے اور ہم سبھوں سے کیا چاہتا ہے؟ پس اس وقت عامل ان سے کہے کہ میری خواہش ہے کہ آپ ساتوں میرے دوست بن جائیں تاکہ میں اپنی دینی و دُنیاوی ضرورت کے لئے آپ لوگوں کی مدد لے سکوں اور آپ حضرات اپنی جلد حاضری کا طریقہ کار بھی مجھے عنایت کریں تاکہ میں آپ لوگوں کو فوراً حاضر کر سکوں۔ چنانچہ یہ لوگ عامل سے تابعداری کا اقرار کریں گے اور ساتوں الگ الگ اپنا تعارف بھی عامل کو کرائیں گے۔ پھر عامل ان کو جانے کی اجازت دے فوراً غائب ہو جائیں گے۔ اب عامل کسی سفید شیرینی پر مؤکلات کی نیاز دے کر تمام شیرینی خود کھالے۔ جب بھی عامل کسی کام کی غرض سے مؤکلات کو حاضر کرے گا فوراً حاضر ہو کر عامل کا کام چشمِ زدن میں پورا کریں گے۔

9-تسخیر ھاروت و ماروت

عبارتِ عمل:

بِبَابِلَ هَارُوتَ وَ مَارُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَا.

طریقہ زکوٰۃ:

یہ عمل انتہائی اِسراری و صدری ہے۔ دُنیا میں بہت کم لوگ ہوں گے جو کہ اس عمل کے متعلق جانتے ہوں گے۔ اکثر بنگال و آسمان و کامرو کو مچھوا کے لوگ اس کے عامل ہوتے ہیں اور بمشکل ہی کسی کو اس عمل کی تعلیم دیتے ہیں۔ جہاں تک مجھے معلومات ہیں کہ اس عمل کا عامل فی الوقت پورے پاکستان میں کوئی بھی شخص نہیں ہے۔ اس عمل کو حاصل کرنے کے لئے میں نے بیشتر اپنے قیمتی اعمالِ روحانی دیئے ہیں۔ اب یہ آپ دوستوں کا کام ہے کہ چاہے اس کی

قدر کریں یا نہ کریں۔ میرا دعویٰ ہے کہ کسی بھی دوسری کتاب میں یہ عمل آپ لوگوں کو ہرگز نہ مل سکے گا۔

اگر آپ لوگوں کو واقعی ہاروت و ماروت کو مسخر کرنے کا شوق ہے تو دیر نہ کریں اور اپنی پہلی فرصت میں اس عمل کو کرنے کا قصد کریں۔ ہرگز ہرگز کسی بھی صورت میں آپ لوگوں کو ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑے گا کیونکہ یہ جمالی عمل ہے۔ اس لئے کسی بھی قسم کی رجعت اس عمل کے عامل پر نہیں ہوتی۔

اس عمل کو عروجِ ماہِ قمری میں کرنا چاہیئے جو کہ ثابت ہو نیز مشتری رجعت ونحوست سے پاک ہونا چاہیئے۔ اس کا چلّہ اکتالیس یوم کا ہوگا۔ دورانِ عمل عامل کو پرہیز جلالی رکھنا ہوگا اور عمل کا اظہار سوائے اپنے مرشد یا استاد کے کسی پر نہ کرنا چاہیئے۔ جو شخص اس عمل کا عامل ہوگا وہ ہی اس عمل کی اجازت دینے کا مجاز ہوگا۔ اگر زکوٰۃِ صغیر کا بھی عامل ہو تو بھی اجازت دے سکتا ہے۔

بعد نمازِ تہجّد سب سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں جس کی نیت اس طرح کریں ''میں نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل واسطے حاجات کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف'' اللہ اکبر کہہ کر نیت باندھ لیں۔ پھر دو رکعت نماز پوری کرلیں۔ پھر اپنے گرد حصار کرلیں اور اگربتی کا بخور روشن کریں اور ایک سو ایک مرتبہ درود شریف کو پڑھ کر آیت مذکور کو دو ہزار دو سو سترہ مرتبہ پڑھ کر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل مکمل کرلیں۔ پھر دُعا مانگ لیں اور وہیں جائے نماز پر سو جائیں۔ یہ شرط لازم ہے۔

اسی طرح وقتِ مقررہ پر روزانہ پڑھا کریں اور نماز پنجگانہ برابر ادا کرتے رہیں۔ دورانِ عمل جو عجائبات دیکھیں اس کا ذکر صرف اپنے مرشد یا استاد سے کریں۔ جب بیس یوم گزر جائیں گے تو مؤکلات آپ کو خواب میں نظر آنا شروع ہو جائیں گے اور مختلف قسم کی راز و نیاز کی باتیں

کریں گے جو کہ سچ ثابت ہوں گی۔ تیس یوم گزرنے کے بعد مؤکلات آپ کے سامنے آکر گفتگو کریں گے لہٰذا عامل کو چاہیئے کہ ان کی کسی بات پر توجہ نہ دے بلکہ اپنی پڑھائی میں مشغول رہے۔

اکتالیسویں روز آپ کے سامنے آکر کہیں گے کہ ہمیں کیوں بلایا ہے؟ پس عامل پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے بعد کہے کہ میں آپ کو اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں اور آپ کی راہنمائی اور مدد چاہتا ہوں تاکہ میرے دنیاوی و دینی کام خوش اسلوبی سے ہوتے رہیں۔ چنانچہ وہ ان تمام باتوں کا اقرار کریں گے۔ پھر عامل دونوں مؤکلات سے الگ الگ نشانی طلب کرے اور ان کے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی معلوم کرلے۔ تمام طریقہ کار عامل پر واضح کر دیں گے۔ پھر عامل ان کو رخصت کردے اور خدا کا شکر ادا کرے۔ جب بھی عامل ان کو کسی کام کی غرض سے حاضر کرے گا وہ حاضر ہو کر کام کر دیں گے لیکن عام لوگوں پر یہ راز ظاہر نہ کرے۔

10-تسخیر شہنشاہِ جنّات

عبارتِ عمل:

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلاً.

طریقہ زکوٰۃ:

مندرجہ بالا آیتِ قرآنی سورۂ مزمّل شریف کی ہے جو کہ انتیسویں (۲۹) پارہ میں ہے۔ شاہِ جنّات کی تسخیر کے لئے حکماً اثرات رکھتی ہے لہٰذا وہ لوگ جو کہ جنّات کو مسخر کرنا چاہتے ہیں ان کو چاہیئے کہ ہمت کر کے اس عمل کا چلّہ نکالنے کی کوشش کریں۔ اللہ پاک آپ لوگوں کو کامیابی عطا فرمائے۔

طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہِ قمری ثابت میں عامل ترکِ جلا
کرے اور عمل کے لیے ایک علیحدہ کمرہ مقرر کرے جس میں کسی قسم کا دیگر گھر
سامان نہ ہو نیز عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص اس کمرے میں اکتالیس یوم تک
نہ جائے اور کمرہ کو نہایت پاک صاف رکھے۔ اب بروز نوچندی جمعرات
عامل بعد نمازِ تہجّد قبلہ رو سفید لٹھے کے جائے نماز پر بیٹھے جو بغیر سِلا ہوا ہو گا او
سفید ہی سوتی کپڑے کو مثل احرام اپنے جسم پر لپیٹے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف
پڑھ کر عبارتِ عمل کو گیارہ سو مرتبہ وِرد کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ
کر عمل کی کامیابی کے لیے دُعا مانگیں۔ اس طرح روزِ اول کا عمل تمام کریں۔

اگر عامل حصار کر کے پڑھے تو بہتر ہے کیونکہ دورانِ عمل عجیب
غریب مخلوقات کا مشاہدہ ہو گا جن سے عامل خوف زدہ بھی ہو سکتا ہے۔ حصار
کے اندر کوئی بھی شئے داخل نہ ہو سکے گی۔ حصار سے باہر نکلتے وقت سات جگہ
سے حصار کاٹ کر باہر نکل آئیں۔ اسی طرح کل اکتالیس یوم کا چلّہ روزانہ
وقتِ مقررہ پر کرتے رہیں۔ بیس یوم کے بعد عجائبات کا ظہور بڑھ جائے گا اور
تیس یوم کے بعد مزید خوفناک مناظر سامنے آئیں گے حتی کہ آخری تین دِن
بہت ہی خطرناک عجیب وغریب واقعات پیش آئیں گے اور آخری دِن غلغلہ و
شورِ عظیم ظاہر ہو گا۔ پس اس وقت عامل اپنا دِل قوی رکھے ورنہ ہلاکت کا خوف
ہے۔ چنانچہ روزِ آخر جس وقت آپ کی پڑھائی ختم ہو گی شہنشاہِ جنّات آپ کے
روبرو حاضر ہو گا اور عامل کو السلام علیکم کہہ کر سوال کرے گا کہ ''اے ابنِ آدم!
تو نے مجھے کیوں یاد کیا ہے؟

''پس اس وقت آپ اس سے کہیں کہ میرا مقصد صرف آپ سے
دوستی ہے تاکہ میرے تمام کام میں آپ مدد فرمایا کریں۔ وہ اقرار کرے گا اور
اپنی کوئی نشانی آپ کو دے کر حاضر ہونے کا طریقہ بتائے گا۔

11- حاضری شاہِ جنّات

عبارتِ عمل:

یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ نِّصْفَهٗ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ۝

طریقہ ذکوٰۃ:

جاننا چاہیئے کہ یہ عمل حاضری جنّات کا عجیب وغریب وصدری
بزرگانِ دین کا ہے اور بے خطا ہے۔ ہرگز ہرگز اس میں ناکامی نہیں ہوتی لیکن
اس قسم کے سریع التاثیر اعمال بدقسمتی سے ہمارے مسلمان بھائیوں کے پاس
نہیں ہو کہ جن کے لیے دنیا میں تمام مذاہب وقومیتوں کو پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔
کاش کہ اعمال مجربہ کسی غیر مسلم کے پاس ہوتا تو وہ اس کو سرِ عام کر دیتا تاکہ ہر
مذہب وملت کے لوگ اس سے فیض اٹھاتے۔ آج کے دور میں بھی بدھ مت'
ہندو' عیسائی علمائے روحانیات نے بیشتر ممالک میں باقاعدہ طور پر سرِ عام ہر
خاص وعام کے لیے مدارس کھول رکھے ہیں جہاں پر طلبہ وطالبات کو روحانی
علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔

کاش کہ پاکستان کے ہر شہر میں علومِ مخفی کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہو
جائے تاکہ جعلی پیر فقیر وجعلی عاملین کاملین سے لوگ نجات پائیں اور سچے
عاملوں کا بول بالا ہو اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہو۔ شاہِ جنّات کو حاضر کرنے
کے لیے عامل کو عروجِ ماہ قمری میں ترکِ جلالی کرنا چاہیئے اور نمازِ پنجگانہ پر
پابند رہنا چاہیئے اور بعد نمازِ تہجّد قبلہ رو جائے نماز پر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود
شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے لیکن عملِ ہذا کی عبارت کو پہلے

زعفران سے کورے کاغذ پر تحریر کر کے آبِ گرم کی دیگچی میں ڈالے تاکہ آ
اُبلتا رہے اور عامل عبارتِ عمل کو پڑھتا رہے۔ تعداد مکمل ہونے پر گیارہ مر
درود شریف پڑھ کر روزِ اوّل کا عمل تمام کرے اور کامیابی کے لیے دُعا ما
لے۔ اور چولہے کو بند کر دے۔ دیگچی کے آب کو کسی بھی پاک کچی جگہ پر روزا
ڈالدیا کرے۔ عمل سے قبل حصار ضرور کر لیا کرے۔ اسی طرح روزانہ وق
مقررہ پر عمل کا چلہ کیا کرے اور روزانہ عبارتِ عمل کو تحریر کر کے آب میں ڈا
کر اُبالنا ضروری ہے اور اسی دوران عبارتِ عمل کو پڑھتا رہے۔ الغر
اکتالیسویں یوم شاہِ جنّات حاضر ہوگا مناسب شرائط طے کر لیں۔ ہر کام می
آپ کی معاونت کرے گا۔

12-تسخیر مردے کے مٹکے کا مؤکل

عبارتِ عمل:

یا تمکیشا یا بلکیشا

طریقہ زکوٰۃ:

واضح ہو کہ یہ عمل انتہائی اِسراری ہے اور ہرگز کسی بھی کتاب می
نہ مل سکے گا یہ میرا دعویٰ ہے۔ میں پورے پاکستان کے عاملوں کو چیلنج کرتا ہوں
کہ اپنے آپ کو تو ماہر الطلسمات کہلاتے ہیں کیا ان کو اس عمل کے اسرار و رمو
کے متعلق کچھ علم ہے؟ یہ عمل میرے محسن و شاگرد محترم جناب مولانا انوار کا ع
کردہ ہے۔ انہوں نے ہندوستان میں اپنے ہندو استاد جناب چورو مرحوم
حاصل کیا تھا اور مولانا انوار کا ایک استاد بھائی اس عمل کو کرنے کے بعد مؤکل
حاضر بھی کر چکا ہے۔ گویا بے خطا عمل ہے۔ آپ بھی تجربہ کر کے فائدہ اٹھائیں

اب بھی کوئی شخص مر جائے تو اس کے نہانے کا مٹکا یعنی وہ مٹکا
جس میں آبِ گرم کر کے مردے کو نہلاتے ہیں حاصل کر لیں۔ اور شب کے
وقت اس مٹکے کو لے کر اس قبرستان میں جائیں جہاں مردے کو دفن کیا ہے
اور اس مردے کی قبر تک مٹکا لے کر جائیں۔ پھر آٹھ قدم پیچھے اُلٹا چلیں اور کسی
جگہ پر مٹکے کو الٹا کر کے رکھیں اور حصار کر کے عبارتِ عمل کو تین ہزار ایک
سو پچاس مرتبہ پڑھیں۔ اور گھر واپس آ جائیں اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ عمل
سے قبل حصار ضرور کر لیں اور مٹکے کو چھپا کر یعنی جھاڑی وغیرہ سے روزانہ
ڈھانپ دیا کریں تاکہ کوئی دوسرا شخص اس کو ہاتھ نہ لگا سکے۔ الغرض کل چالیس
یوم کا چلہ کریں اور روزانہ پڑھائی کے وقت مٹکے پر سے جھاڑی وغیرہ ہٹا کر
پڑھا کریں۔ عمل کے دوران پرہیز جلالی کرنا ضروری ہے۔ انتالیس یوم تک
دوران پڑھائی کوئی بھی ارواح وغیرہ عامل کو نہ دکھائی دیں گی لیکن چالیسویں
روز ایک ایک مرد کلاہ بردار مٹکے کے پاس نمودار ہوگا اور مٹکے کو بغور دیکھتے
ہوئے اس کے گرد چکر لگانا شروع کر دے گا اور عامل کی طرف اس کی قطعی توجہ
نہ ہوگی۔ اکثر مٹکے کو پھلانگ بھی جایا کرے گا۔ آپ کو چاہیئے کہ اس کی طرف
قطعی توجہ نہ کریں بلکہ اپنے عمل کو پڑھنے میں مشغول رہیں۔ جب آپ کی
پڑھائی کی تعداد مکمل ہو جائے تو آپ اس سے قول و قرار لے لیں۔ ہر کام چشمِ
زدن میں پورا کرے گا۔ تفصیلی معلومات کے لیے مصنف و مؤلف کتاب ''تسخیر
الارواح'' ڈاکٹر محمد منشور عالم صدیقی سے بذریعہ خط یا بالمشافہ رجوع کریں۔

13-تسخیرِ جنّات

عبارتِ عمل:

یَا طَھُسُوْسَا یَا شَھُمُوْسَا یَا شَیُخُوْسَا یَا
شَیُعَیُوْسَا یَا مَھُطِیُسَا یَا شَیُمُوْسَا یَا مَھٰنِیُشَا

یَا مَهُجَلَنِیْشَا یَا عَلُبَلِیُلا لَیَّا یَا اَرُحَمَ الرَّاحِمِیُنُ.

طریقہ زکوٰۃ:

جنّات کی تسخیر کے لیے نہایت مجرب و آسان عمل ہے۔ ہر خاص عام کو دعوت دی جاتی ہے کہ اس عمل کا عامل بن کر جنّات جیسی مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر کے دنیاوی اغراض و مقاصد کے لیے اس مخفی مخلوق سے معاونت حاصل کریں۔ اور دنیا میں خوش وخرم زندگی بسر کریں۔ لیکن کسی قسم کا بھی ان سے ناجائز کام نہ لیں ورنہ نقصان ہوگا۔

طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات یا نوچندی اِتوار سے عامل ترکِ جلالی کرے اور بعد نمازِ عشاء قبلہ رُو جائے نماز پر بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو سات سو مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزِ اوّل کا عمل تمام کرے۔ عمل سے قبل حصار ضرور کر لے۔ دورانِ عمل خوشبودار بخور روشن کرے۔ اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر عمل پڑھا کریں۔ روزِ اوّل سے ہی عجائبات کا ظہور ہوگا اور ساتویں روز جس وقت عامل کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے والی ہوگی اس وقت عظیم شور و غلغلہ ظاہر ہوگا۔ پس اس وقت عامل اپنا دِل قوی رکھے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے فوراً بعد یکا یک دست بستہ عامل کے روبرو جنات حاضر ہوں گے۔ چنانچہ عامل کو چاہیئے کہ ان کی بہت تعظیم و تکریم کرے اور اپنا سلام عرض کرے۔ وہ جواب میں وعلیکم السلام کہیں گے پھر مقصد دریافت کریں گے۔ آپ ان سے کہیں کہ خدا نے آپ کو بزرگی و قوت عطا کی ہے لہٰذا میری خواہش ہے کہ آپ سب مجھ سے دوستی کر لیں تا کہ آپ میرے دنیاوی کام میں مدد فرمایا کریں اور ہر پوشیدہ راز کی بات مجھ پر ظاہر کر دیا کریں۔ نیز آپ لوگ اپنی

[illegible] نشانیاں عطا کر دیں تا کہ مجھے جب بھی ضرورت ہو آپ لوگوں کو حاضر کر لیا کروں اور اپنے جلد حاضر ہونے کا طریقہ کار بھی مجھے بتائیں۔ پھر وہ عامل کی مندرجہ بالا باتوں کا اقرار کریں گے اور عامل پر بھی کچھ پابندیاں لگائیں گے۔ لہٰذا عامل کو بھی ان کی باتوں پر عمل کرنا ہوگا۔ پھر آپ ان کو رخصت کر دیں اور ان کی دی ہوئی نشانیاں عام لوگوں پر ظاہر نہ کریں اور [illegible] کہ میرے پاس جنات ہیں۔ ورنہ نقصان کا احتمال ہے۔

14-احضار روحانیات

عبارتِ عمل:

بِسَطُلِعِ سَلُطِعِ بَسُلِطَقٍ سَلُطِقٍ تَهُكَرَنٍ بِحَقِّ اَرُقَاشِ شَمُلِیُخِ لَیَاخِ شَرَاهِمٍ اُحُدَاعٍ بِتَلا اَجِبُ یَا طَقَاطَقَّاقَوَاسِ اَنُزَلَ بِحَقِّ هٰذِهِ الاَسُمَاءِ الَّذِیُ اَقُسَمُتُ عَلَیُکُمُ اَنُزَلَ یَا اَیُّهَا الاَرُوَاحُ الرُّوُحَانِیَّةِ بِالَّذِیُ هَدٰیکُمُ وَاَبُنٰکُمُ فِیُکُمُ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوُ تَعُلَمُوُنَ عَظِیُمٌ وَ اِنَّهٗ بِسُمِ اللّٰهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِیُمُ اَلَّا تَعُلُوُ عَلَیَّ وَاُتُوُنِیُ مُسُلِمِیُنُ.

[illegible]:

مندرجہ بالا عمل انتہائی سہل و مجرب ایرانی علمائے روحانیات کے معمولات میں سے ہے۔ لہٰذا مؤمنین و مؤمنات کے لئے خصوصیت سے تحریر کر رہا ہوں تا کہ اس سے آپ لوگ فوراً استفادہ حاصل کریں۔ عموماً اس عمل کو سخت

ترین مشکلات کے لیے کیا جاتا ہے۔ جس وقت روحانیات کا نزول ہوتا ہے ا
سے حاجت بیان کی جاتی ہے اور وہ فی الفور حکم بجالاتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ جس دِن سے اس عمل کو کرنے کا ارادہ ہو ا
دِن روزہ رکھیں اور ترکِ جلالی کریں۔ افطار کھجور و زیتون سے کریں اور ب
نمازِ عشاء قبلہ رُو جائے نماز پر بیٹھ کر خوشبودار بخور عود و مشک کا روشن کریں ا
کمرے میں ایک عدد مٹی کا چراغ روشن کریں جس میں روغن چنبیلی و روئی
فلیتہ ہوگا اور کسی قسم کی بھی روشنی نہ ہو یعنی بلب یا ٹیوب لائٹ نہیں جلانا چاہیے
اب آپ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو پانچ سو تینتیس مرتبہ کا
یکسوئی سے پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ رب العزت سے کامیا
کی دعا مانگیں اور روزِ اوّل کا عمل تمام کریں۔ چراغ بجھا دیں۔ پھر پنکھا اور ب
جلا سکتے ہیں لیکن سونا اسی جگہ ہے جہاں پر آپ نے عزیمت کا چلہ کیا تھا۔ ا
طرح سہ ۳ یوم روزہ رکھ کر اس عمل کو کریں۔ تیسری شب جس وقت آپ ک
پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے والی ہوگی یکا یک روحانی جماعت آپ کے سا
دست بستہ حاضر ہوگی۔ آپ ان کو اشارے سے السلام علیکم کہیں۔ اگر آپ ک
تعداد مکمل ہوگئی ہو تو آپ باآوازِ بلند اپنا سلام اس روحانی جماعت کو پیش
کریں۔ وہ سب وعلیکم السلام کہیں گے۔ پھر آپ کی جو بھی حاجت ہو ان
بیان کریں فوراً اقرار کریں گے۔ آپ ان کا شکریہ ادا کر کے رخصت کر دیں
آپ کا کام نہایت جلد پورا ہوگا۔

15-تسخیر مؤکل سورۃ اللّیل

عبارتِ عمل:

وَاللَّیلِ اِذَا یَغشٰی یَا شَمسَائِیل بِحَقِّ
سُبُوحٌ وَ قُدُّوسٌ وَ النَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی یَا

طهطائیل بِحَقِّ ھُوَ الحَیُّ الَّذِی لَایَمُوتُ
وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی یَا طَحَائِیلُ بِحَقِّ
ھُوَ الغَنِیُّ وَ القَوِیُّ اِنَّ سَعیَکُم لَشَتّٰی فَاَمَّا
مَن اَعطٰی وَاتَّقٰی یَا شَمَائِیلُ بِحَقِّ یَا عَدلُ
یَا حَکِیمُ وَ صَدَّقَ بِالحُسنٰی فَسَنُیَسِّرُہٗ
لِلیُسرٰی وَ اَمَّا مَنْ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰی یَا
کَرْکَائِیلُ بِحَقِّ اَللّٰہُ الصَّمَدُ وَ کَذَّبَ
بِالحُسنٰی فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْعُسْرٰی وَ مَایُغْنِی
عَنْہُ مَالُہٗ اِذَا تَرَدّٰی اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی یَا
کَاکَائِیلُ بِحَقِّ یَا وَھَّابُ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَۃَ
وَالْاُوْلٰی فَاَنْذَرْتُکُمْ نَارًا تَلَظّٰی لَایَصْلٰھَا
اِلَّا لَاشْقَی یَا کَرْسِیَائِیلُ بِحَقِّ الْوَدُوْدُ
اَلَّذِیْ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی وَ سَیُجَنَّبُھَا الْاَتْقَی
الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَہٗ یَتَزَکّٰی وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَہٗ
مِنْ نِّعْمَۃٍ تُجْزٰی یَا رَفْتَمَائِیلُ بِحَقِّ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ اِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْہِ رَبِّ الْاَعْلٰی
وَلَسَوْفَ یَرْضٰی اَجِیْبُوْا یَا مُؤَکِّلُوْنَ ھٰذِہِ
السُّوْرَۃُ بِحَقِّ سِرُّ اللّٰہُ وَ عَظْمَۃُ اللّٰہُ وَ
قُدْرَۃُ اللّٰہُ وَ وَجْہُ اللّٰہُ

طریقہ زکوٰۃ:

بروز نوچندی جمعہ یا نوچندی پیر کی شب کو غسل کرکے اور عشاء کی فرض پڑھ کر جائے نماز پر قبلہ رُو بیٹھیں اور خوشبودار بخور روشن کریں اور اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ واللیل مغربی اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ پاک سے کامیابیٔ عمل کے لیے دُعا مانگ لیں۔ یہ روزِ اوّل کا عمل تمام ہوا۔ پھر نماز وتر و سنت و نفل پڑھ کر نمازِ عشاء مکمل کرلیں۔ اسی طرح روزانہ عمل کیا کریں اور ترکِ جلالی لازم ہے۔ کل اکتالیس یوم کا عمل ہے۔ درمیان چلّہ کشی عامل کو سیرِ ملکوتی حاصل ہوگی اور کلید غیبی نصیب ہوگی۔ اگر عامل کشف کا طالب ہوگا تو وہ بھی حاصل ہوگا۔ عامل کو چاہیے کہ سورۂ واللیل پڑھنے کے بعد چھیاسٹھ مرتبہ اسمِ ذات ضرور پڑھ لیا کرے تاکہ جلد تر اسرار ظاہر ہوں۔ اگر عامل مؤکل کو تسخیر کرنے کا طالب ہو تو اس کو چاہیے کہ سورۃ کو ایک ہزار ایک مرتبہ تلاوت کرے اور اسی تعداد میں اسمِ ذات بھی وِرد کرے۔ بحکمِ خدا اکتالیسویں روز مؤکل اس سورۃ کا عامل کے روبرو بصورتِ انسان حاضر ہوگا جس کا چہرہ مثلِ شمس کے منور ہوگا اور عامل کی اطاعت قبول کرے گا اور ہر حکم عامل کا بجالائے گا۔

16 - تسخیر شمعلونی

[illegible]:

اَجِبْ یَا شَمْعَلُوْنِیْ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِO

طریقہ زکوٰۃ:

میرے پیرومرشد حضرت مولانا شیخ احمد الفاروقیؒ الٰہ آبادی سے

...سے ۱۹۸۰ء میں شمعلونی کے متعلق دریافت کیا تھا کہ یہ کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا تھا کہ یہ ایک مؤکل ہے۔ اس کے نوے (۹۰) ہزار بادشاہ ملکوتی فرمانبردار ہیں۔ بذاتِ خود یہ ایک زبردست روحانی قوت کا مالک ہے۔ لہٰذا اس عمل کا چلّہ صرف وہ حضرات کریں جو کہ صوم وصلوٰۃ کے پابند ہوں نیز تقویٰ وطہارت کا پابند ہونا بھی لازم وملزوم ہے۔

اگر کوئی شخص شمعلونی کو مطیع کرکے اس سے دنیا و دین میں مدد لینا چاہتا ہے تو عروجِ ماہ قمری ثابت میں جب کہ مشتری وعطارد رجعت ونحوست سے پاک ہوں بروز نوچندی جمعرات سے ترکِ جلالی کرکے ایک علیحدہ کمرۂ پاک وطاہر میں اس عمل کا چلّہ شب کو بعد نمازِ عشاء سے کرے اور قبلہ کی طرف منہ کرکے جائے نماز سفید پر جو بغیر سِلا ہوا ہو اور اپنا لباس مثل احرام بغیر سِلا ہوا اوڑھ کر بخور عود کا روشن کرے اور خوشبودار پھول اپنے سامنے رکھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر روزِ اوّل کا عمل تمام کرے اور حصار قبل از عمل ضرور کرلیا کرے اور ورد مکمل ہونے پر حصار کو سات جگہ سے کاٹ کر باہر نکل آیا کرے۔

اگر ورد سے قبل دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے تو بہت خوب ہے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد عشری تعداد میں سورۂ نصر پڑھا کرے۔ وِرد مکمل ہونے پر وہیں جائے نماز پر سو جانا چاہیئے اور کسی سے کلام نہ کرنا چاہیئے۔ صبح اُٹھ کر اپنے کام کاج میں مصروف ہو سکتے ہیں۔ پڑھائی کے وقت لباس مخصوص ہونا چاہیئے جیسا کہ مندرجہ بالا سطور میں میں نے عرض کیا ہے۔ دورانِ عمل بخور برابر روشن کرتے رہنا چاہیئے۔ دِن کے وقت عامل کو پان زیادہ کھانا چاہیئے اور خوشبودار اشیاء کا زیادہ استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً الائچی خورد وغیرہ۔ دورانِ چلّہ کشی بڑے ہی حسین وجمیل مناظر نظر آیا کریں گے اور چالیسویں روز یکا یک غیب

سے ایک نورانی صورت کے بزرگ عامل کے روبرو حاضر ہو کر عامل کو السلام علیکم کہیں گے۔ عامل کو چاہیئے کہ ان کو جواب میں وعلیکم السلام کہے۔ اگر تعداد مکمل نہیں ہوئی ہو تو ہاتھ کے اِشارے سے جواب دینا چاہیئے۔ تعداد مکمل ہونے پر ان سے وعدہ لیں کہ جس وقت حاضر کروں فوراً بغیر دعوت کے حاضر ہونا اور اپنی کوئی نشانی مجھ کو عطا کریں۔ اور ہر کارِ دُنیا و دِین میں آپ اور آپ کے لشکر میری مدد فرمایا کریں۔ نیز اپنے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی مجھے اِرشاد فرمائیے۔ وہ اِن تمام باتوں کا اِقرار کریں گے۔ چنانچہ عامل ان کا شکریہ ادا کر کے رخصت کر دے اور اِس راز کو پوشیدہ رکھے اور اللہ پاک کا شکر بجالاوے۔ عامل جب بھی ان بزرگ کو حاضر کرنا چاہے گا فی الفور حاضر ہوا کریں گے اور دُنیا کا مشکل سے مشکل ترین کام فی الفور پورا کر دیا کریں گے۔ اِس روحانی ہستی سے کسی بھی قسم کا ناجائز کام کسی بھی صورت میں نہ لینا چاہیئے ورنہ عامل کو سخت ترین نقصان ہوگا اور یہ روحانی بزرگ عامل سے ناراض ہو کر ہمیشہ کے لئے چلے جائیں گے۔ عامل کو امورِ شرعیہ پر کاربند ہونا بھی ضروری ہے۔

17-احضارِ ملک سورۂ فیل

عبارتِ عمل:

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ یَا جبْرَائِیْلُ فَعَلَ رَبُّکَ یَا ثَمَائِیْلُ بِاَصْحَابِ الْفِیْلُ یَا کَاکَائِیْلُ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ یَا لُوْمَائِیْلُ فِیْ تَضْلِیْلٍ یَا مِیْکَائِیْلُ وَ اَرْسَلَ عَلَیْھِمْ یَا اِسْرَافِیْلُ طَیْرًا اَبَابِیْلَ یَا ھَمْرَائِیْلُ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ

سجّیل یَا کَیْفَائِیْلُ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ تَوَکَّلُوْ بِاِحْضَارِ مَلِکْ یَوْمُ الْاَحَدُ مذھب بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الْمُبَارَکَۃِ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلْوُحَا اَلْوُحَا اَلْوُحَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

اگر کوئی شخص ملک سورۂ فیل کو تسخیر کر کے اس سے دنیاوی امور میں مدد لینا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ تقویٰ و طہارت کا پابند بنے اور عروج ماہ قمری میں ترکِ جلالی کرے۔ بروز اِتوار بعد نمازِ عشاء کسی تنہا مقام پر علیحدہ کمرے میں قبلہ رُو ہو کر بیٹھے اور بخور خوشبودار روشن کرے اور چہار قل و آیت الکرسی کا اپنے گرد چھری نئی سے حصار کر کے چھری سامنے رکھے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ فیل با موکل پانچ سو مرتبہ تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے اور حصار کھول کر باہر نکل آئے اور اپنے کام کاج میں مشغول ہو۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اسی کمرے میں سو جائے اور کسی سے گفتگو نہ کرے۔ صبح نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد اپنے کام کاج میں مشغول ہو سکتا ہے اور لوگوں سے ہم کلام بھی ہو سکتا ہے۔ یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے۔ دورانِ عمل بڑے ہی عجیب و غریب حالات و واقعات پیش آئیں گے۔ لہٰذا کسی بھی صورت میں گھبرانا نہیں چاہیئے۔ آپ کے حصار میں کوئی بھی چیز داخل نہ ہو سکے گی۔ جوں جوں دِن گزرتے جائیں گے نہایت خوف ناک دِل ہلا دینے والے مناظر سامنے آئیں گے۔ پس آپ ثابت قدم رہیں اور اپنے مرشد یا استاد کا کامل تصور رکھیں۔ خوف جاتا رہے

گا۔ بالآخر چالیسویں روز یکا یک آپ کے کمرے میں ملک سورۂ فیل نہایت شان وشوکت سے حاضر ہوگا۔ آپ کو السلام علیکم کہے گا آپ اس کو وعلیکم السلام کہیں۔ اگر وِرد مکمل نہیں ہوا تو صرف ہاتھ کے اِشارے سے جواب دیں۔ وِرد مکمل ہونے پر اس سے قول وقرار لیں کہ آئندہ بغیر دعوت کے فوراً حاضر ہونے کا طریقہ بتائے اور ہر کارِ دُنیوی میں میری مدد کیا کرو۔ وہ تمام باتوں کا اقرار کرے گا۔ پھر آپ اس کو السلام علیکم کہہ کر رخصت کر دیں۔

18-تسخیر مؤکل سفلی هفلطوش

عبارتِ عمل:

هَلُوْشٍ هَلُوْشٍ هِیلُوْشٍ هِیلُوْشٍ هَفُلَطُوْشٍ هَفُلَطُوْشٍ اَجِبُ یَا هَفُلَطُوْشٍ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَیْکُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ.

طریقہ زکوٰۃ:

عروجِ ماہ قمری میں عامل ترکِ جلالی کرے۔ بعد نمازِ عشاء قبلہ رُو جائے نماز پر بیٹھے اور چہار قل و آیت الکرسی اور حصارِ سلیمانی" سے اپنے گرد کسی نئے چاقو سے حِصار کرے۔ اور بخور حلتیت کا روشن کر کے عبارتِ عمل کو تین سو پچاس مرتبہ تلاوت کر کے سورۂ ھمزہ آخر میں ایک مرتبہ تلاوت کرے۔ دورانِ عمل بخور برابر روشن کرتا رہے اور بروز نوچندی جمعرات اس عمل کو شروع کرنا چاہیئے۔ کمرے میں کوئی دوسرا سامان نہ ہونا چاہیئے۔ بہتر ہے کہ چہل یوم تک اس کمرے میں عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص نہ جائے۔

دورانِ عمل کمرے میں صرف ایک چراغ گلی میں روغن تلخ وحلتیت وفلیتہ روئی کا [illegible] رکھنا چاہیئے۔ صرف فلیتہ کمرے کو روشن کرنے کے لیے جلانا چاہیئے اور کسی قسم کا بلب یا ٹیوب لائٹ وغیرہ روشن نہیں کرنا چاہیئے۔ روزانہ پڑھائی کی [illegible] مکمل ہونے پر حصار کو سات مقام سے کاٹ کر باہر نکل آنا چاہیئے اور چراغ بجھا دینا چاہیئے۔ دورانِ عمل اگر آپ سے کوئی گفتگو کرے تو ہرگز ان کو کسی قسم کا جواب نہ دینا چاہیئے۔ یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے۔ دورانِ عمل بڑے خوفناک حالات و واقعات آپ کے سامنے پیش آئیں گے لہٰذا آپ اپنا دِل قوی رکھیں۔ کوئی شئے آپ کے حصار میں ہرگز داخل نہ ہو سکے گی۔ جو کچھ بھی نظر آئے گا حصار کے باہر ہوگا۔ وقت کی پابندی اس عمل کے لیے ضروری ہے۔ پہلی رات کو اگر آپ نے دَس بجے اس عمل کو روزِ اوّل شروع کیا تو پھر آپ کو اس وقت روزانہ عمل شروع کرنا ہوگا۔

چالیسویں روز جس وقت آپ کا عمل مکمل ہوگا یکا یک غیب سے ایک مرد نمودار ہوگا۔ جس کا نام هفلطوش ہے۔ یہ مؤکل سفلی ہے۔ پس آپ اس سے عہد لیں کہ آئندہ بغیر دعوت کے فی الفور حاضر ہو کر میرا ہر کارِ دُنیوی کرنا اور اپنے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی بتاؤ۔ وہ عامل کی تمام باتوں کا اقرار کرے گا۔ پھر عامل اس کا شکریہ ادا کر کے رُخصت کر دے فوراً غائب ہو جائے گا۔ آپ اس کو جس کام کے لئے حاضر کریں گے فوراً حاضر ہو کر آپ کی مدد کرے گا۔

19-تسخیرِ عبد اسود

عبارتِ عمل:

کَرَنْمُوْشَلُخٍ جَلَنُمُوْشَلُخٍ.

طریقہ زکوٰۃ:

یہ عمل کل آٹھ یوم کا ہے اور نہایت آسان ہے۔ دورانِ عمل پیاز و لہسن کا استعمال زیادہ رکھیں اور ترکِ جلالی کریں۔ عروج ماہِ قمری میں بوقتِ شب بارہ بجے ایک علیحدہ کمرے میں ایک عدد چراغ گلی کو روشن کریں۔ جس میں روغن تلخ و روئی کا فلیتہ ہونا چاہیئے۔ بخور حلتیت و مرکی کا روشن کرنا چاہیئے۔ لباس بالکل سیاہ بغیر سِلا ہوا دو ٹکڑوں میں پہننا چاہیئے۔ مصلّہ بھی سیاہ ہونا چاہیئے۔ اب آپ قبلہ رُو مصلّے پر بیٹھ کر سب سے پہلے اپنے گرد حصار کریں۔

پھر بخور روشن کرتے ہوئے عبارتِ عمل کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ یہ روزِ اوّل کا عمل تمام ہوا۔ پھر آپ حصار کو کھول کر باہر نکل آئیں یا پھر وہیں سو جائیں۔

سات یوم تک روزانہ وقتِ مقررہ پر آپ تمام لوازمات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے پڑھائی کیا کریں۔ اور آٹھویں یوم عبارتِ عمل کو دو ہزار مرتبہ وِرد کریں۔ تعداد مکمل ہونے پر آپ کے سامنے ایک سیاہ فام شخص غیب سے نمودار ہوگا۔ آپ کو اس سے قطعی خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ آپ اس سے خاتم مانگیں۔ وہ آپ کو ایک عدد خاتم عطا کرے گا جو کہ سونے کی ہوگی۔

آپ کو چاہیئے کہ اس کا شکریہ ادا کریں اور خاتم کی بہت حفاظت کریں۔ اور یہ راز کسی پر ظاہر نہ کریں۔ آپ اس سے یہ عہد لیں کہ وہ جب بھی اس خاتم کو حرارت پہنچائی جائے فوراً حاضر ہو کر ہمارے دنیاوی امور میں مدد کرنا۔ وہ آپ سے اقرار کرے گا۔

پس آپ اس کا بہت شکریہ ادا کر کے رخصت کر دیں اور خدا کا شکر ادا کریں۔ جب بھی آپ کو کسی مشکل ترین وقت پر کام لینا ہو تو اس خاتم کو حرارت پہنچائیں یا پھر اس کو رگڑیں فوراً حاضر ہو کر آپ کی مدد کیا کرے گا۔

20-تسخیر ملکہ غندور بنت ملک عبدالنّور

عبارتِ عمل:

حضور حضور ایتها الملكه عندور و شمی البخور یا بدر البدور بحق النار والنور و قاضی الامور بحق شمشاغ شمشاغ زرغمایش زرغمایش برطش هار برطش غارسوفانس سوفانس عمرساغاش عمرساغاش حميلتحف حميلتحف جرفجلدفان جرفجلدفان احضرى ايتها الملكة غندور الى هذا المكان حتى أراكى بعينى و اسمک باذنى و تعطينى العهد بالطاعة فى قضاء جميع حوائجى. بارک اللّٰه فيكى و فى ابيكى الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة.

طریقہ زکوٰۃ:

کتب قدیمہ میں یہ عمل تین ہزار سال عام الفیل کا ایک نادر

ونایاب قدیمی عمل بتایا گیا ہے۔ اور سختی سے تاکید کی گئی ہے کہ یہ عمل جاہلوں سے خصوصی طور پر پوشیدہ رکھا جائے کیونکہ کارِ خیر وشر میں یہ عمل مثلِ برق کے کام کرتا ہے۔ عمل سے قبل مصنف ومؤلف کتاب ''تسخیر الارواح'' ڈاکٹر محمد منشا عالم صدیقی سے اِجازت لے کر اس عمل کے خصوصی اسرار و رموز معلوم کرلیں تاکہ شب و روز کی محنت رائیگاں نہ جائے۔ طریقہ یہ ہے کہ قمری تیرہ' چودہ اور پندرہ تاریخ کو کسی بھی ماہ کر سکتے ہیں۔ گویا کل سہ یوم کا عمل ہے۔ چنانچہ کسی خالی مکان کی چھت پر کھلے آسمان کے نیچے بعد نصف شب کے قمر کے رُوبرو اپنا منہ کر کے بیٹھیں اور بخور کندر' تفاح الجان و سندروس کا روشن کریں۔ اور اپنی نگاہ چاند پر رکھیں۔ اور کسی بھی دوسری طرف دھیان نہ کریں سوائے تسخیر ملکہ غندور کے۔ پھر عبارتِ عمل کو کل تین سو چودہ مرتبہ پڑھیں۔

روزِ اوّل ہی چاند میں سے مختلف اشیاء باہر نکل کر آتی ہوئی دِکھائی دیں گی۔ روزِ اوّل کا عمل جب تمام ہو تو پھر وہیں سو جائیں یا اگر کمرے وغیرہ میں سوئیں تو اس کمرے میں عامل کے سوا کوئی دوسرا شخص نہ ہونا چاہیئے۔ دوسرے اور تیسرے روز بھی اسی طرح عمل کریں۔ جس طرح روزِ اوّل کیا تھا۔ تیسرے روز جس وقت عمل تمام ہونے کے قریب ہوگا اچانک بدر کامل ہو جائے گا۔ چنانچہ عمل کی تعداد مکمل ہونے پر مزید گیارہ مرتبہ عبارتِ عمل پڑھیں۔ ملکہ غندور آپ کے سامنے حاضر ہو کر اِقرارِ تابعداری کرے گی اور عامل کی ہر جائز ضرورت کو فوراً پورا کرے گی۔ اس راز کو عامل کسی دوسرے شخص پر ظاہر نہ کرے۔ نیز عبارتِ عمل کو صحیح اعراب کے ساتھ پڑھے ورنہ کامیابی نہ ہوگی۔ اس عمل کو ماہِ ثابت میں چلّہ کرنے سے کامیابی کے امکانات سو فیصد ہو جاتے ہیں۔ زہرہ' مشتری و عطارد رجعت سے پاک ہونے چاہئیں اور قمر درِ عقرب میں بھی چلّہ شروع نہ کریں۔

21-تسخیر ملکہ جمال

عبارتِ عمل:

منقریوش منقریوش. عنترطوش عنترطوش.. اغیطوش اغیطوش. حرحزطاح حرحزطاح. اشمخشاخ اشمخشاخ. مشلاماخ مشلاماخ. مشلامون مشلامون. عرطاغون عرطاغون. سامرشون سامرشون. هملط مسعشتميال هملط مسعشتميال. اجيبى و احضرى يا ملكة الجمال حتى يتم زواجنا بالتمام و الكمال سحر و كان و على اللّٰه الاتكال.

طریقہ زکوٰۃ:

یہ ملکہ سات سو بادشاہوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر بادشاہ سات سو قبیلوں پر حکومت کرتا ہے اور ہر قبیلے کی تعداد اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اگر آپ کا اِرادہ اس سے شادی کرنے کا ہو تو کسی علیحدہ مکان میں صاف ستھرے کپڑے پہن کر پاک و طاہر جگہ پر بارہ دِن کے لیے خلوت اختیار کریں اور ہر نماز کے بعد بروز نوچندی جمعہ سے عبارتِ عمل کو سو مرتبہ پڑھا کریں اور بخور جاوتری' میعہ سائلہ' کندر اور مصطگی کا دورانِ چلّہ روشن کرنا چاہیئے۔ اور آدھی رات کے وقت عبارتِ عمل کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ آٹھویں رات کو سارا مکان منور ہو جائے گا۔ اس سے خوف نہ کریں۔ نویں رات کچھ سیاہ و سفید ٹکڑے نظر آئیں گے ان سے بھی خوف نہ کرنا چاہیئے۔

گیارہویں شب کو بہت سی حسین وجمیل عورتیں آپ کونظر آئیں گی اور وہ کہیں گی کہ ہم میں سے کسی ایک کو لے لے اور یہ وظیفہ پڑھنا چھوڑ دے۔ آپ ان سے کہیں کہ مجھے صرف ملکہ جمال چاہیئے۔ چنانچہ وہ چلی جائیں گی۔ بارہویں رات پھر عورتیں چاند کی طرح آئیں گی۔ اِن کے درمیان ملکہ جمال ہوگی جوکہ مثلِ سورج کے ہوگی۔ اس پر کپڑے اور زیورا تنے ہوں گے کہ ان کا خریدنا ناممکن ہوگا۔ ان کے پیچھے قاضی ہوگا۔ آکر سلام کریں گے۔ آپ ان کو کھڑے ہوکر نہایت ادب سے سلام کا جواب دینا۔ آپ کو وہ نکاح نامہ لکھ دے گا اور آپ کو ملکہ جمال حاصل ہوجائے گی۔ آپ اس پر اللہ تعالیٰ کا شکرادا کرنا۔ مندرجہ ذیل نقش ہر رات کو اپنے ہاتھوں پرلکھ کر دائیں ہاتھ کو رخسار کے نیچے اور بائیں کو سینے پر نیند کے وقت رکھ کر سوئیں تا کہ حفاظت میں رہیں۔

دائیں ہاتھ پر یہ نقش لکھیں:

بائیں ہاتھ پر یہ نقش لکھیں:

22-تسخیرِ ابلیس کا لاثانی عمل

عبارتِ عمل:

اقسمت علیک یا ابلیس بحق ماخلقک من نار السموم و امرک بالسجود لادم ابا البشر ولم تسجد اجب بحق طفیال طفیال کفیال کفیال دنیال دنیال هیل هیل ایل ایل کهیش کهیش فهیش فهیش اجب یا بلیس یا ابامرة بحق شامخ القوی ذو البطش الشدید الوحا العجل الساعة.

طریقہ زکوٰۃ:

زوالِ ماہِ قمری کی پہلی تاریخ سے عامل ترکِ جلالی کرے اور کسی پُرسکون مکان میں ایک ایسا کمرہ مقرر کرے جس میں کسی قسم کا دیگر سامان موجود نہ ہو۔ چنانچہ عامل اسی مقام پر چلّہ کرنے کا قصد کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ شب کے وقت ٹھیک بارہ بجے مشرق کی سمت منہ کر کے کسی سیاہ پارچہ پر بیٹھ کر ایک عدد چراغ گلی روغن تلخ کا روشن کرے۔ مصلہ اور عامل کا لباس بغیر سِلا ہوا ہونا لازم ہے یعنی کسی سیاہ چادر سے مثل تہبند وقمیض کا کام لے یعنی ایک ہی چادر سے اوپر و نیچے کا جسم ڈھانپے اور سر ننگا رکھے۔ بخور لوبان' گوگل اور رال سفید کا روشن کرے۔ کوئلہ شجر سدرہ یا چوپ سدرہ کا جلا کر اس پر بخور ڈالنا چاہیئے۔

اب آپ اپنا حصار سلیمانیؑ کریں۔ کسی آیت قرآنی کا حصار اس عمل میں مؤثر نہ ہوگا لہٰذا اگر آپ کے پاس حصار سلیمانیؑ ہے تو فبہا ورنہ حصارِ سلیمانیؑ مجھ سے حاصل کر لیں۔ یہ عمل کل چودہ یوم کا ہے لیکن سات یوم میں بھی کامیابی ہو سکتی ہے۔ حصار کرنے کے بعد آپ عبارتِ عمل کو پانچ سو مرتبہ وِرد کریں۔ دورانِ عمل چراغ کی لو پر برابر نگاہ رکھیں۔ چراغ حصار کے باہر ہوگا اور کم از کم آگ پر پانچ سو مرتبہ بخور ہر مرتبہ عزیمت وِرد کرتے ہوئے ایک مرتبہ ڈالیں۔ یعنی پانچ سو مرتبہ عزیمت وِرد کرنا ہے تو صرف آپ کو پانچ سو مرتبہ بخور آگ پر ڈالنا ہے۔ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے بعد آپ حصار سات مرتبہ کاٹ کر باہر نکل آئیں اور کمرے کا دروازہ و کھڑکیاں کھول کر بخور کا دھواں نکال دیں۔ پھر کسی سے گفتگو کئے بغیر اسی کمرے میں حصارِ سلیمانیؑ کر کے سو جائیں۔ پڑھائی کے بعد چراغ بجھا دیا کریں۔ اِس عمل کے لئے ضروری ہے کہ عامل ہر وقت پاک و طاہر رہے۔ عمل کا اظہار سوائے اپنے استاد یا مرشد کے علاوہ کسی پر ہرگز نہ کرے اور چودہ یوم تک لاحول ہرگز نہ پڑھے ورنہ عمل باطل ہو جائے گا اور پھر سے از سرِ نو آپ کو دوسرے مہینے کی زوال ماہ قمری کی پہلی تاریخ سے عمل شروع کرنا پڑے گا۔ روزانہ وقتِ مقررہ پر روزِ اوّل کی طرح آپ تمام لوازمات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے پڑھائی کیا کریں۔ بحکم خدا تیسرے روز سے عجائبات کا ظہور ہونا شروع ہو جائے گا۔ ساتویں یا چودھویں روز سید الشیاطین عزازیل ابلیس آپ کے روبرو حاضر ہوگا۔ جو ایک معمر بزرگ کی صورت میں ہوگا۔ اس کے ایک ہاتھ میں تسبیح جبکہ دوسرے ہاتھ میں ایک چھڑی ہوگی۔ چہرے پر لمبی داڑھی ہوگی اور نہایت سرخ سفید بارعب چہرہ ہوگا۔ آپ کو چاہیئے کہ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے پر اس سے عہد و پیمان لیں کہ وہ ہر کارِ دنیا میں عامل کی مدد کیا کرے گا اور اس سے جلد حاضر ہونے کا

طریقہ کار بھی دریافت کر لینا چاہیئے۔ وہ آپ کی تمام باتوں کا اقرار کرے گا۔ پھر آپ اس کا شکریہ ادا کر کے اسے رخصت کر دیں۔

23-تسخیرِ هلخ ابنِ اشلخ

عبارتِ عمل:

لشص یموش شعط یموطش هس قیعواش لهطاطش دونیک شالش نیط مینوش یسمیتماش هصتوهش طلمیخلیاطش ابحهولش جفلا سقطیرون شلنجحتونش الوحا الوحا العجل العجل بارک اللّٰه فیک و علیک اجب یا هلخ ابن اشلخ الساعة الساعة بارک اللّٰه فیک و علیک.

طریقۂ عمل:

واضح ہو کہ یہ عمل محترم جناب نواب علی شاہ قادری نے شہباز حسینیؒ سے حاصل کیا تھا جن کے قبضے میں ایک سو گیارہ مؤکلات تھے اور یہ بزرگ حیدرآباد دکن کے تھے۔ جو حضرات اس عمل سے فیض اُٹھائیں ان سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ صاحبِ عمل کے لئے فاتحہ خوانی ضرور کریں۔ اللہ پاک آپ کو اس کی [illegible] عطا کرے گا۔

یہ عمل کل چھ یوم کا ہے لہٰذا اس درمیان ترکِ جلالی کرنا لازم ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو دِن کے ٹھیک بارہ بجے عامل باوضو ہو کر کسی سنسان میدان میں چلا جائے۔ اور قبلہ رُو ہو کر مصلّے پر بیٹھے اور خوشبودار

بخور روشن کرے اور اپنے جسم پر بھی عطر لگائے اور عبارتِ عمل کو ایک سوا
مرتبہ تلاوت کرے۔ یاد رہے کہ دِن کے ٹھیک بارہ بجے پڑھائی شر
کرے۔ تعداد مکمل ہونے پر واپس آکر اپنے کام کاج میں مشغول ہو۔ یہ
کھلے آسمان کے نیچے کیا جاتا ہے۔ چلّہ کشی کے چھ دِنوں میں عامل اپنے
لباس کو عطر سے معطر رکھے کیونکہ ھلّٰلج ابن اشلج خوشبو کو بہت پسند کرتا ہے۔

جب آپ کو پڑھائی کرتے ہوئے سہ یوم مکمل ہو جائیں تو
آپ شب کے ٹھیک بارہ بجے کھلے آسمان کے نیچے مذکورہ بالا طریقے پر پڑھ
کریں۔ چھٹے دِن ایک عدد اعلیٰ قسم کی عطر کی شیشی پڑھائی کے دوران ا
سامنے رکھیں۔ تعداد مکمل ہونے پر ایک نہایت حسین و جمیل شخص آپ کے رو
حاضر ہوگا۔ اگر آپ سے عطر کی شیشی مانگے تو بلا توقف اس کو پیش کر دیں۔
آپ سے اِقرارِ تابعداری کرے گا۔ آپ اس سے جلد حاضر ہونے کا طر
کار ضرور دریافت کر لیجئے گا۔ آپ کی ہر جائز دنیاوی ضرورت کو پورا کرے گا

24-تسخیرِ مؤکل

عبارتِ عمل:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۝

طریقہ زکوٰۃ:

عروجِ ماہ قمری میں بروز نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شر
کے وقت بعد نمازِ عشاء کیا جاتا ہے۔ مشتری و عطارد رجعت و نحوست سے

پاک ہوں ورنہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ یہ عمل انتہائی آسان ہے اور بے
ضرر بھی ہے لہٰذا جو لوگ محنت طلب اعمال سے کتراتے ہیں ان کے لیے میں
نے یہ عمل خصوصیت سے تحریر کیا ہے۔ مندرجہ بالا دِن و وقت پر کسی علیحدہ تنہائی
کے مکان میں قبلہ رُو جائے نماز پر بیٹھ کر بخور اگر خالص و لوبان کا روشن کریں
اور ایک سو اکیس عدد پھول چنبیلی کے تازہ اپنے سامنے رکھیں اور ایک سو اِکیس
مرتبہ درود شریف پڑھ کر مندرجہ بالا آیت معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ایک
مرتبہ پڑھ کر گل چنبیلی پر دَم کر کے علیحدہ رکھیں۔ اسی طرح کل ایک سو اِکیس عدد
گل پر مع بسم اللہ پڑھ کر عمل کی کامیابی کے لیے اللہ پاک سے دُعا مانگیں اور کسی
سے گفتگو کیے بغیر وہیں سو جائیں۔ صبح اُٹھ کر اپنے کام کاج میں مشغول ہوں۔
اسی طرح کل اِکیس یوم کا چلّہ کریں۔ دورانِ عمل جلالی پرہیز لازم ہے۔ نیز
نماز کی پابندی بھی ضروری ہے۔ دورانِ عمل استغفار و درود شریف کثرت سے
ورد کیا کریں اور عمل کا اظہار سوائے اپنے مرشد یا استاد کے علاوہ کسی سے نہ
کرے۔ کسی قسم کے حصار کی ضرورت اس عمل میں نہیں۔ کیونکہ یہ عمل جمالی ہے
اور عامل کو کوئی بھی نقصان جانی و مالی ہرگز نہ پہنچے گا۔ روزانہ گل چنبیلی تازہ
استعمال کرنا ہوں گے۔ اور استعمال شدہ پھول کسی گلی ہانڈی میں روزانہ ڈالتے
رہیں۔ اکیسویں روز جب عامل کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہو گی تو یکا یک ایک
مؤکل غیب سے نمودار ہوگا اور عامل کو السلام علیکم کہے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ وعلیکم
السلام کہہ کر اس کا جواب دے۔ اگر پڑھائی کی تعداد مکمل نہیں ہوئی ہے تو عامل
صرف ہاتھ کے اِشارے سے جواب دے اور مؤکل کو اِشارے سے اپنے
سامنے بیٹھنے کے لیے کہے۔ وہ بیٹھ جائے گا۔ چنانچہ جب عامل کی پڑھائی کی
تعداد مکمل ہو جائے تو پھر مؤکل کو باآوازِ بلند سلام کا جواب دے اور ایک عدد
گل چنبیلی مؤکل کو پیش کرے۔ تو وہ آپ سے سوال کرے گا کہ مجھے کیوں بلایا

ہے ؟ تو عامل اس سے کہے کہ میں تم سے دوستی کرنا چاہتا ہوں تا کہ تم میرے دنیاوی کام میں مدد کرو اور تم مجھے اپنی کوئی نشانی دو تا کہ مجھے جب بھی ضرورت پڑے فوراً تمہیں حاضر کرلیا کرو۔ چنانچہ وہ اِقرار کرے گا اور اپنی کوئی نشانی عامل کو دے گا۔ اِس نشانی کو حفاظت سے رکھنا چاہیئے اور کسی کو نہ دِکھانا چاہیئے ورنہ تصرف جاتا رہے گا۔

اِکیس یوم میں کل دو ہزار پانچ سو چالیس گل چنبیلی جمع ہو جائیں گے۔ ان کے متعلق مؤکل سے دریافت کرے کہ انہیں کیا کرنا ہے؟ جس طرح مؤکل کہے اس پر عمل کریں۔ عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ آیت مذکور اِکیس مرتبہ عامل کو وِرد میں رکھنی چاہیئے۔ جب بھی عامل کسی بھی مشکل ترین کام کے لیے مؤکل کو حاضر کرنا چاہے تو اس کو فی الفور حاضر کر کے اس مسئلے کا حل کر سکتا ہے۔ واضح ہو کہ یہ قرآنی آیات کا مؤکل ہے۔ ہرگز ہرگز اس سے کسی بھی غیر شرعی کام کو نہ کہے ورنہ عمل کی تاثیر جاتی رہے گی اور عامل کو سخت ترین نقصان پہنچے گا۔

25-تسخیرِ ملکہ مشفقہ بنتِ ابلیس

عبارت عمل

اقسمت علیکم یا انل ملکہ مشفقہ بنت ابلیس بحق مطیعنا غلقم قاسین بقھاسین یا سھیل مجھپر عطا قونولی فیما ارید الوح الوحا الوحا الساعة

الساعة الساعة۔

[illegible]

عمل کل اِکیس یوم کا ہے لہٰذا عامل کو چاہیئے کہ اِکیس یوم تک [illegible] جلالی کرے اور عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی جمعرات یا نوچندی اِتوار کسی علیحدہ مکان میں آبادی سے دُور ایک صاف ستھرے کمرے میں شب کے وقت شمال کی سمت منہ کر کے بیٹھے اور اپنے گرد چاقو سے حصارِ سلیمانیؑ کرے۔ اور سامنے اپنے کوئلہ کو لوبان دانی میں جلائے اور اس پر بخور [illegible] خالص و لوبان کا روشن کرے۔ اب عامل رات کے ٹھیک بارہ بجے عبارتِ عمل کو پانچ سو مرتبہ وِرد کرے اور ملکہ مشفقہ بنت ابلیس کی حاضری کا تصور رکھے۔ دوران عمل بخور برابر روشن کرتا رہے۔ جب پڑھائی کی تعداد مکمل ہو جائے تو عامل حصار کو سات مقام سے کاٹ کر باہر نکل آئے اور اسی کمرے [illegible] سو جائے۔

صبح اُٹھ کر اپنے کام کاج میں مشغول ہوں اور اسی طرح روزانہ شب کے وقت ٹھیک بارہ بجے حصار کر کے بخور روشن کر کے کل پانچ سو مرتبہ عبارت عمل کو پڑھا کریں۔ آخری دِن ملکہ عالیہ عامل کے روبرو حاضر ہو گی جس کے حسن و جمال کا دنیا میں ثانی نہ ملے گا۔ اس کے سر کے بال پاؤں کے ٹخنے تک نہایت چمک دار و سیاہ ہوں گے۔ آنکھیں بڑی بڑی اور نہایت خوبصورت ہوں گی۔ چہرہ نہایت روشن سُرخ و سفید ہو گا۔ لباس شاہانہ زیب تن کیے ہوئے ہو گی اور اس پر زر و جواہر لگے ہوئے ہوں گے۔ پس جس وقت وہ عامل کے سامنے آئے نہایت ثابت قدم رہے اور اپنے ہوش و حواس پر قابو رکھے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔

چنانچہ عامل اس سے وعدہ لے کہ جس وقت اس کو حاضر کرے گا

حاضر ہوکر دنیاوی امور میں مدد کیا کرے گی اور پوشیدہ راز و نیاز کی بات عامل کے معلوم کرنے پر بتایا کرے گی اور جو بھی کام کر سکتی ہوگی اس سے انکار نہ کرے گی اور ہر خبر سچی بتائے گی۔ اور اس سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ کار بھی دریافت کر لینا چاہیئے۔ جب ملکہ عامل کی تمام باتوں کا اِقرار کر لے تو عامل اس کا شکریہ ادا کر کے رخصت کر دے۔ جب بھی عامل اس کو کسی بھی دنیاوی کام کے لیے حاضر کرے گا فوراً حاضر ہو کر عامل کی مدد کرے گی۔ یہ ملکہ عیاش طبع ہے لہٰذا عامل ہوشیار رہے۔

26-تسخیر متشبھا بنتِ ابلیس

عبارتِ عمل:

السلام علیکم یا متشبھا بنت ابلیس

طریقہ زکوٰۃ:

یہ ملکہ مشفقہ بنت ابلیس کی چھوٹی بہن ہے۔ اور نہایت حسین و جمیل مثلِ پری زاد کے ہے اور جب عامل کی مسخر ہو جاتی ہے تو عامل کی دنیا کو جنت بناتی ہے۔ یہ صدری عمل ہے نہ کہ کسی قدیم کتاب سے نقل کر کے آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ ایسے مجرب اعمال تو برسوں پیروں فقیروں و استادوں کی خدمت کے بعد بھی مل جائیں تو غنیمت جانئے گا۔ بروز نوچندی جمعرات یا اِتوار سے عامل ترکِ جلالی کر کے کسی علیحدہ مکان میں صاف ستھرے کمرے میں شب کے ٹھیک بارہ بجے عبارتِ عمل کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے اور اعلیٰ قسم کی اگربتی دورانِ پڑھائی برابر روشن رکھے اور ایک عدد چنبیلی کے تیل کا چراغ دورانِ پڑھائی مستقل روشن رہنا چاہیئے۔ چراغ

کی لو پر عامل کی نگاہ برابر ہونی چاہیئے اور متشبھا بنت ابلیس کی حاضر کا تصور [illegible] رکھے۔ عمل سے قبل عامل اپنا حصار ضرور کر لے۔ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے پر عامل اپنا حصار کاٹ کر باہر نکل سکتا ہے اور اسی کمرے میں سو بھی سکتا ہے۔ چراغ کو ہاتھ سے بجھا دے اور شب کو پڑھائی کرنے کے بعد ہرگز کسی سے گفتگو نہ کرے ورنہ عمل تباہ ہوگا۔ صبح اُٹھ کر آپ اپنے کام کاج میں مشغول ہوں۔ ان چالیس دن تک چلہ کشی کے دوران کمرے میں عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص قطعی نہ جائے۔ یہ ضروری شرط ہے۔ یہ عمل کل چہل یوم کا ہے۔ روزانہ عامل کو شب ٹھیک بارہ بجے چراغ، اگربتی روشن کر کے اور چاقو سے حصار کر کے عمل کی عبارت کا وِرد کرنا چاہیئے۔ جوں جوں دِن قریب آتے جائیں گے عجائبات کا ظہور بڑھتا جائے گا۔ اس وقت عامل کو اپنا دِل قوی رکھنا چاہیئے اور اپنے استاد یا مرشد کا تصور رکھے تا کہ کسی قسم کی لغزش نہ ہو۔ بیس یوم کے بعد بڑے ہیبت ناک واقعات کا ظہور ہوگا اور پینتیس سے چالیس یوم کے درمیان عجیب وغریب شکلیں عامل کے روبرو حاضر ہوں گی۔ عامل کو چاہیئے کہ ان سے قطعی خوف نہ کھائے اور نہ ہی ان سے کوئی کلام کرے۔ بالآخر چالیسواں دن آئے گا اور یہ آزمائش کا سخت ترین دِن ہوگا۔ اگر عامل اس دِن ثابت قدم رہا تو پھر اس کا پھل پائے گا۔ یعنی متشبھا بنت ابلیس آپ کی تاحیات غلام بن جائے گی۔ اور آپ کا ہر جائز کام فی الفور پورا کرے گی لیکن اس سے عامل جماع نہ کرے ورنہ نقصان ہوگا۔

27-حاضری میمونہ زنگی

عبارتِ عمل:

یا اھل الروح میمونہ زنگی حاضر شو یا خبیر اخبرھا

طریقہ زکوٰۃ:

جاننا چاہیئے کہ میمونہ زنگی قومِ جنّات کی ملکہ ہے اور مذہب اسلام کی ماننے والی ہے۔ نہایت حسین وجمیل شکل وصورت کی مالک ہے۔ اگر آپ اس سے ملاقات کے متمنی ہیں تو دیر نہ کیجیے اور اولین فرصت میں اس عمل کا چلّہ کریں اور دنیا میں خوش وخرم زندگی بسر کریں۔

عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی جمعرات سے عامل ترکِ جلالی کرے اور شب کے وقت کسی علیحدہ کمرے میں قبلہ کی طرف منہ کر کے مصلّے پر بیٹھے اور ایک عدد چراغ گلی میں روغن تلخ وروئی کا فتیلہ ڈال کر روشن کرے اور بخور اگر خالص ولوبان کا روشن کرے۔ حصارِ سلیمانیؑ کرے۔ اب عامل گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور روزِ اوّل کا عمل تمام کرے۔

خیال رہے کہ عبارتِ عمل کا وِردرات کے ٹھیک بارہ بجے شروع کریں۔ وِرد کے مکمل ہونے کے بعد حصار کو کاٹ کر باہر نکلیں اور چراغ بجھا دیں۔ پڑھائی ختم ہونے پر سورج کے طلوع ہونے کے بعد لوگوں سے گفتگو کر سکتے ہیں اور شب کو وِرد مکمل ہونے کے بعد کسی سے قطعی گفتگو نہ کریں۔ نیز جس کمرے میں آپ چلّہ کشی کریں گے اسی کمرے میں آپ کو سونا ہوگا۔ صبح اُٹھ کر آپ اپنے کام کاج میں مشغول ہو سکتے ہیں۔ یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے اور سوا لاکھ کی تعداد اِن چالیس دِنوں میں عزیمت کی مکمل کرنا ہوگی۔ روزِ اوّل جس وقت آپ نے عمل شروع کیا تھا اسی وقت یعنی رات کے ٹھیک بارہ بجے آپ کو تمام لوازمات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے عبارتِ عمل کا وِرد کرنا ہوگا۔ روزِ اوّل کی تعداد کے مطابق عزیمت کا وِرد روزانہ کرنا ہوگا۔

دَس یوم کے بعد عملِ ہذا کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں

گے۔ لہٰذا عامل کو اپنا دل قوی رکھنا چاہیئے اور کسی قسم کا خوف دِل میں نہ لائے۔ جو کچھ خوفناک منظر سامنے آئے گا وہ آپ کے حصار کے باہر ہوگا۔ اکثر نہایت خوبرو دوشیزائیں عامل کے روبرو حاضر ہو کر گفتگو کرنے کی کوشش کرتی ہیں لہٰذا عامل کو سختی سے تاکید کی جاتی ہے کہ ان کی طرف قطعی توجہ نہ دیں اور اپنا عمل پڑھنے میں مشغول رہیں۔ جب چالیسویں دِن آپ کا عمل مکمل ہوگا تو یکایک غیب سے ایک عورت نمودار ہو کر آپ سے اِقرارِ تابعداری کرے گی اور ہر جائز کام کے کرنے کا وعدہ کرے گی۔

28-تسخیرِ مؤکل مثلِ ببّر شیر

عبارتِ عمل:

یَا قَھَّارُ الْعَرُوِّیَا وَالِیَ الْوَلِیُّ یَا مَظْھَرُ الْعَجَائِبِ یَا رَبِّ مُرْتَضٰی عَلِیّ.

طریقہ زکوٰۃ:

یہ عمل خصوصیت سے مؤمنین ومؤمنات کے لیے احقر نے تحریر کیا ہے لہٰذا مؤدبانہ دیگر عقائد کے لوگوں سے التماس ہے کہ اس عمل کو کرنے کی جرأت نہ کریں کیونکہ جن لوگوں کے عقائد درست نہ ہوں گے اس عمل کے کرلینے سے ان کو سخت ترین رجعت ہوگی۔ جس سے چھٹکارہ پانا ممکن نہ ہوگا۔ ہاں وہ مرد وخواتین جو محمدؐ وآلِ محمدؐ سے سچی حُب رکھتے ہوں گے بے شک کامیابی ان کے قدم چومے گی۔ اس عمل کا مؤکل بابِ مدینۃ العلم حضرت علیؑ ابن ابوطالبؑ کا خادمِ خاص ہے اور مولا علیؑ مشکل کشا کے لطف وکرم سے عامل کا مطیع وفرمانبردار ہوتا ہے۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی جمعرات کو عامل روزہ رکھے اور صاف ستھرے کپڑے پہنے اور عطر اپنے لباس پر لگائے۔ شام کو مغرب کے وقت افطار کرے اور رات کے ٹھیک بارہ بجے خلوت کے مقام پر کسی علیحدہ کمرے میں قبلہ رُو مصلّے پر بیٹھے اور اپنے گرد فولادی چھری سے چہار قل و آیت الکرسی کا حصار کر کے اگربتی کوئی سی خوشبودار روشن کرے اور عبارتِ عمل کو اِکیس سو مرتبہ تلاوت کرے۔

جب تعداد مکمل ہو جائے تو حصار کاٹ کر باہر نکل سکتے ہیں مگر گفتگو سورج طلوع ہونے کے بعد لوگوں سے کر سکتے ہیں۔ نیز جس کمرے میں آپ نے عمل کی عبارت وِرد کی ہے اسی کمرے میں آپ کو سونا چاہیئے اور دورانِ چلّہ کشی کمرے میں عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ روزانہ وقتِ مقررہ پر عبارتِ عمل کو وِرد کرنا چاہیئے۔ یہ عمل کل ساڑھے چار ماہ کا ہے اور کسی دِن بھی ناغہ نہ کرنا چاہیئے۔

اس عمل میں جماع و گائے کا گوشت ممنوع ہے اور کوئی پرہیز نہیں۔ روزہ ہر ماہ کی نوچندی جمعرات کو رکھنا لازم ہے۔ بیس یوم کے بعد مؤکل مثل ببر شیر کے عامل کے روبرو حاضر ہوگا اور ڈرانے کی کوشش کرے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ کسی قسم کا خوف اپنے دِل میں نہ لائے کیونکہ یہ کسی بھی قسم کا عامل کو نقصان نہ پہنچائے گا۔ جس شخص کی تقدیر یاور ہو اور وہ اس عمل کو ہمت سے ساڑھے چار ماہ لگاتار پڑھتا رہے تو یہ ببر شیر عامل کا تابعدار ہو جاتا ہے اور جو چیز اس سے منگوائی جائے لا کر دیتا ہے۔ جس جگہ عامل جانا چاہے اپنی پیٹھ پر سوار کر کے ایک آنِ واحد میں لے جاتا ہے اور پھر واپس لے آتا ہے۔ غرض جو کچھ خدمت لی جائے بسر و چشم بجا لاتا ہے۔ اس عمل کی اِجازت مصنف و مؤلفِ کتاب سے لینا لازمی ہے ورنہ عمل مؤثر نہ ہوگا۔

29-حاضری ابوجِنّان

عبارتِ عمل:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ. يَا اَبُوْجِنَّانُ خَبِيْرَكَ اَلْحُضُوْرِيْ.

طریقہ زکوٰۃ:

عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی جمعرات یا نوچندی اِتوار سے عامل ترکِ جلالی کرے اور آبادی سے دور کسی علیحدہ کمرے کا انتظام کرے اور شب کے وقت ٹھیک بارہ بجے اس کمرے میں داخل ہو کر اپنے گرد حصارِ سلیمانیؑ و [illegible] کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو۔ اپنا داہنا پاؤں بائیں پاؤں کے گھٹنے پر رکھ کر اندھیرے میں عبارتِ عمل کو گیارہ سو مرتبہ وِرد کرے۔ پھر حصار سات مقام سے کاٹ کر باہر نکل جائیں یا پھر اسی کوٹھری میں سو جائیں۔ لیکن حصار کر کے سوئیں اور کسی سے گفتگو سورج طلوع ہونے سے قبل ہرگز نہ کریں۔ پڑھائی کے دوران اعلیٰ قسم کی اگربتی کمرے میں برابر روشن رہنی چاہیئے۔ صبح اُٹھ کر آپ اپنے کام کاج میں مشغول ہو سکتے ہیں۔ یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے لہٰذا روزانہ رات کے ٹھیک بارہ بجے عبارتِ عمل کو وِرد کرنا چاہیئے۔ یہ عمل نہایت زود اثر ہے اور ساتویں دِن سات شیر یا سات خوفناک شکلیں عامل کے روبرو اُڑتے ہوئے آتے ہیں اور حصار کے باہر رُک کر خونخوار نظروں سے عامل کو دیکھتے ہوئے غراتے ہیں۔ اس وقت عامل پر لازم ہے کہ ثابت قدم رہے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ الغرض روزانہ ایک نہ ایک خوفناک واقعہ کا ظہور ہوگا۔ اور بیس یوم کے بعد جِنّات کی پوری کوشش ہوگی کہ آپ عمل ترک کر دیں لیکن خدارا بھول کر بھی ایسی کوتاہی نہ کریئے گا ورنہ یہ لوگ

آپ کی دنیا کو جہنم بنا دیں گے اور اس قدر آپ کو اذیت دیں گے کہ جس کا
تصور محال ہے۔ اے میرے عزیز! انسان اشرف المخلوقات ہے۔ جنّات تو کیا
انسان فرشتوں کو بھی اپنے تابع کر سکتا ہے لہٰذا آپ ہمت وصبر و تحمل سے کام لیں
گا انشاء اللہ کامیابی و کامرانی آپ کی ہوگی اور جنّات کو شکستِ فاش ہوگی۔
بالآخر چالیسویں دِن جس وقت عامل اپنے کمرے میں داخل ہوگا تو تمام جسم
بھاری ہو جائے گا اور ایک انجانا سا خوف طاری ہوگا پس آپ اس وقت ثابت
قدم رہیں اور اپنے استاد یا مرشد کا تصور کامل رکھیں اور اپنے کام میں مشغول
ہو جائیں۔ اس دِن جیسے ہی آپ عبارتِ عمل کا وِرد شروع کریں گے نہایت
ہیبت ناک اشکال کا ظہور ہوگا اور جب تعداد مکمل ہونے کے قریب ہوگی تو غلغلہ
عظیم ظاہر ہوگا اور تعداد مکمل ہونے پر شہنشاہِ جنات عامل کے روبرو حاضر ہو کر
اِقرارِ تابعداری کرے گا اور ہر کارِ دنیاوی میں عامل کی مدد کرنے کا عہد کرے
گا۔ یہ عمل بالکل بے خطا اور تیر بہدف ہے۔ ناکامی کسی بھی صورت میں ہرگز نہ
ہوگی۔ آزمائش شرط ہے۔

30-حاضری شہنشاہِ جنّات یکتانوش

عبارتِ عمل:

یا یکتانوش حاضر شو بحق سلیمانؑ بن
داؤدؑ علیہ السلام

طریقہ زکوٰۃ:

عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی جمعرات یا نوچندی اِتوار سے
عامل ترکِ جلالی کرے اور شب کو ٹھیک بارہ بجے پاک صاف باوضو ہو کر کسی

سنسان مقام پر ایک علیحدہ کمرے میں داخل ہو۔ جس میں کوئی دیگر سامان نہ
ہو وہاں پر قبلہ رُو مصلے پر بیٹھے اور کسی نئی فولادی چھری سے حصارِ سلیمانیؑ
کریں اور عبارتِ عمل کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر وہیں سو رہے اور کسی سے گفتگو نہ
کریں۔ دوران پڑھائی اگربتی کا بخور روشن کریں اور ایک عدد فضہ خالص
کے چراغ میں روغن تلخ و روئی کا فتیلہ روشن کریں۔ چراغ عامل کے روبرو ہوگا
اس کی لو پر عامل کی نگاہ برابر رہے گی اور یہ حصار کے باہر ہوگا۔ اگر عامل کو
پیشاب وغیرہ کی حاجت ہو تو حصار کو سات مقام سے چھری سے کاٹ کر باہر
نکل کر حاجت سے فارغ ہو اور پھر دوبارہ اپنے کمرے میں آ کر اپنا حصار بدنی
کر کے سو جائے۔
سورج طلوع ہونے سے قبل ہرگز کسی سے گفتگو نہ کریں۔ پڑھائی
کی تعداد مکمل ہونے پر چراغ کو ہاتھ سے بجھا دیں اور کمرے میں روشنی کے
لیے دیگر قسم کی روشنی مثلاً لالٹین وغیرہ جلائیں۔ صبح اُٹھ کر اپنے کام کاج میں
مشغول ہو سکتے ہیں۔ یہ عمل کل چہل یوم کا ہے اور روزانہ رات کے ٹھیک بارہ
بجے عبارتِ عمل کو تمام لوازمات کے ساتھ وِرد کرنا ہوگا۔ اس عمل کی تاثیر ایک
ہفتہ کے اندر ظاہر ہوگی اور اکثر مختلف قسم کی آوازیں عامل کے کان میں آیا
کریں گی اور عمل پڑھنے سے روکیں گی۔ لیکن عامل پر واجب ہے کہ ان
آوازوں کی طرف قطعی دھیان نہ دے بلکہ اپنی پڑھائی میں مشغول رہے تو یہ
آوازیں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔ اکثر عامل کو چراغ کی لو میں یا آس پاس
مختلف قسم کے لوگ نظر آیا کریں گے اور ڈرانے دھمکانے کی کوشش کریں گے
اور مختلف قسم کی لالچ دیا کریں گے۔ اکثر عامل سے گفتگو کی کوشش کریں گے
لیکن عامل ان کے کسی بھی سوال کا ہرگز جواب نہ دے ورنہ عمل باطل ہو جائے
گا۔ تیس سے چالیس یوم کا درمیانی عرصہ سخت ترین ہوگا۔ کوئی بھی عامل کی

لغزش خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ چنانچہ چالیسویں روز جب آپ کی پڑھائی اختتام کو پہنچے گی تو شہنشاہِ جنات یکتانوش آپ کے روبرو حاضر ہوگا۔ جس کا لباس شاہانہ ہوگا۔ چہرے پر جاہ وجلال ٹپک رہا ہوگا۔ آپ کی تابعداری کا اِقرار کرے گا اور آپ کا ہر حکم بجالانے کا اِقرار کرے گا۔ عمل کرنے سے قبل مجھ سے اِجازت لینا نہ بھولیں تا کہ شب وروز کی محنت رائیگاں نہ جائے۔

31-حاضری بادشاہِ جنّات بکتانوش

عبارتِ عمل:

اَجِبُ یَا بَادُشَاہ بکتانوش مَلِکِ الُجِنِّ وَ الُعَرَبِ وَالُعَجَمِ بِحَقِّ تَوُرٰیَةِ مُوُسٰیؑ وَ اِنُجِیُلِ عِیُسٰیؑ وَ زَبُوُرِ دَاوٗدؑ وَ فُرُقَانِ مُحَمَّدٍ رَسُوُلِ اللّٰہِ.

طریقہ زکوٰۃ:

مناسب سمجھتا ہوں کہ آپ حضرات کو بادشاہِ جنّات بکتانوش کے متعلق مختصر و جامع تعارف کراؤں۔ واضح ہو کہ یہ بادشاہ تمام دنیا کے جِنّات کے بادشاہوں پر حکمرانی کرتا ہے اور تمام دنیا کے بادشاہِ جنّات اور ان کی رعایا حضرت بکتانوش کی حکم عدولی نہیں کر سکتے خواہ ان کا کسی بھی مذہب سے تعلق ہو۔ گویا شاہ بکتانوش کل دنیا کے تمام جِنّات پر حکمرانی کرتے ہیں اور اگر کوئی جن آپ کے حکم کو ماننے سے انکار کرتا ہے تو آپ اس کو زندان میں قید کر دیتے ہیں یا پھر سخت سزا دیتے ہیں۔ شاہ بکتانوش بہت زبردست عامل اور ولی اللہ بھی

[illegible] اگر کسی عامل پر مہربان ہو جائیں تو سائل حضرات کو اپنے ہاتھ کا تحریر کیا ہوا تعویذ بھی دیتے ہیں اور عامل تعویذ وغیرہ لکھنے کی الجھن سے بچ جاتا ہے۔ نیز عامل کے پاس آنے والے تمام مرد وخواتین کے دُکھ درد کا علاج کرتے ہیں جو [illegible] ثابت ہوتا ہے۔ اکثر عامل حضرات بادشاہ بکتانوش کو اپنے جسم پر حاضر کر کے سائل حضرات کے مسائل سُن کر ان کا تدارک بھی کرتے ہیں۔ بادشاہ بکتانوش کی سواری فیل ہے لہٰذا اپنی سواری کی عماری میں بیٹھ کر تشریف لاتے ہیں۔ اگر آپ اس جلیل القدر بادشاہِ جنّات کو حاضر کر کے اپنے دنیاوی امور ان کے حوالے کر دنیا میں خوش وخرم زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں تو اولین فرصت میں اس عمل کا چلّہ کرنے کا قصد کریں۔ دعا گو ہوں کہ اللہ پاک آپ کو کامیاب کرے۔ آمین ثم آمین!

عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی جمعرات یا نوچندی اِتوار سے عامل [illegible] جلالی کرے اور ایک عدد لوح شمسی پر عبارتِ عمل کندہ کرے۔ بہتر یہ ہے کہ یہ کام آپ شرفِ شمس میں کرلیں تا کہ تاثیر جلد تر ظاہر ہو۔ ورنہ بحالتِ مجبوری بروز نوچندی اِتوار کو ساعتِ شمس اوّل میں لوحِ شمسی تیار کرلیں۔ اب آپ کسی پُرسکون مکان کے کسی صاف ستھرے کمرے میں شب کے وقت داخل ہوں۔ اب آپ مصلّے پر رات کے ٹھیک بارہ بجے بیٹھ کر ایک عدد لوبان دانی میں دہکتے ہوئے کوئلے ڈالیں اور اس پر لوحِ شمسی رکھیں تا کہ لوح کو حرارت پہنچتی رہے اور بخور تخم اسپند کا روشن کریں۔ اپنا حصار فولادی چھری سے کریں۔ چھری اپنے سامنے حصار کے اندر رکھیں اور لوبان دانی بھی چھری کے نزدیک رکھیں۔ اب آپ قبلہ رو باوضو ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر عبارتِ عمل کو گیارہ سو مرتبہ وِرد کر کے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزِ اوّل کا عمل تمام کریں اور حصار کاٹ کر باہر نکل آئیں اور کسی سے بھی سورج

طلوع ہونے تک ہرگز گفتگو نہ کریں اور چلّہ والے کمرے میں سو جائیں۔ مگر
کمرہ وا اپنا حصار کر لیں تا کہ بلاؤں سے امن میں رہیں۔ صبح اُٹھ کر اپنے کام
کاج میں مشغول ہوں اور شب کے وقت روزِ اوّل کی طرح مطلوبہ تعداد میں
عبارتِ عمل کو تمام لوازمات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے وِرد کریں۔ اسی طرح چالیس
یوم کا چلّہ کریں۔ دَس یوم کے اندر اس عمل کی تاثیر ظاہر ہوگی۔ اور جنات کا
ظہور ہونا شروع ہو جائے گا۔ عجیب وغریب حیرت انگیز اشکال ظاہر ہو کر عامل
کو دہشت زدہ کرنے کی کوشش کریں گی لیکن یہ سب واقعات حصار کے باہر ہوا
کریں گے۔ آپ ہرگز خوف نہ کھائیں بلکہ پڑھائی میں مصروف رہیں۔ کبھی
کبھی نہایت منحوس آوازیں آنا شروع ہو جائیں گی تو کبھی کوئی شخص آپ کو حصار
سے باہر کسی قسم کی لالچ دے کر بلائے گا۔ خدا کے واسطے آپ حصار سے باہر
اس وقت تک نہ نکلیے گا جب تک آپ کے عمل کی تعداد مکمل نہ ہو جائے ورنہ بڑا
غضب ہو جائے گا اور قومِ جنّات آپ کو نہایت اذیت ناک موت سے ہمکنار
کرے گی جس کا تصور محال ہے کیونکہ شاہ بکتانوش کی تسخیر کا مقصد ہے کہ آپ
کل عالم کے جنات کے بادشاہوں' سرداروں اور ان کی رعایا کو مستقبل قریب
میں اپنا محکوم بنانا چاہتے ہیں۔ لہٰذا وہ کسی بھی صورت میں آدم زاد کے زیر تسلط
رہنا پسند نہیں کرتے۔ یوں بھی آتشُ وخاک میں باہمی عداوت ہے اور کوئی بھی
کسی کا مقید ہونا پسند نہیں کرتا۔ لیکن انسان علم اسماء کے سبب اشرف المخلوقات
بنا۔ اسی لیے ہیژدہ ہزار عالم کو مسخر کر کے اپنا فرمانبردار بنا سکتا ہے۔

آیئے اب اصل موضوع کی طرف چلتے ہیں۔ جوں جوں دِن
گزرتا جائے گا خطرناک سے خطرناک مناظر سامنے آتے جائیں گے اور
آخر کار چالیسواں دِن عامل کے لیے سخت ترین آزمائش کا ہوگا۔ لہٰذا اپنے
ہوش وحواس پر قابو رکھے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ الغرض جب آخری دِن

آپ کے عمل کی تعداد مکمل ہوگی تو یکا یک عامل کے روبرو ایک فیل سوار یا
[illegible] کے تخت پر ایک باریش بزرگ جلوہ افروز ہوں گے۔ جن کا چہرہ مثلِ
آفتاب کے ہوگا۔ چہرے پر رعب و دبدبہ اور نورانیت ٹپک رہی ہوگی۔ لباس
بالکل شاہانہ قدیم ہوگا۔ پس عامل ان کو دیکھ کر ادب سے کھڑا ہو کر السلام علیکم
نہایت عجز و انکساری سے پیش کرے۔ وہ جواب میں وعلیکم السلام کہیں گے اور
دریافت کریں گے کہ ''اے شخص تو مجھ سے کیا چاہتا ہے صاف صاف بیان
کرو''۔ اس وقت عامل نہایت ادب و عجز و انکساری سے عرض کرے کہ ''احقر
دنیاوی ضروریات بہت رکھتا ہے اس لیے آپ سے گزارش ہے کہ آپ اپنی
کوئی انگوٹھی مجھ ناچیز کو عطا کریں تا کہ جب بھی مجھے کوئی مشکل درپیش ہو اس
انگوٹھی کے ذریعے فی الفور آپ کو حاضر کر کے اُس مشکل سے نجات پاؤں۔ نیز
میری یہ بھی خواہش ہے کہ آپ کی فوج کو بھی جب میں یاد کروں فی الفور میری
مدد کے لیے حاضر ہو۔ اور چند جنات میرے حجرے میں میری مدد کے لیے ہمہ
وقت موجود رہیں اور میرے پاس ہر آنے جانے والے سائلین کی خبریں دیتے
رہیں اور میرے کہنے پر ان کے دنیاوی جائز کام بھی کیا کریں۔'' شاہ بکتانوش
آپ کی تمام باتوں کا اِقرار کریں گے لیکن عامل پر بھی کچھ شرائط رکھیں گے لہٰذا
عامل کو تا زندگی ان شرائط پر کاربند رہنا ہوگا۔ چلّہ تمام ہونے پر عامل روزانہ
عزیمت مذکور کو گیارہ مرتبہ لازمی وِرد کرے۔ اگر اس عزیمت سے زود اثر
عزیمت بکتانوش' چراغ اور فتیلہ مطلوب ہو تو مصنف و مؤلفِ کتاب سے
حاصل کر سکتے ہیں۔

32-حاضری پلنگو

عبارتِ عمل:

فعل ربک لآ اِلٰہَ کی تیغ. اللّٰہ کا زنجیرہ۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سے تجھ کو میں نے گھیرا۔ حور و ملائک تیرے تابع دار پلنگو تو میرا کام کر دے۔ سیدوں کا شہابہ۔ بہت بھیڑ تو کرے گا تقریر۔ تیرے گلے میں ڈالوں گا سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ کی زنجیر۔ اپنا کام تجھ سے لوں گا۔ تیرا جو ہوگا وہ میں دوں گا۔

طریقہ زکوٰۃ:

دوستو! یہ عمل انتہائی اسراری وصدری' نادر و نایاب' زمانہ [illegible]
کے بزرگوں کے معمولات میں تھا اور وہ اس کو نااہل جاہلوں سے پوشیدہ [illegible]
تھے تاکہ عام دنیادار اس عمل سے دنیا میں فساد برپا نہ کرے۔ عملِ ہذا کو میں
اپنے ایک استاد و عزیز محترم جناب حاجی عثمان خان مرحوم سے حاصل کیا [illegible]
جن کی عمر ایک سو پندرہ سال کی تھی۔ آپ نہایت عبدت گزار و لی صفت [illegible]
تھے۔ بابا عبدالحلیم شاہ صاحبؒ کے مریدانِ خاص میں سے تھے۔ آپ حضر[illegible]
سے مؤدبانہ عرض ہے کہ اگر اس عمل کو کرنے کا اِرادہ کریں تو اوّل [illegible]
صاحب اور ان کے پیر و مرشد کے لئے فاتحہ خوانی کریں ورنہ ناکامی کا منہ [illegible]
پڑے گا۔ استاد نے اپنا علمی ذخیرہ تین چار قلمی بیاضوں میں محفوظ کیا ہوا [illegible]
انہوں نے اپنی تمام بیاضوں کو مجھے عنایت کرنے کے بعد فرمایا کہ تمام [illegible]
الخاص اعمال کو میں اپنی صدری ڈائری میں تحریر کرلوں۔ چنانچہ استاد کے [illegible]
کو میں نے پورا کیا اور الحمدللہ استاد کا علمی ذخیرہ آج تک میرے پاس [illegible]
ہے۔ اگر زندگی نے وفا کی تو ان تمام اعمال کو وقتاً فوقتاً اپنی کتابوں میں [illegible]
کر کے آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کروں گا۔ امید قوی ہے کہ آپ حضر[illegible]

اس کی قدر کریں گے اور عوام الناس کو ان اعمال سے فیض پہنچائیں گے۔
[illegible] ملاحظہ فرمائیں۔ عروج ماہ قمری میں جبکہ مشتری وعطارد رجعت و
[illegible] سے پاک ہوں بروز نوچندی جمعرات سے عامل ترکِ جلالی کرے اور
شب کے وقت کسی خلوت کے مکان میں ایک پاک و طاہر کمرہ چلّہ کشی کے لیے
[illegible] کرے۔ جس میں کسی بھی قسم کا گھریلو ضروریات کا سامان نہ ہو۔

بعد نمازِ عشاء آپ باوضو اس کمرے میں قبلہ رُو مصلّے پر بیٹھیں اور
اپنا حصار آیت الکرسی و چہار قل سے کریں۔ اپنے سامنے ایک عدد چراغ گلی رکھ
کر اس میں روغن چنبیلی و روئی کا فتیلہ ڈال کر روشن کریں اور اپنے کپڑوں پر
عطر گلاب لگائیں اور سات قسم و رنگ کی اعلیٰ قسم کی مٹھائی و ایک عدد گلاب کے
پھولوں کا ہار سامنے رکھیں۔ بخور ہفت کواکب کا کوئلوں پر لوبان دانی میں روشن
کریں۔ اب آپ نیاز دیں اور اس کا ثواب خصوصیت سے عملِ ہذا کے
موکلات و پلنگو کو بخشیں اور شیرینی سامنے رکھی رہنے دیں۔ پھر آپ سو مرتبہ درود
شریف پڑھ کر عمل تمام کریں۔ پڑھائی کے وقت آپ کی نگاہ چراغ کی لو پر برابر
ہونا چاہیے اور چراغ حصار کے باہر ہوگا۔ جب آپ کی پڑھائی کی تعداد مکمل
ہو جائے تو حصار سات مقام سے کاٹ کر باہر نکل آئیں لیکن کسی سے گفتگو ہرگز نہ
کریں جب تک کہ سورج طلوع نہ ہو جائے۔ جس کمرے میں آپ نے عمل پڑھا
ہے اسی میں آپ کو سونا ہوگا۔ صبح اُٹھ کر شیرینی معصوم بچوں کو تقسیم کر دیں اور
اپنے دنیاوی کاموں میں مشغول ہوں۔ شب کے وقت روزِ اوّل کی طرح تمام
لوازمات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اپنا وظیفہ پڑھیں اور تمام سامان کو رکھیں سوائے
مٹھائی کے۔ نیاز ہر جمعرات کو لازمی دینا چاہیئے اور پھولوں کا ہار روزانہ تازہ و نیا
لینا چاہیئے۔ بخور ہفت کواکب کا نسخہ میری کتاب اسرارِ عجیبیہ کے حصہ دوئم میں
درج ہے وہاں سے دیکھ کر تیار کرلیں۔ ورنہ مجھ سے تیار شدہ حاصل کرلیں۔ اس

عمل میں کامیابی اِکیس یا اکتالیس یوم میں لازمی ہو جاتی ہے۔

جس عامل کی قوتِ ارادی جتنی مضبوط ہوگی اتنی ہی جلدی پلنگو آپ کے پاس حاضر ہوگا اور تابعداری کا اِقرار کرے گا اور ہر جائز دنیاوی کام کرنے کا وعدہ کرے گا لیکن عامل پر بھی کچھ مخصوص شرائط لگائے گا جس پر عامل کو تازندگی کاربند رہنا پڑے گا۔ اس عمل کے لیے ضروری ہے کہ روزِ اوّل جس وقت عمل پڑھنا شروع کیا تھا روزانہ اُسی وقت پر عمل پڑھنا ہوگا۔ گیارہ یوم کے اندر اس عمل کے عجائبات دورانِ چلّہ کشی عامل کو ظاہراً نظر آنا شروع ہو جائیں گے۔ اکثر دِل ہلا دینے والے واقعات کا ظہور بھی ہوگا۔ اس وقت عامل بلا خوف وخطر اپنے عمل کو پڑھنے میں مصروف رہے۔ بحکمِ خدا اِکیسویں یا اِکتالیسویں روز پلنگو عامل کے روبرو دست بستہ حاضر ہو کر اِقرارِ تابعداری کرے گا۔ آپ کو چاہیئے کہ اس سے کوئی نشانی طلب کریں تاکہ اس نشانی کے ذریعے عامل پلنگو کو فی الفور حاضر کر لے اور ہر وقت اس کو اپنے پاس حاضر نہ رکھے بلکہ جب ضرورت ہو تو اس وقت حاضر کر کے کام لیں۔ جو کچھ بھی وہ کام کرنے کے بعد اپنی خوراک مانگے عامل کو معاہدہ کے مطابق اس کو خوراک مہیا کرنا پڑے گی۔ ورنہ عامل کو جان کے لالے پڑ جائیں گے۔ پلنگو سے آپ دنیا جہان کی خبریں معلوم کر سکتے ہیں اور ترلوک کا کوئی بھی جائز کام کرا سکتے ہیں۔

33-تسخیر مؤکل سورۂ قدر

عبارتِ عمل:

عزمت علیکم و احضرو من جانب المشارق بحق انا انزلنه فی لیلة القدر احضر من جانب المغارب وما ادرک

[illegible] لیلة القدر احضرو من جانب الشمال لیلة القدر خیر من الف شهر. احضرو من جانب الجنوب تنزل الملٰئکة والروح فیها باذن ربهم من کل امر. احضرو یا خدام سورة الشریف بحق سلام هی حتی مطلع الفجر. بحرمت لآ اله الا الله محمدٌ رسول الله.

[illegible]:

جاننا چاہیئے کہ سورۂ قدر قرآن مجید فرقانِ حمید کی ایک نہایت [illegible] جلیل القدر اور بے پناہ روحانی قوت اپنے اندر پوشیدہ رکھتی ہے۔ اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ اگر اس سورۂ شریف کے مؤکلات عامل کے تابع ہو جائیں تو عامل کی دنیا و دِین دونوں سُدھر جاتی ہیں۔ لیکن عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ شریعتِ محمدؐی پر سختی سے کاربند رہے۔ نیک و [illegible] خصائل رکھتا ہو اور مضبوط قوتِ ارادی کا مالک ہو۔ چلّہ کشی سے قبل اپنے مرشد کامل یا استادِ کامل سے عملِ ہذا کی اجازت لے۔ نیز مرشد یا استاد بھی صاحب مجاز ہو تو انشاءاللہ آپ کی کامیابی کے امکان روشن ہوں گے۔ واضح ہو کہ اس سورۂ شریف کا تعلق چہار سمت سے ہے۔ لہٰذا عامل پر لازم ہے کہ اسی طرح اس کا چلّہ کرے کہ جس طرح میں بیان کر رہا ہوں۔

عروج ماہ قمری میں نوچندی جمعرات سے عامل ترکِ جلالی کرے اور کسی پُرسکون مکان کے کمرے میں شب کے وقت بعد نمازِ عشاء داخل

ہواور لباس بغیر سِلا ہوا مثلِ احرام کے سفید رنگ کا پہنے اور مصلّے بھی سفید رنگ کا بچھاوے۔ اور اپنے کپڑے کو عطر گلاب سے معطر کرے اور خوشبودار اعلیٰ قسم کی اگربتی روشن کرے اور کمرے میں زیرو پاور کا بلب نیلے رنگ کا روشن کرے۔ لیکن بہتر ہے کہ آپ چہار سمت پر کمرے میں چار عدد چاندی کے چراغ روشن کریں جن میں روغنِ چنبیلی اور پاک روئی کا فتیلہ ہوگا۔ اب آپ اپنا حصار کریں پھر کسی سفید شیرینی پر نیاز دے کر اس کا ثواب خصوصی طور پر سورۂ قدر کے مؤکلات کو بخشیں۔ نیاز کھڑے ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے دیں۔ خیال رہے کہ جس کمرے میں آپ چلّہ کشی کریں گے اس میں گھریلو سامان نہ ہو بلکہ بالکل خالی ہو۔ اب آپ قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں اور بارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت سورۂ قدر کو تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر بارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دَم کر لیں اور کامیابی کے لیے اللہ پاک سے دُعا مانگیں اور حصار کو سات مقام سے کاٹ کر باہر نکل آئیں لیکن صبح سورج طلوع ہونے سے قبل کسی سے قطعی گفتگو نہ کریں اور چلّہ کشی والے کمرے میں رات کو سوئیں۔ احرام اُتار کر کوئی دوسرا سِلا ہوا سفید لباس پہن لیں۔ رات کو پڑھائی کے بعد چراغوں کو جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ اگر خود سے بجھ جائے تو روشن نہ کریں لیکن آپ خود سے بجھانے کی کوشش ہرگز نہ کریئے گا۔ صبح اُٹھ کر فجر کی نماز پڑھیں اور سورج طلوع ہونے کا انتظار کریں۔ جب سورج طلوع ہو جائے تو پھر آپ اپنے کام کاج میں مصروف ہوں اور عوام الناس سے گفتگو کر سکتے ہیں۔ یہ روزِ اوّل کا عمل تمام ہوا۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھنا اس عمل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح روزانہ دَس یوم تک وقتِ مقررہ پر تمام لوازمات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر عمل کی عبارت پڑھا کریں۔

گیارہویں روز سے بیسویں یوم تک قطب کی طرف منہ کر کے [illegible] عمل پڑھیں گے اور تمام لوازمات کو روزِ اوّل کی طرح استعمال کریں گے۔ اکیسویں یوم سے تیسویں یوم تک مشرق کی سمت منہ کر کے کھڑے [illegible] عمل کو تمام لوازمات کے ساتھ پڑھیں گے۔ اِکتیسویں یوم سے [illegible] یوم تک جنوب کی سمت منہ کر کے کھڑے ہو کر تمام لوازمات کے [illegible] عمل کو پڑھنا ہوگا۔

اکتالیسویں روز قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر تمام [illegible] کے ساتھ عمل پڑھا جائے گا۔ خیال رہے کہ اس روز پڑھائی سے قبل [illegible] اپنے سامنے رکھیں اور پہلے نیاز روزِ اوّل کی طرح دیں پھر عبارتِ [illegible] میں مشغول ہوں۔ یہ چلّہ کشی کا آخری دِن ہوگا اور اسی دِن [illegible] سورۂ قدر آپ کے پاس دست بستہ حاضر ہوں گے۔ جس سے آپ کا [illegible] ہو جائے گا۔ ان سے مناسب شرائط طے کر لیں اور ان سے جلد حاضر [illegible] کا طریقہ دریافت کر لیں۔ چلّہ کشی کے بعد سورۂ مذکور کو روزانہ سات [illegible] لازم ہے تا کہ تصرف عمل کا قائم رہے۔ نیاز کی شیرینی معصوم بچوں [illegible] اور آخری دِن والی خود بھی کھائیں اور بچوں کو بھی دیں۔ نیاز [illegible] روزِ اوّل و آخر دی جائے گی۔

34-تسخیر مؤکل اسمِ ذات

[illegible]:

اللہ.

[illegible]:

گو کہ یہ عمل دیگر کتب معتبرہ میں مذکور ہے۔ چونکہ اس عمل کا چلّہ [illegible] خود آج سے تقریباً پندرہ سال قبل کر چکا ہوں لیکن بد قسمتی سے اس کو

مکمل نہ کرسکا اور صرف دَس یوم کرنے کے بعد اپنی ذاتی مصروفیت کے سب
ادھورا عمل کا چلّہ کرسکا۔ لیکن اِن دَس دِنوں کے اندر جو تجلیات میں نے مشا
کیں وہ کسی بھی دیگر عمل میں نہ حاصل ہوسکیں۔ لہٰذا اگر کوئی خوش نصیب اس
چودہ یوم کا چلّہ مکمل کرلے گا تو درجہ ولایت پر فائز ہوگا اور دین و دنیا کی دول
سے مالا مال ہوگا۔ قلب مثلِ آئینہ ہوکر جاری یعنی ذاکر ہوگا اور ہمہ وقت الل
اللہ کہتا رہے گا۔ کسی بھی وقت ہرگز ذاکر کا قلب ذکر اللہ سے غافل یا خاموش
ہوگا۔ حتی کہ اگر عامل سو بھی جائے گا تو بھی قلب اللہ اللہ پڑھتا رہے گا۔ اس عم
کے عامل میں اِتنی زبردست روحانی قوت پیدا ہوجاتی ہے کہ وہ دوسروں
مردہ زنگ آلود قلب کو لمحہ بھر میں مثلِ آئینہ کرکے اللہ کا ذاکر بنا سکتا ہے۔
زمانہ آج کل ایسے پیروں، فقیروں یا درویشوں کا ملنا بہت مشکل ہے جو کہ ک
بھی شخص کے مردہ زنگ آلود قلب کو ذاکر بنادیں۔ اس عمل کا چلّہ صرف وہ مر
خواتین کرسکتے ہیں جن کا ظاہر و باطن پاک ہو نیز صوم و صلوٰۃ کا پابند ہونا بھ
ضروری ہے۔ عملِ ہذا کا چلّہ کرنے سے قبل اپنے مرشد کامل یا پھر مصنف
مؤلف کتاب ''تسخیر الارواح'' ڈاکٹر محمد منشور عالم صدیقی سے اِجاز
حاصل کرکے چلّہ شروع کریں۔ بحکمِ خدا کامیابی آپ کے قدم چومے گی
خدانخواستہ ایک چلّہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرا اور تیسرا چلّہ کریں۔ ہر صور
سے کامیابی ہوگی۔ عمل بالکل بے خطا ہے۔ چودہ یوم کا ایک چلّہ اس عمل
ہوگا۔ احقر کو اس عمل کی اِجازت میرے پیرومرشد حضرت مولانا شیخ اح
الفاروقی ؒ اِلہ آبادی نے ۱۹۸۰ء میں عطا کی تھی۔ آیئے اب طریقہ زکو
ملاحظہ فرمائیں۔

عروجِ ماہ قمری ثابت میں جبکہ ستارہ مشتری رجعت و نحوست
پاک ہو بروز نوچندی جمعرات سے عامل ترکِ جلالی و جمالی کرے اور ک

[illegible] مکان کے ایک علیحدہ کمرہ میں گوشہ نشینی اختیار کرے۔ غذاء میں جو کی
روٹی، کھجور اور زیتون کا استعمال رکھے۔ آبِ چاہ پینے کے لیے استعمال
کریں۔ دورانِ عمل آپ کسی بھی مرد، عورت، بچہ یا بوڑھے کی شکل نہ دیکھیں
اور ان چودہ یوم تک کسی سے زبانی گفتگو کریں۔ اپنے لیے ایک خدمت گار
مقرر کریں جو آپ کو سامان وغیرہ لاکر دیتا رہے گا مگر آپ اس سے گفتگو بھول
کر بھی نہ کریں گا ورنہ آپ کا عمل تباہ ہوگا۔ نیز جو کی روٹی آپ کو خود پکانا
ہوگی۔ اس میں معمولی مقدار میں آپ نمک ملا سکتے ہیں۔ میں نے نوچندی
[illegible] اس عمل کو شروع کرنے کے لیے گزشتہ سطر میں ذکر کیا ہے تو خیال
رہے کہ پہلی تاریخ کو جو جمعرات آئے گی اس دِن سے چلّہ کرنا چاہیئے۔ طریقہ
یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد اسمِ ذات اللہ کو آپ ایک ہزار مرتبہ وِرد کریں اور تہجد
کی نماز کے بعد دس ہزار مرتبہ اسمِ ذات وِرد کریں۔ جب ایک ہزار مرتبہ اسمِ
ذات کا ورد مکمل ہوجائے تو پھر آپ اس آیتِ قرآنی کو پچاس مرتبہ وِرد
کریں۔ اس طرح ہر ہزار مرتبہ کے بعد آیت شریف پڑھا کریں۔ دورانِ
[illegible] خوشبودار بخور روشن کریں اور عمل سے قبل اور آخر میں چودہ چودہ مرتبہ
درود شریف ضرور پڑھا کریں۔ چہار قل و آیت الکرسی کا حصار ضرور کریں ورنہ
آپ کے کندھے اور پیٹھ پر بہت وزن ہوجائے گا۔ اسی طرح کل چودہ یوم کا
چلّہ کریں۔ روزانہ اسمِ ذات کو پندرہ ہزار مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ پانچوں وقت کی
نمازوں کے بعد ایک ایک ہزار مرتبہ جو پانچ ہزار کی تعداد ہوتی ہے اور دس
ہزار مرتبہ نماز تہجد کے بعد پڑھا جائے گا۔ اس طرح روزانہ کی تعداد پندرہ ہزار
مقرر ہوئی۔ پڑھائی کے علاوہ اوقات میں استغفار، لاحول اور درود شریف کا
ورد کثرت سے رکھیں۔

اس عمل کی کلید استاد یا مرشد اور چہاردہ حروفِ مقطعات قرآنی

ہیں۔لہٰذا دورانِ زکوٰۃ حروفِ مقطعات کومخصوص اعداد وطریقہ کار کے مطاب
وِرد میں رکھیں تاکہ عملِ ہٰذا کے اثرات فی الفور ظاہر ہوں۔حروفِ مقطعا
کے وِرد کا طریقہ مخصوص آپ اپنے مرشد یا استاد سے دریافت کرلیں ورنہ اح
سے دریافت کرسکتے ہیں۔قارئین آپ کے دِل میں یہ خیال اس وقت ضرور آ
ہوگا کہ ڈاکٹر محمد منشور عالم صدیقی نے اصل راز کو پوشیدہ اپنے پاس رکھ لیا
دوستو اور ساتھیو! ایسے اسرارِ نہانی کتابوں کی زینت نہیں بنائے جاتے۔اللہ
پاک نے بھی حروفِ مقطعات کے معنی کو عام انسانوں سے پوشیدہ رکھا ہے۔
ہم کون ہوتے ہیں جو ایسے اسرار و رموز کو کتابوں میں تحریر کریں؟

اس عمل کی تاثیر زیادہ سے زیادہ سہ یوم کے اندر ظاہر ہوگی۔
اکثر کمرہ منور ہو جایا کرے گا اور بہت ہی پاکیزہ خواب آیا کرے گا۔کبھی کبھا
عامل پر حالت سُکر طاری ہوگی جس کے دوران عجیب و غریب نظارہ سامنے آ
کرے گا۔عامل پر لازم ہے کہ اپنے ہوش و حواس پر قابو رکھے ورنہ عمل باطل
ہو جائے گا اور آپ کی ساری محنت رائیگاں جائے گی۔دَس یوم کے بعد انوار
تجلیات کا بے انتہا نزول ہوگا لیکن عامل کو قطعی کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا۔الغرض
چودھویں روز یکایک عامل کا کمرہ منور ہو جائے گا۔اور در و دیوار پر اسمِ ذات
لکھا ہوا نظر آئے گا اور اللہ اللہ کی آوازیں کان میں سنائی دیں گی۔جب شب
کے وقت بعد نمازِ تہجد آپ کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہوگی تو ایک باریش بزرگ
جن کا چہرہ مثلِ آفتاب کے ہوگا عامل کے روبرو حاضر ہو کر دریافت کریں گے
''اے شخص! تو کیا چاہتا ہے؟'' پس اس وقت آپ ان سے عرض کریں کہ میں
دنیاوی ضروریات بہت زیادہ رکھتا ہوں لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ آپ خود
یا اپنے خدام میں سے ایک یا دو عدد مؤکل میرے لیے مقرر کریں تاکہ میں اپنی
دنیاوی ضروریات ان سے ضرورت پڑنے پر پوری کروا سکوں اور آپ اپنی

[illegible] کار عنایت کریں کہ جس سے میں آپ اور آپ کے
[illegible] حاظر کرسکوں۔ چنانچہ یہ بزرگ آپ کو اپنی کوئی نشانی عطا
[illegible] کا طریقہ استعمال بھی بتائیں گے۔عامل پر لازم ہے کہ اس
[illegible] دکھائے نہ ہی اس عمل کا راز کسی پر ظاہر کرے ورنہ عمل
[illegible] ۔اور آپ کو شدید ترین نقصان پہنچے گا۔جس سے چھٹکارہ
[illegible] اس وقت مؤکل سے معاہدہ طے ہو جائے تو پھر اس کو شکریے
[illegible] کردیں اور دو رکعت نمازِ شکرانہ اللہ کی بارگاہ میں پیش کریں۔
[illegible] رکھنے کے لیے روزانہ اسمِ ذات چار سو مرتبہ وِرد میں رکھنا
[illegible] جو اسمِ ذات کے ایک ہزار وِرد کرنے کے بعد پڑھی جائے گی
[illegible]

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ لا يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ O

(پارہ ۱۸ – رکوع نمبر ۱۱)

نوٹ مؤمنین و مؤمنات اگر اس عمل کا چلّہ کرنا چاہیں تو اس

کا طریقہ دیگر ہے۔ لہٰذا مجھ سے بالمشافہ یا بذریعہ خط رابطہ کر کے دریا
ہیں۔ ہر بات کی وضاحت کر دی جائے گی۔

35-تسخیر مؤکل سورۂ کوث

عبارتِ عمل:

اِنَّـــا اَعْـطَیْـنٰـکَ الْـکَـوْثَـرْ ۝ اَجِـبْ یَـا جِبْـرَائِیْـل. فَـصَـلِّ لِـرَبِّـکَ اَجِـبْ یَـا مِیْکَائِیْل. وَانْحَرْ ۝ اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْل. اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرْ ۝ اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْل.

طریقہ زکوٰۃ:

یہ عمل انتہائی زود اثر ہے اور ہرگز خطا نہیں کرتا لیکن اس
چلّہ صرف وہی لوگ کریں جو تقویٰ و طہارت کے پابند ہوں۔ نیز نمازِ
کے عادی ہوں، جھوٹ، دغا دھوکہ یا فریب کاری سے دُور ہوں۔ دوران
استغفار و درود شریف کے وِرد کی کثرت کریں تو بہت جلد اسرار و رمو
شروع ہو جائیں گے اور اثرات چلّہ کے جلد ظاہر ہوں گے۔

عروجِ ماہِ قمری میں بروز نوچندی جمعرات سے عامل ترک
کرے اور بعد نمازِ عشاء کسی علیحدہ خالی کمرہ میں داخل ہو جس میں دیگر
سامان نہ ہو اور پاک صاف ہو۔ بہتر ہے کہ دِن کے وقت کمرے کو
صاف ستھرا کر کے اگربتی ولوبان عود سے معطر کرلیں۔ جب تک عامل کا چلّہ
نہ ہو جائے ہرگز کوئی دوسرا شخص اس کمرے میں نہ جائے۔ چنانچہ بعد نمازِ
سفید جائے نماز عامل کمرے میں بچھا کر خود اس پر سفید لباس پہن کر بیٹھے
چاروں قل و آیت الکرسی کا حصار کسی نئی آہنی چھری سے کرے۔ اگربتی کا

... روشن رکھے اور ایک عدد چاندی کا چومکھا چراغ میں روغن
... ڈال کر چار عدد روئی کا فتیلہ اس میں روشن کرے۔ چراغ حصار میں
... کے اندر سورۂ کوثر کا نقش کندہ ہوگا اور چاروں طرف عبارتِ عمل
... کرے کے اندر چراغ کی روشنی کے علاوہ کوئی دوسری روشنی نہ
... عامل کے روبرو دو فٹ کے فاصلہ پر ہونا چاہیئے۔ اوّل عامل اِکیس
... پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔ پہلی مرتبہ بسم اللہ کے
... بسم اللہ کے پڑھتا رہے۔ تعداد مکمل ہونے پر اِکیس مرتبہ درود
... پڑھ کر روزِ اوّل کا وظیفہ مکمل کرے۔ پھر چراغ بجھا دے اور سات
... حصار کاٹ کر تمام سامان کو ایک طرف رکھ کر خود وہیں سو جائے۔
... ہونے کے بعد کسی سے عامل گفتگو فجر کی نماز سے قبل ہرگز نہ کرے۔
... اوّل اگر عامل وظیفہ شروع کرنے سے قبل کسی سفید شیرینی سوا پاؤ اور ایک
... آبِ زم زم پر نیاز دے کر خصوصی طور پر سورۂ کوثر کے مؤکلات کو اس کا
... تو عامل پر مؤکلات بہت مہربان ہوں گے۔ شیرینی معصوم بچوں
... اور آبِ زم زم عامل خود پی جائے۔

اس عمل کا چلّہ کل بیالیس یوم کا ہے چنانچہ بیالیسویں روز بھی چلّہ
... کرنے سے قبل نیاز ضرور مؤکلات کی دیں۔ روزانہ وقتِ مقررہ پر
... اوّل کے طریقہ پر سورۂ کوثر کی تعداد مکمل کیا کریں۔ ایک ہفتہ کے اندر
... کا ظہور عامل کے روبرو ہونا شروع ہو جائے گا۔ اکثر روحانی خواب
... کرے گا۔ عامل کو اپنا دِل قوی رکھنا چاہیئے اور اپنے مرشد کامل یا استاد
... کا تصور مضبوط رکھے تاکہ خوف و وسوسہ سے محفوظ رہے۔ عمل کے چوتھے
... میں اکثر بھیانک اشکال کا ظہور ہوا کرتا ہے۔ لہٰذا اپنا قلب قوی
... چنانچہ بیالیسویں روز عمل کے مؤکلات کا ظہور ہوگا۔ عامل کو چاہیئے کہ

تعداد مکمل ہونے پر ان کو السلام علیکم کہے اور بڑی تعظیم ان کی کرے اور
معاہدہ طے کرے۔ ہر کام میں عامل کی معاونت کریں گے۔

36-حاضری مؤکل برائے ز

عبارتِ عمل:

اِجِبْ یَا غَقُصَدِیْلُ بِحَقِّ یَا غَنِیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا
صَمَدُ یَا دَائِمُ.

طریقہ زکوٰۃ:

ایک عدد تانبے کا چراغ ساعت مشتری میں بنائیں مگر
رجعت ونحوست سے پاک ہو۔ چراغ پر قلعی کرائیں۔ چراغ چوکور ہوگا
کے چار منہ ہوں گے تاکہ چار عدد فتیلے بیک وقت اس میں جل سکیں
روزانہ چار عدد تعویذ لکھ کر ان کے چار عدد فتیلے بنائیں اور عروجِ ماہ قمری
بروز نوچندی جمعرات سے بعد نمازِ عشاء کسی علیحدہ پاک صاف کمرے
داخل ہوں۔ خود باوضو ہوں اور ترکِ جلالی کریں۔ تانبے کے چراغ
خالص گھی و عسل خالص ہم وزن ڈالیں۔ پھر چاروں فتیلوں کو گھی و عسل
کر کے چراغ میں رکھیں۔ پھر چہار قل وآیت الکرسی وحصارِ سلیمانیؑ چا
کریں۔ چاقو اپنے سامنے رکھیں۔ پھر بخور اگربتی چار عدد کا روشن کریں
چاروں فتیلوں کو روشن کر دیں۔ خود مصلّے پر قبلہ رُو بیٹھیں۔ چراغ عامل
روبرو حصار کے باہر ہوگا۔ اوّل آپ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں
عبارتِ عمل کو ایک ہزار ایک سو چورانوے مرتبہ چراغ کے فتیلوں پر نگاہ
پڑھیں۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزِ اوّل کا وِرد تمام کریں
دُعا کامیابی عمل کے لیے مانگیں۔ پھر چراغ کو بجھا دیں اور سات مقا

… باہر نکل آئیں اور چراغ کو حفاظت سے رکھ دیں کہ کسی
… کی نگاہ اس پر نہ پڑے۔ خود آپ اسی کمرے میں کسی سے گفتگو کئے
… خیال رہے کہ عمل کے وقت ٹیوب لائٹ یا بلب وغیرہ قطعی نہ
… چراغ کی روشنی کمرے میں ہوگی۔ عمل کی عبارت کے وِرد
… کے بعد آپ ٹیوب لائٹ یا بلب وغیرہ روشن کر سکتے ہیں۔ اور کسی
… کے بعد قطعی گفتگو نہ کریں اور سو جائیں۔ فجر کی نماز کے بعد گفتگو کر
… کو چلہ کشی والے کمرے میں سونا ضروری ہے۔ علاوہ ازیں
… کوئی دوسرا شخص اس کمرے میں قطعی داخل نہ ہو۔ چاروں فتیلوں
… جلنا ضروری ہے۔ عمل کے اسرار و رموز عامل پر جو کچھ منکشف
… مرشد یا استاد کے کسی سے ذکر نہ کرے۔ روزِ اوّل جس وقت
… اسی وقت دوسرے روز بھی پڑھائی کریں۔ اسی طرح کل
… کریں۔ آخری دِن کسی سفید شیرینی پر عمل کا چلّہ تمام ہونے پر
… عمل و حضرت شاہ محمد غوثؒ گوالیاری کی دیں اور ثواب پہنچائیں
… مشتری میں فتیلہ والا نقش تانبے کے چراغ میں کندہ کریں۔ جب مال
… حاصل کرنا ہو تو بارہ عدد تعویذ کا فتیلہ بنائیں اور چراغ میں گھی و عسل
… چار عدد فتیلے چاند کی بیسویں تاریخ کو شب کے وقت روشن کریں اور
… اسماء لاتعداد پڑھتے رہیں۔ چنانچہ دورانِ وِرد ایک مؤکل عامل
… آوے گا اور پوچھے گا کہ کیا چاہتے ہو؟ اس وقت عامل کہے کہ مجھے
… کرنے کے لئے روپے کی ضرورت ہے۔ وہ اِقرار کرے گا کہ نیک
… میں اور اپنے بال بچوں میں خرچ کرنا اور کسی سے یہ راز ظاہر نہ کرنا۔
… اکیس اور بائیسویں شب کو مؤکل حاضر کیا جا سکتا ہے۔ اور روپیہ
… ہے۔

اسماء حاضری مؤکلات یَاکَلْکَائِیْلُ یَاجَیُّوْشُ یَاعَلْدَوَائِیْلُ اَجِیْبُوْ دُعَائِی یَاعَزِیْزُ یَامَلِیْکُ. مندرجہ ذیل فتیلہ بنائیں اور اسی نقش کو چراغ پر کندہ کریں۔

یاغنی اجب یاغقصد یل بجق یاغنی یاقیوم یاصمد یادائم

۳۰۱	۲۹۸	۲۹۱	۳۰۴
۲۹۲	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۷
۳۰۶	۲۹۳	۲۹۶	۲۹۹
۳۹۵	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۴

37- حاضری مؤکل دُعائے لاهوتی برائے دستِ غیب

عبارتِ عمل:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی بَرُدُطَعَنُ اَهْرَنَادُ طَعَنُ عَلَحُ اُوْنِیُ وَغُفِرَہُ ۝

شعر: دُعَافِ الْبَدْرِعَنْ كُلِّ الْمَعَاصِیُ
وَاَكْرِمْهُ بِصُقَی سَلْسَبِیْلِ

[illegible] عمل میرے استاد حاجی عثمان خان صاحب مرحوم کا ہے اور ان
[illegible] ہے۔ چونکہ اس عمل میں جلالی جمالی پرہیز کی کوئی بھی شرائط نہیں ہیں
[illegible] آسانی سے اس عمل کا چلّہ کرنے کے بعد دنیا میں خوش وخرم
[illegible] ہے۔ لہٰذا قارئین سے پرزور التماس ہے کہ اولین فرصت میں
[illegible] شروع کردیں۔ انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ ماہِ
[illegible] اس عمل کا چلّہ کرنا افضل ہے مگر کوئی شخص عجلت کرے تو کسی بھی
[illegible] کی گیارہ تاریخ سے اس عمل کا چلّہ شروع کرسکتا ہے۔ دورانِ عمل
[illegible] کی پابندی ضروری ہے۔ افطار خرما وشہد سے کریں۔ چالیس
[illegible] دعائے لاہوتی کو سوالاکھ مرتبہ پڑھنا ہے۔ کسی بھی قمری ماہ کی گیارہ
[illegible] عامل روزہ رکھے اور افطار خرما وعسل کرے۔ بعد نمازِ عشاء کسی
[illegible] میں داخل ہو اور بخور اعلیٰ قسم کا روشن کرے۔ ایک عدد نیلے یا
[illegible] رنگ کی [illegible] سلی ہوئی چادر سے ستر و پورا جسم ڈھانپے۔ پھر قبلہ رو مصلّے
[illegible] اور چہار قل و آیت الکرسی کا حصار کسی فولادی چھری سے کرے۔ کمرے
[illegible] پاور کا نیلا بلب روشن ہوگا۔

تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ عبارتِ عمل کو پڑھ کر گیارہ مرتبہ
[illegible] لاہوتی کے بعد والا شعر پڑھیں۔ پھر گیارہ عدد نقش الگ الگ سفید
[illegible] زعفران و عرق گلاب سے تحریر کریں۔ پھر ان گیارہ عدد نقوش کو کسی
[illegible] مٹی کی ہانڈی میں رکھیں۔ پھر حصار سات مقام سے کاٹ کر باہر نکل
[illegible]۔ چادر اتار کر دوسرا کپڑا پہن لیں۔ پھر کسی سے گفتگو کئے بغیر سو جائیں۔
[illegible] سحری کرکے روزہ نفلی کی نیت باندھیں۔ اذانِ فجر کے بعد نمازِ فجر ادا
کریں۔ اس کے بعد گیارہ عدد نقوش کو کسی سمندر یا دریا پر لے جائیں اور آرد

گندم میں الگ الگ گیارہ عدد نقوش کو لپیٹیں پھر سمندر یا دریا میں ان
نقوش کو ڈال دیں۔ پھر واپس گھر آ جائیں اور اپنے کارِ دنیا میں مشغول ہوں
اور شب کے وقت بعد نمازِ عشاء روزِ اوّل کی طرح وظیفہ کریں۔ اسی طر
چالیس یوم تک مستقل مزاجی سے چلہ کرتے رہیں۔ دورانِ عمل عجائبا
ظہور ہوگا۔ ہرگز خوف نہ کھائیں۔ آخری دِن موکل کا ظہور ہوگا۔ اس
وعدہ وعید لے لیں۔ وہ آپ سے وعدہ کرے گا کہ دنیاوی ضرورت کی
روزانہ عامل کے تکیہ یعنی سرہانے سے مل جایا کرے گی۔

عامل کو چاہئے کہ رقم کو نیک کاموں میں صرف کرے اور یہ
کسی پر ظاہر نہ ہونے دے کہ اس کو دستِ غیب حاصل ہے۔ ورنہ یہ تصر
عامل کے پاس سے جاتا رہے گا۔ عامل کا چلّہ مکمل ہونے کے بعد روزانہ د
لاہوتی گیارہ مرتبہ اور گیارہ مرتبہ شعر پڑھا کرے۔ اگر ہر نماز کے بعد پڑ
تو بہت اچھا ہے۔ مصلّے کے نیچے سے رقم ملا کرے گی۔ سب سے بڑی خوبی ا
عمل کی یہ ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت عامل کو جمعرات و ج
کی شب کو ہوا کرے گی۔ جس سے عامل درجہ ولایت پر فائز ہوگا۔ اس عمل
لیے ضروری ہے کہ عامل تقویٰ و طہارت کا پابند ہو۔ شریعت محمدیؐ پر سختی
کاربند ہو۔ کسی بھی انسان کو ناجائز اذیت کسی بھی قسم کی نہ دیتا ہو۔ عمدہ خصا
کا حامل ہو۔ جھوٹ، دغا، دھوکہ، فریب کاری کرنے والا یا فتنہ انگیز شخص اس
کو ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ سخت جانی و مالی نقصان ہوگا۔ اپنے استاد یا مرشد کا
سے اس عمل کی اجازت لے کر چلّہ شروع کرے۔ عمل کی کامیابی کے بعد ا
عامل فسق و فجور میں پڑے گا تو تصرفِ عمل جاتا رہے گا اور روزینہ بند ہو جا
گا۔ اور کفِ افسوس عامل کو تا عمر ملنا پڑے گا۔ کیونکہ تا حیات دوبارہ عامل ا
کا چلّہ کرے گا تو کامیاب ہرگز نہ ہوگا۔ کامیابی عمل کے بعد گیارہ عدد محتاجو

...کھانا کھلائے۔ یہ کام ہر ہفتہ کر لیا کرے تو عامل کے حق میں بہتر ہوگا۔ نقش
...ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یا فتاح جل جلالہ یٰسٓ والقرآن الحکیم
اللھم صل وسلم علی برد
طعن یا اللہ
یا رسول اللہ
اہرنا دطعن
بحق یا غوث ام ام

٣١٣
٥٣٧
١١١
٤٠٠
١٥٠٦

38-احضار اُمِّ مُوسیٰؑ

عبارت عمل:

طریقہ زکوٰۃ:

قارئینِ تسخیر الارواح پر واضح ہو کہ اسم اُمِ مُوسیٰؑ اسمِ اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔ اسی لیے احقر نے اس اسم کو مخصوص و مرموز جفر الجامع کی خطوط پر وضع کیا ہے تاکہ نااہل سے یہ راز پوشیدہ رہے اور دُنیا میں فساد برپا نہ ہو۔ جو حضرات جفر الجامع کے اصول سے واقف ہوں گے صدقہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے طفیل عبارت عمل اسمِ اُمِ موسیٰؑ کے خطوط و عبارتِ عمل کا مطالعہ اُن کے لیے نہایت سہل ہوگا۔

گزشتہ پندرہ بیس سال کے عرصہ میں ارضِ پاکستان میں کافی

تعداد میں نام نہاد جعلی عاملوں کی کتابوں کے مطالعہ کے بعد سید ھے سادہ لوح عوام گمراہ ہو چکے ہیں۔ اکثر نے تو رسالوں و جنتریوں میں مستحصلہ جفر سے بالجبر سوالوں کے جوابات اخذ کرنے شروع کر دیے ہیں جو کہ اصولِ جفر کے خلاف ہوتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں آپ یہ سمجھیں کہ نام نہاد جعلی جفار سوالات کے جوابات موقع محل دیکھ کر توڑ مروڑ کر اپنی مرضی سے بہت ہی خوبصورتی سے رسالہ یا جنتریوں کی زینت بناتا ہے تاکہ سادہ لوح عوام اس کو ماہر جفار سمجھ بیٹھے۔ اسی طرح کچھ نوعمر ناکارہ عاملوں نے دنیاوی مسائل کے حل کے لیے عرب و ایران کی نقل شدہ پاکستانی عاملوں کی کتابوں کے اعمال رسالوں و جنتریوں میں توڑ مروڑ کر دے دیئے ہیں اور یہ اعمال تجربہ کی کسوٹی پر کبھی بھی پورا نہیں اترتے حالانکہ اگر آپ عملیات کے تمام اصول کو مدِ نظر رکھ کر بھی محنت کثیر کریں تو بھی کامیابی آپ سے کوسوں دور ہوگی۔

کیا آپ لوگوں کے ساتھ کبھی ایسا نہیں ہوا؟ جبکہ آپ تو بہت پُر اُمید تھے۔ یہ تو آپ لوگ ہی بتا سکتے ہوں گے کہ ناکامی کے بعد آپ کے دِل پر کیا گزری؟ اور میں آپ لوگوں کو چیلنج کرتا ہوں کہ سونہیں ہزار مرتبہ بھی اگر نام نہاد پاکستانی جفاروں کی کتابوں کے حصہ آثار و اخبار کے اعمال کریں گے تو انشاء اللہ ناکامی کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ آئے گا۔ ایک نقال پاکستانی جعلی عامل جنہوں نے اپنا اصل نام بھی تبدیل کر کے دوسرا نام اپنی کتابوں پر تحریر کرایا ہے ماشاء اللہ یہ ایسا پُراسرار نام ہے کہ دنیا میں شاید ہی کسی مسلمان بھائی کا ہو۔

یہ حضرت خود تو دنیا سے کوچ کر گئے مگر اپنی عملیات کی جفری کتب کو عوام الناس کو گمراہ کرنے کے لیے چھوڑ گئے تاکہ اصل و نقل کی تمیز نئے شوقِ آگہی رکھنے والے عامل نہ کر سکیں۔ کتنے ہی بے چارے عامل اس قسم کی کتب کا مطالعہ و تجربہ کرنے کے بعد صحیح راہ کی تلاش میں ہیں تاکہ انہیں کوئی رہبر کامل مل

[illegible] بالا مصنف و مؤلف نے مؤکل علوی بنانے کے کئی اصول بتائے ہیں۔ خاص طور پر اُس اصول کا ذکر کروں گا جس میں موصوف نے جملہ اعداد میں سے اکتالیس عدد کو نفی کرنے کے بعد باقی اعداد کے حروف بنا کر اس کے آگے ''کل'' کا اضافہ کر کے مؤکل علوی بنانے کا طریقہ بتایا ہے۔ چونکہ ''کل'' کے اعداد اکتالیس بقول ان حضرت کے ہیں لہٰذا اکتالیس نفی کرنا جائز ہے۔ حالانکہ اس طریقہ پر مؤکل بنانے سے اعمال میں اثرات ظاہر نہیں ہوتے۔ اور نہ ہی اس مؤکل کو آپ اپنے روبرو کثیر ریاضت کے بعد بالمشافہ ظاہر کر سکتے ہیں۔ جبکہ اس اصول کے تحت مؤکل بنانے سے عملیات میں اثرات ظاہر نہیں ہوتے اور نہ ہی مؤکل کی حاضری ممکن ہے تو کیا یہ طریقہ درست مؤکل بنانے کا ہے؟ ہرگز نہیں۔ جب سے یہ کتاب پاکستان میں طبع ہو کر منظر عام پر آئی ہے طفل مکتب عاملوں نے مؤکل بنانے کا اصول یہی اپنا لیا ہے حالانکہ ہمیشہ نتیجہ صفر ہی آئے گا۔

اے جعلی جفارو اور عاملو! اگر کامیابی و کامرانی چاہتے ہو تو محمدؐ و آلِ محمدؐ یعنی اہلِ بیتؑ سے سچی محبت رکھو۔ جفر کے سارے قفل تم پر کھل جائیں گے پھر کیا کیا اسرار ظاہر ہوں گے میری زبان و قلم بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

عمل اِسم اُمِ موسیٰ خصوصیت سے ان نام نہاد جفاروں کے لیے تحریر کر رہا ہوں جن کے جفری مستحصلہ جات اکثر جنتریوں و رسالہ جات میں آئے ہیں اور سوالات کے جوابات بذریعہ مستحصلہ جفر اپنی مرضی سے حاصل کرتے ہیں۔ میں ایسے تمام پاکستانی جفاروں کو دعوت دیتا ہوں کہ اگر وہ واقعی علم جفر کی ابجد سے واقف ہیں تو برائے مہربانی اسم اُمِ موسیٰ کا درست استخراج کریں کہ ڈاکٹر محمد منشور عالم صدیقی نے اس اُمِ موسیٰ کتنے اور کون سے حروف تحریر کئے ہیں اور اصل نام کیا بیان کیا ہے؟

آیئے ہم اب طریقہ عمل کی طرف آتے ہیں چنانچہ اگر کسی بھی صاحبِ کتاب کو اس عمل کے ذریعے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کے دیدار کی خواہش ہے تو اس کو چاہیئے کہ اپنا ظاہر و باطن پاک کرے اور تقویٰ و طہارت کا پابند بنے۔ پھر اس عمل کے لیے اپنے آپ کو پابند کرے۔ کسی بھی نوچندی جمعرات سے ترکِ جلالی کرے اور شب کے وقت بعد نمازِ عشاء کسی علیحدہ خلوت کے کمرے میں داخل ہو' قبلہ رُو مصلّے پر بیٹھے اور خوشبودار بخور روشن کرے۔ کمرے میں زیرو پاور کا سفید بلب روشن کرے اور کسی قسم کی روشنی نہ جلائے۔

گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اسمِ مذکور کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور عمل تمام کرے۔ کسی قسم کے حصار کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ عمل بالکل بے ضرر ہے۔ پڑھائی مکمل ہونے کے بعد آپ اسی کمرے میں کسی سے گفتگو کئے بغیر سو جائیں۔ صبح اُٹھ کر دُنیاوی کام کاج میں مشغول ہوں۔ رات کے وقت بعد نمازِ عشاء روز اول کی طرح عمل کی تعداد مکمل کریں۔ اسی طرح چالیس یوم کا چلّہ کریں اور سوا لاکھ کی تعداد مکمل کریں۔ چالیس یوم تک اس کمرے میں کسی کا داخلہ ممنوع ہے جس میں عامل چلّہ کشی کر رہا ہے۔ بیس یوم یا تیس یوم کے بعد عامل کے کمرے میں چھم چھم گھنگرو کی طرح آوازیں دورانِ عمل آیا کریں گی۔ یہ عمل کی کامیابی کی علامت ہے۔

دورانِ عمل روحانی خواب آیا کریں گے جو کچھ بھی عجائبات کا ظہور ہو سوائے اپنے استادِ کامل یا مرشد کامل کے کسی سے اسرار ظاہر نہ کرے ورنہ تاثیر عمل جاتی رہے گی۔ چالیسویں روز اختتامِ عمل پر ایک سفید برقعے میں ملبوس حضرت موسیٰؑ کی والدہ ماجدہ کا ظہور عامل کے کمرے میں ہوگا۔ وہ

نہایت شفقت سے عامل کے سر یا کندھے پر اپنا دستِ مبارک رکھیں گی اور دریافت کریں گی کہ کیا چاہتا ہے؟ پس اس وقت عامل ان کو نہایت ادب و احترام سے السلام علیکم کہے' پھر ان سے چاہے تو ایک عدد علوی مؤکل مانگ لے یا ولایت حاصل کرنے کے لیے دُعا کرالے۔ کسی بھی ایک کام کے لیے دُعا کرائی جا سکتی ہے۔ پھر ان کو نہایت ادب سے شکریہ کے ساتھ رخصت کرے۔

39-حاضری تختِ سلیمانؑ

عبارتِ عمل:

اُلر نشانے دیت ھے سلیمانؑ پیام. چاروں مؤکل سنگ چلیں نبی رسولؐ ساتھ. پورب پچھم اُتّر دکھن زمین و آسمان دوست دشمنی قاتل یار خون ٹپکتے سب کو دیکھا بس میں کرے سُنسارُ. اُڑت جوگنی بس میں کرے دشمنی کی کرے ناس. دشمن کو دوست بنائے برائے خدا جو قاتل میرے تئیں. مجھ کو بچائے خدا. شکل جگ بس میں کرو تختِ سلیمانؑ برائے خدا یہ کام نکالو اتنا کھنا میرا مانو تم کو واسطہ خدا کا.

طریقۂ زکوٰۃ:

اِس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنے سے ایک تخت دریا میں تیرتا ہوا نظر آتا ہے۔ اس پر ایک بادشاہ اور مصاحبین بیٹھے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جس وقت تخت نمودار ہو جو چاہے مانگ لیں خواہ کسی قسم کی جائز حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔ خواہ یہ مانگ لیں کہ جب کوئی حاجت ہو تو آپ تشریف لا کر امداد کیجیے گا۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ جب جس کام کی ضرورت پڑے ہو جایا کرے تو پھر آپ کو اکیس اِکیس یوم کے تین چلّے کرنا ہوں گے۔ اگر کسی شخص کی روحانی قوت مضبوط ہوگی تو چالیسویں روز تختِ سلیمانؑ و بادشاہ و مصاحبین حاضر ہو کر اِقرارِ تابعداری کریں گے۔

بروز نوچندی جمعرات سے عامل ترکِ جلالی کرے اور روزہ بھی اسی دِن رکھے۔ شام کو اذانِ مغرب کے وقت افطار کرے پھر نمازِ مغرب ادا کرنے کے بعد شیر برنج پکا کر ایک نئی گلی کوری ہانڈی میں رکھے اور تمام قسم کے میوہ مٹھائی عطر گلاب کی ایک شیشی، پھول گلاب ایک گلی طباق میں رکھے۔ لوبان کوئلہ دہکتا ہوا یا کوئلہ وہیں دہکائے اور دریا یا سمندر کے کنارے جائے جہاں پر لوگوں کا گزر نہ ہو۔ وہاں پر مصلّہ بچھا کر دریا یا سمندر کی طرف منہ کر کے بیٹھے۔ سامنے طباق و شیر برنج والی ہانڈی و دیگر سامان رکھے۔ چاہے تو روشنی کے لیے لالٹین یا ٹیوب لائٹ وغیرہ رکھے۔ پھر کسی چاقو سے حصارِ سلیمانیؑ کرے اور چاقو سامنے گاڑ دے۔ پھر عبارتِ عمل کو اِکتالیس بار پڑھے۔ لوبان کا بخور برابر جلتا رہے۔ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے بعد حصار، چاقو سے سات مقام پر کاٹے پھر تمام سامان کو دریا یا سمندر میں ڈال دے اور واپس گھر آ جائے۔ روزانہ اسی مقام پر عمل پڑھا کرے اور ہر جمعرات کو شیرینی، میوہ، مٹھائی، عطر دریا برد پڑھائی کے بعد کیا کرے۔ مگر بخور لوبان کا روزانہ روشن کیا کرے۔

آتے جاتے وقت کسی سے راستے میں گفتگو نہ کرے تو بہت اچھا ہے۔ روزانہ کرامات کا ظہور ہوگا اور آب میں عجیب و غریب مخلوق و جانور نظر آیا کریں گے اور عامل کو خوف دلانے کی کوشش کریں گے۔ آپ قطعی ان سے خوف نہ کھائیں۔ آپ کو کچھ نقصان نہ ہوگا۔ چالیسویں روز اختتامِ عمل پر یکا یک ایک تخت دریا یا سمندر میں تیرتا ہوا نظر آئے گا۔ جس پر ایک تاجدار بادشاہ و اس کے مصاحبین جلوہ افروز ہوں گے۔ عامل ان کو نہایت ادب سے السلام علیکم کہے اور عہد و پیمان لے کہ جب بھی مجھے کوئی حاجت ہوگی تو میرے بلانے پر آپ تشریف لائیں گے اور میری حاجت پوری کریں گے۔ وہ عامل سے اقرار کریں گے۔ پھر عامل کو ان کا شکریہ و تعریفی کلمات ادا کرنے کے بعد السلام علیکم کہہ کر رخصت کر دینا چاہیئے اور کسی سے اس راز کو نہ بتائے۔ روزانہ اِکیس مرتبہ عبارتِ عمل کو شب کے وقت کسی پہر پڑھ لیا کریں تاکہ عمل کی زکوٰۃ قائم رہے اور ہر جمعرات کو شیر برنج وغیرہ بعد مغرب دریا یا سمندر برد کر دیا کریں مگر ہر جمعرات کو آب میں ڈالنے سے قبل عبارتِ عمل کو اِکتالیس مرتبہ لازمی پڑھنا ہوگا اور بخور بھی روشن کرنا ہوگا۔ اس عمل کی قوت سے آپ دنیا کا بڑے سے بڑا کام [illegible] کرنے کی قدرت رکھیں گے۔ محبت، عداوت، رہائی محبوس، مقدمات، ملازمت، ترقی کاروبار، دوستی یا دشمنی، دنیا کے کونے کونے کی خبریں غرض ہر ایک کام ہو جاتا ہے۔ طریقہ مجرب و بے خطا ہے مگر محنت شرط ہے۔

40-عمل خواجہ خضرؑ برائے حاضری چھار مؤکل

عبارتِ عمل:

یا سرخ یا سپید یا آھو یا جا ھو سوتے سے

اُٹھا کے لاھو. در در خواجہ خضرؑ خاک
بدر محبت کر بازو کر ماہِ صورت نقاب
پردہ اُٹھا میرے دوست سے برائے خدا جس
کو چاھو مجھ سے ملا. دشمن کی خاک اڑا
نھیں ترا ثانی دوسرا ھے. بسم اللّٰہ پر میرا
دل جلتا ھے بحق لاالٰہ الا اللّٰہ محمدؐ رسول
اللّٰہ. یا حق میرے کام پر لاؤ یا رب میرے
کام بناؤ یاد کرتا ھوں اسی خضرؑ کو سوتے
سے جگا کے لاؤ تم کو واسطہ ھے خدا کا.

طریقۂ زکوٰۃ:

اس عمل کے پڑھنے سے چار مؤکل آتے ہیں اور ان سے کام محبت، عداوت، تباہی، دشمنی، ترقی وغیرہ کا نکلتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ عامل سب سے پہلے ترکِ جلالی بروز نوچندی جمعہ سے کرے اور نمازِ جمعہ سے قبل مسجد میں شیرینی لے جاوے اور نذر خواجہ خضرؑ و چاروں مؤکلوں کی دیوے اور بعد نمازِ جمعہ اس شیرینی کو دروازۂ مسجد پر نمازیوں کو بانٹ دے اور شب کے وقت بعد نمازِ عشاء کسی خلوت کے کمرے میں داخل ہو اور قبلہ رُو مصلّے پر بیٹھے اور اگر بتی کا بخور روشن کرے پھر پنج مُکھا چراغ گلی یا فضّہ خالص کا روشن کرے۔ چراغ میں روغن گاؤ خالص و پاک کوری روئی کے پانچ عدد فتیلے روشن کرے۔ اور آہنی چھری سے اپنے گرد حصار کرے۔ پھر عبارتِ عمل کو چالیس مرتبہ فتیلے پر نگاہ رکھ کر پڑھے اور تعداد مکمل ہونے کے بعد حصار کو کاٹ کر باہر نکل آئے اور چراغ

چراغوں کو بجھا دے۔ اور اسی کمرے میں کسی سے گفتگو کیے بغیر سو جائے۔ صبح اٹھ کر اپنے کام کاج میں مشغول ہوں اور شب کے وقت روزِ اوّل کی طرح عمل کی تعداد مکمل کرے۔ کل چہل یوم کا چلّہ مکمل کرنا ہوگا اور ہر جمعہ کی نماز کے بعد دروازۂ مسجد پر نمازیوں کو شیرینی بانٹنا ہوگا۔ آخری دن یعنی چالیسویں دِن چاروں مؤکلات کا نزول عامل کے روبرو ہوگا۔ ان سے عہد و پیمان لیں کہ جس وقت بھی کسی جائز دنیاوی امور کے لیے آپ لوگوں کو حاضر کریں تو فوراً حاضر ہو کر ہماری مدد کریں۔ نیز طریقہ حاضری بھی دریافت کر لیں۔ اور ان کو شکریہ کے ساتھ رخصت کر دیں اور ہر جمعہ کو شیرینی ضرور تقسیم کیا کریں۔

41-حاضری سیّد برھنہؒ پیر

عبارتِ عمل:

سیّد بِرھنہؒ بالا بھولا اُلٹی پیٹ پلانے
گھوڑا اسی کوس کے دھاوے لگاوے
سوا سیر کا توشہ کھاوے. مَرِیُ باندھے.
مسان باندھے. بھوت باندھے. چُڑیل
باندھے. نَوُ نار سنگھ باندھے. پر ناری پر
نیر باندھے. لائے آوے. آکاش باندھوں.
پاتال باندھوں. پورب باندھوں. پچھم
باندھوں. اُتر باندھوں. دکھن باندھوں.
لوت پیر کا اکھاڑہ باندھوں. بھری
کچھری راجہ کی باندھوں. اُلٹی پَنُچائِتُ

باندھوں. جس کو کھوں باندہ کے نہ لاوے تو ماں اپنی کا دودہ حرام کرے. قسم ہے کلمہ محمدؐ کی لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہ محمدٌ رَسُولُ اللّٰہ.

طریقۂ زکوٰۃ:

سیّد برہنہؒ حیدر آباد دکن کے مشہور و معروف بزرگ گزر[illegible] ہیں۔ ان کا سالانہ عرسِ مبارک بڑے جوش و عقیدت سے منایا جاتا ہے۔ [illegible] اپنے وقت میں روحانیت کے درجۂ کمال پر فائز تھے۔ ہر مذہب و ملت [illegible] لوگوں کو آپ بلا جھجھک فیض پہنچاتے تھے اور دُنیا سے پردہ کرنے کے بعد [illegible] ان کا فیض جاری و ساری ہے اور انشاء اللہ تا قیامت جاری رہے گا۔

عاملین و کاملین نے ان کے احضار کی مختلف عبارتیں و تر[illegible] بتائی ہیں۔ اپنی اپنی جگہ پر سب ہی طریقے کارآمد و مجرب ہیں۔ احقر کے [illegible] بھی تقریباً نصف درجن پیر برہنہؒ کی حاضری کے طریقہ کار ہیں اور انشاء اللہ [illegible] مُستند و تیر بہدف حاضری کے طریقۂ کار کی وضاحت کتاب ہٰذا میں کر د[illegible] تاکہ عوام و خواص ان اعمال سے بھرپور استفادہ حاصل کر سکیں۔

یہ بات قارئین کی دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ سحر و جادو مسا[illegible] اَرْوَاحِ خبیثہ، جنّات و شیاطین کو دفع کرنے کے لیے عمل سیّد برہنہؒ ننگی شمشی[illegible] حیثیت رکھتا ہے۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ بغیر زکوٰۃ کے مندرجہ بالا ا[illegible] میں کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص پیر برہنہؒ کو حاضر کر کے ان [illegible] دنیاوی جائز امور میں مدد لینا چاہتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ عروج ماہ قمری [illegible] بروز نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار سے ترک جلالی کرے اور سوا سیر [illegible]

[illegible] دو عدد موٹی موٹی روٹیاں پکائے اور کباب پسندے لحم گوسفند کے سوا [illegible] اور بعد نماز مغرب کسی علیحدہ کمرے میں مندرجہ بالا سامان [illegible] اذان مغرب کے وقت ایک عدد کورا چراغ گلی جس میں روغن و [illegible] روئی کا فلیتہ ہو گا روشن کر دے۔ پھر نماز مغرب ادا کرنے کے بعد سیّد [illegible] کی نیاز نان و کباب پر دے۔ روٹی و کباب خود کھائے یا بانٹ دے یا [illegible] بر د کر دے مگر یہ ضروری نہیں کہ اسی وقت یہ کام کرے۔ نیاز [illegible] لوبان کا روشن کرے۔ اب آپ قبلہ رو مصلّے پر بیٹھیں اور چراغ [illegible] کے فاصلے پر اپنے روبرو رکھیں۔ پھر سیّد برہنہؒ کی حاضری کا [illegible] فلیتہ پر نگاہ رکھیں۔ اور عبارت عمل کو اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔ تعداد [illegible] کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ نیز دورانِ عمل بخور لوبان کا [illegible] روشن کرتے رہیں۔ بہتر ہے کہ چالیس دِن تک عامل کے علاوہ اس [illegible] میں کوئی داخل نہ ہو۔ اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر عبارتِ عمل [illegible] رہیں۔ ہر نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو نیاز ضرور دلائیں یا خود [illegible] چالیس یوم میں عامل ہو جائیں گے۔ اگر کسی شخص کا ظاہر و باطن پاک [illegible] سیّد برہنہؒ چالیسویں روز عامل کے روبرو حاضر ہوں گے اور ہر جائز کام [illegible] کا عامل سے عہد کریں گے۔

عامل کو چاہیئے کہ اس عمل کا تین چلّہ کر لے تاکہ پورے طور سے [illegible] کامل ہو جائے۔ پھر آپ جب چاہیں پیر برہنہؒ کو روبرو حاضر کر لیں یا پھر [illegible] اس شخص پر چاہیں حاضر کر کے اپنا دنیاوی کام کروا سکتے ہیں۔ کام ہونے کے [illegible] بعد سوا سیر توشہ پر مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق نیاز لازمی دینا ہوگی۔

مزید تفصیلی معلومات کے لیے مصنف و مؤلف کتاب ڈاکٹر محمد [illegible] عالم صدیقی سے رجوع کریں۔

42-تسخیر پیر برہنہ

عبارتِ عمل:

پیر برہنہ اُولا کِیولا کہاں چلا. گرُ گُنجِیُ چلا. گرُ گُنجُ میں ھے بالیا فقیر. بالیا فقیر کیا دے. سوا سَوُ مَنُ کا توشہ دے. اَسِّیُ کوس کا بھاڑا دے. کاھے کی سانکر کاھے کی زنجیر. سونے کی سانکر روپئے کی زنجیر. ٹورَتُ پورَتُ کو چلے بُرھنہ پیر. اَسّی گز کا لَپُنَا. اَسِّی گز کا تنبا. بارہ مدہ کی مدہ پئے. اٹھارہ. چوراسی بکرا کھائے. تِیُھُوُ نہ مانے. پیر برھنہ اُتَّر کو اُتَّرُ جائے. پورب کو پورب جائے. پچھم کو پچھم جائے. دکھن کو دکھن جائے. کھول کھول چلا. جوگی بیراگی کھول. راہ گھاٹ کھول. کنواں پنگھٹ کا کھول. شیخ سید کھول. مغل پٹھان کھول. بھانمَتِیُ کے لاڈلے. کرناٹن کے

کھلاڑی. پھرے تیرا منتر سید کا باچا. ہندو کا دیو. مسلمان کا خبیث. دوہائی لو ھریا نار سنگھ کی آن.

[illegible]

بروز نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار سے عامل ترک جلالی [illegible] چلہ کشی کے لیے ایک علیحدہ کمرہ منتخب کرے۔ جہاں پر کوئی گھریلو [illegible] ایک عدد لکڑی کی چوکی بنائے جس کی اونچائی ایک فٹ اور لمبائی [illegible] ہوگی۔ اس پر ایک عدد سرخ کپڑا سوتی بچھاوے۔ چوکی کے اوپر [illegible] ایک عدد سرخ پلاسٹک کی پلیٹ رکھے۔ پلیٹ میں ایک عدد چراغ گلی [illegible] خالص روغن گاؤ وایک عدد روئی کا فتیلہ ہوگا۔ سوا سیر سوجی کا حلوا [illegible] پلیٹ وغیرہ میں رکھے۔ اس پلیٹ کو چوکی پر رکھے۔ نیز ایک عدد سرخ [illegible] جس میں کم از کم سوا کلو گوشت آلائش صاف کرنے کے بعد ہو۔ اس [illegible] اور برتن میں رکھ کر اس کو بھی چوکی پر رکھے اور سوا کلو آٹے کی [illegible] دو عدد روٹی پکا کر اس کو بھی چوکی پر رکھے۔ سات رنگ کی خالص گھی [illegible] مٹھائی جس میں ایک عدد پیڑا لازمی شامل ہوگا کو چوکی پر رکھے۔ [illegible] پھولوں کا ہار ایک عدد' عطر کی پھایا ایک عدد اور ایک شیشی عطر گلاب [illegible] رکھے۔ اس کو یعنی چوکی و تمام سامان کو چلّہ کشی والے کمرے میں [illegible] رات ساڑھے گیارہ بجے کمرہ میں داخل ہو کر قبلہ رو مصلّے پر بیٹھے۔ [illegible] دو فٹ کے فاصلے پر ہوگی۔ ایک عدد لوبان دانی میں کوئلے دہکتے [illegible] ہوں گے جس میں وقفے وقفے سے عامل لوبان کی ایک ایک چٹکی ڈالتا [illegible] رات کے ٹھیک بارہ بجے چراغ کا فتیلہ روشن کر دے اور پیر برہنہؒ کی [illegible] کا تصور کر کے کہے کہ ''پیر برہنہؒ میرے پاس فی الفور تشریف لائیں

آپ کی نیاز حاضر ہے''۔ تین مرتبہ مندرجہ بالا کلمات ادا کریں۔

کمرے میں چراغ کی روشنی کے علاوہ کوئی دیگر روشنی نہ ہو ضروری شرط ہے۔ اب آپ عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ خود بخود بجھ جائے گا۔ پھر آپ اسی کمرے میں سو جائیں۔ صبح اُٹھ کر مٹھائی' روٹی قورمہ کو نیز سوجی کے حلوے کو افرادِ خانہ کو کھلا دیں یا پھر دریا یا سمندر میں ڈال دیں مگر سورج نکلنے سے قبل یہ کام کریں۔ کھانے پینے کی چیزوں کے علاوہ تمام سامان چوکی پر رکھیں مگر کسی کی نگاہ اس پر نہ پڑے اور چالیس یوم تک اگر عامل کے علاوہ کوئی دیگر شخص چلّہ والے کمرہ میں نہ جائے تو بہت بہتر ہے۔ ہر نوچندی اتوار یا نوچندی جمعرات کو نیاز دیا کریں۔ نیاز کا سامان اپنے گھر والوں کو یا پھر دریا یا سمندر برد کیا کریں۔ روزانہ رات کو ٹھیک بارہ بجے عبارتِ عمل کو روز اوّل کی طرح ورد کیا کریں۔ جوں جوں دن گزرتے جائیں گے اثرات عمل کے ظاہر ہوتے رہیں گے۔ مگر عامل کسی قسم کا خوف یا دہشت کو اپنے نزدیک پھٹکنے نہ دے۔ عموماً پینتیس سے چالیس یوم کے درمیان اکثر دِل ہلا دینے والے واقعات کا ظہور ہوا کرتا ہے۔ چالیسویں دن جس وقت عمل کی تعداد مکمل ہوگی تو سید برہنہؒ عامل کے روبرو یکا یک حاضر ہوں گے۔ پس اس وقت عامل ان کو نہایت ادب سے سلام کرے اور ان سے عہد لے کہ عند الحاجت جب بھی کسی دنیاوی کام کے لیے طلب کروں فوراً حاضر ہو کر مدد کریں۔ طریقہ حاضری بھی دریافت کر لینا چاہیے۔ وہ تمام باتوں کا اقرار کریں گے۔ مگر کچھ اپنی بھی شرائط پیش کریں گے جس پر عامل کو تاحیات عمل درآمد کرنا ہوگا۔ معاہدہ طے ہو جانے کے بعد عامل پیر برہنہؒ کا شکریہ ادا کر کے رخصت کر دے۔ روزانہ گیارہ مرتبہ عبارتِ عمل کو ورد میں رکھنا ضروری ہے اور ہر نوچندی اتوار یا نوچندی جمعرات کو نیاز ضرور دیا کرے۔

جب بھی عامل کسی جائز حاجت کے لیے سیّد برہنہ کو طلب کرے گا فی الفور حاضر ہو کر عامل کی مدد کریں گے۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ کسی بھی حاضر شے کو مکمل تسخیر کر لینے کے بعد عامل پر لازم ہے کہ وہ عوام و خواص کو ہرگز یہ راز نہ بتائے کہ فلاں شے میرے قبضے میں ہے کیونکہ اکثر بہت سے عاملوں نے یہ غلطی کی اور عمل سے ہاتھ دھو بیٹھے اور دوبارہ وہ شے عامل کے پاس کبھی حاضر نہ ہوئی۔ معمولی کاموں کے لیے بھی بار بار حاضر شے کو کام کے لیے نہ کہنا چاہیے۔ اس سے ناراض ہو کر اکثر چلی جایا کرتی ہیں۔

43-حاضری بابا برہنہ

عبارتِ عمل:

شاہ برھنہ اِملی کا لاڈلہ. نوُ مَنُ کا توشہ کھاوے. اَسِّیُ کوس کا دھاوا لگاوے. جھومتا آوے شاہ برھنہ پیر. اگر نہ آوے تو اپنی ماں کا دودہ پیا حرام کرے.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی جمعرات کو عامل ترک جلالی کرے اور سوا کلو میدے کا حلوہ خالص گھی میں پکاوے اور شب کے وقت کسی علیحدہ کمرے میں ایک لکڑی کی چوکی پر سرخ سوتی کپڑا بچھاوے۔ اس پر ایک عدد ہار گلاب کے پھولوں کا رکھے اور حلوے کو بھی کسی برتن میں رکھے۔ ایک عدد عطر کا پھایا' ایک شیشی اعلیٰ قسم کا عطر' اگربتی دان جس میں کم از کم پانچ عدد اگربتی دورانِ پڑھائی برابر جلتی رہیں۔ ایک عدد مٹی کا چراغ جس میں خالص گھی و روئی کا فتیلہ ہوگا ایک گلاس

آب خالص مٹی کے گلاس یا کٹورے میں رکھے۔ یہ تمام سامان کمرے میں رات کے ساڑھے گیارہ بجے لے جا کر رکھے۔ عامل خود باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے مُصلّے پر بیٹھے۔ سامنے دو فٹ کے فاصلے پر چوکی ہوگی۔

اگربتی و چراغ کے فتیلے کو روشن کر دیں۔ پھر بابا برہنہؒ کی نیاز دیں اور رات کو ٹھیک بارہ بجے کمرے کی تمام لائٹیں بند کر دیں مگر چراغ روشن رہے گا۔ اب آپ چراغ کے لَو پر نگاہ رکھ کر عبارتِ عمل کو تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھیں اور سیّد برہنہؒ کی حاضری کا تصور رکھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد چراغ بجھا دیں اور اُسی کمرے میں سو جائیں۔ دوسرے دِن اُٹھ کر صبح کے وقت توشہ آپ خود کھائیں مگر کسی دوسرے شخص کو ہرگز نہ کھلائیں ورنہ عمل ضائع ہوگا۔ روزِ اوّل سوا کلو کا حلوہ بنانا ہے اور ہر نوچندی اتوار کو بھی سوا کلو کا بنے گا مگر روزانہ سوا پاؤ یا سوا چھٹانک کا حلوہ ضرور بنا کر نیاز بابا برہنہؒ کی پڑھائی سے قبل رات ساڑھے گیارہ بجے ضرور دیا کریں۔ ہار روزانہ ایک عدد نیا لیا کریں اور پُرانے ہاروں کو الگ کسی تھیلی میں حفاظت سے رکھتے رہیں اور ہر ہفتہ ہار دریا، نہر یا سمندر میں ڈال دیا کریں۔ شب کو روزِ اوّل کی طرح عبارتِ عمل کا ورد کیا کریں۔ بحکمِ خدا چالیسویں دِن بابا برہنہؒ حاضر ہوں گے اور عامل سے اقرارِ وفاداری کا کریں گے۔ مناسب معاہدہ طے کر لینا چاہیئے۔ ہر نوچندی جمعرات کو نیاز بڑے اہتمام سے دیا کریں جس سے بابا برہنہؒ عامل سے بہت خوش و خرم رہا کریں گے۔ چلّہ مکمل ہونے کے بعد عبارتِ عمل کو روزانہ ایک سو ایک مرتبہ ورد کرنا لازمی ہوگا ورنہ تاثیرِ عمل جاتی رہے گی۔

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ہر کام بابا برہنہؒ سے لینے کے بعد نیاز سوا کلو حلوے کی ضرور دیا کریں ورنہ ناراض ہوں گے۔ اذانِ مغرب کے وقت روزانہ عامل خود چراغ کو چوکی پر روشن کر دیا کرے۔ نیز پانچ عدد اگربتیاں

بھی جلایا کرے۔ نیاز ہمیشہ چوکی پر دیا کرے۔ جس قدر آپ خلوص و عقیدت سے نیاز نذر کریں گے اور جائز کام لیں گے سید برہنہؒ عامل سے اتنی ہی محبت رکھیں گے۔ قارئین پر واضح ہو کہ سیّد برہنہؒ سات سمندر پار بھی کام کرنے کی قدرت رکھتے ہیں اور دور دراز کی خبریں بھی دیا کریں گے۔

44-حاضری رُستم شہید کی چوکی

عبارتِ عمل:

میر رستم علی بالا بھولا ننگی پیٹ پلانا. گھوڑا اَسّی (۸۰) کوس کے دھایا جائے. ڈھائی سیر کا توشہ کھائے. جس کام کو میں کھوں ھو تو نہ کرے قسم ھے رسولؐ اللہ کی. جس کام کو میں کھوں تو نہ کرے قسم ھے شھیدؑ کربلا کی. جس کام کو میں کھوں تو نہ کرے تو قسم جبرائیلؑ میکائیلؑ اسرافیلؑ عزرائیلؑ کی. جس کام کو میں کھوں تو نہ کرے تو قسم تجھے بابو شنکر گرو کی. اس کام کو میں کھوں تو نہ کرے تو قسم تجھے سدا

گرو مَٹ کی.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی جمعرات سے عامل گوشت، انڈا، مچھلی اور کچا لہسن پیاز کا مکمل پرہیز رکھے اور ایک علیحدہ کمرہ چلّہ کشی کے لیے مقرر کرے۔ بعد نماز مغرب نیاز رستم شہید کی دے۔ سامان نیاز میں ڈھائی کلو چاول اور شکر دیسی کے میٹھے چاول پکاوے۔ بخور لوبان و خوشبودار عطر جلاوے۔ ایک عدد گلاب کے پھولوں کا ہار سامان دیگر کے ساتھ رکھے اور ایک عدد چراغ گلی میں روغن چنبیلی ڈال کر روئی کا فتیلہ روشن کرے۔ عامل قبلہ رو منہ کر کے بیٹھے اور نیاز دے کر کہے کہ ''یہ توشہ آپ کا ہے۔ آپ میرے پاس جلد تشریف لا کر میری مدد فرمایئے''۔ پھر تھوڑی سی خاک لوبان شیرینی پر ڈالے پھر اس شیرینی کو دریا یا سمندر میں ڈال دے۔ پھر گھر واپس آجائے۔ یاد رہے کہ شیرینی کو طباق گلی میں رکھے اور طباق کے ساتھ ہی دریا برد کر دینا چاہیئے اور واپسی پر پیچھے مڑ کر نہ دیکھنا چاہیئے اور نہ ہی راستے میں کسی سے گفتگو کرنا چاہیئے۔

گھر واپس آکر جس کمرے میں روشن تھا اس میں داخل ہو کر قبلہ رو بیٹھ کر چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر عبارتِ عمل اِکتالیس مرتبہ پڑھے۔ کل اِکتالیس یوم کا عمل ہے۔ پڑھائی کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دے۔ خود سے بجھ جائے گا۔ دورانِ پڑھائی چراغ کی روشنی کے علاوہ کوئی دیگر روشنی نہ ہو۔ بخور لوبان کا برابر روشن کرنا دورانِ پڑھائی ضروری ہے۔ چند جوڑی قاقلہ صغار بھی رکھنا چاہیئے۔ پڑھائی کرنے کے بعد کسی سے گفتگو ہرگز نہ کرے اور چلّہ کشی والے کمرے میں عامل سویا کرے۔ مگر کوئی دیگر شخص عامل کے ساتھ نہ سوئے۔ صبح اٹھ کر آپ اپنے کام کاج میں مشغول ہوں۔ روزِ اوّل جس وقت پڑھائی شروع کی تھی اسی وقت روزانہ پڑھا کریں۔ پھول یا ہار گلاب روزانہ

تازہ رکھا کریں۔ اور پرانے پھول کسی الگ جگہ اکٹھے کرتے رہیں۔ پھر ان کو دریا یا سمندر میں ڈال دیا کریں۔ اکثر عامل ایک عدد لکڑی کی چوکی دو تین فٹ لمبی چوڑی اور ایک فٹ اونچی بنا کر اس پر پارچہ سبز بچھا کر تمام سامان رکھتے ہیں جو بہتر طریقہ ہے۔ اور یہ چوکی رستم شہید کے لئے مخصوص کر دی جاتی ہے۔

اس طریقہ کار کو بذاتِ خود میں خود بھی عمدہ سمجھتا ہوں کیوں کہ یہ چوکی عامل اُٹھا کر دوسری جگہ پر بھی لے جا سکتا ہے۔ نیاز روزِ اوّل اور نوچندی جمعرات کو اور آخری نیاز اِکتالیسویں روز دلائی جائے گی۔ جوں جوں دن گزرتے جائیں گے عمل کے اثرات ظاہر ہوتے رہیں گے مگر عامل کو اپنا دِل قوی رکھنا چاہیئے کیونکہ کچھ نقصان نہ ہوگا۔ اکثر سوتے یا جاگتے ہوئے رستم شہید ظاہر ہوا کریں گے الغرض اِکتالیسویں روز اختتام عمل پر عامل کے روبرو حاضر ہوں گے اور پوچھیں گے کیا چاہتا ہے؟

پس اس وقت عامل ان کو سلام پیش کر کے کہے کہ جس وقت مجھے کوئی دنیاوی ضرورت پیش آئے گی تو میں آپ کو یاد کروں گا۔ اُس وقت آپ میرے روبرو حاضر ہو کر میری معاونت فرمایا کریں۔ نیز آپ کو میں کس طرح جلد حاضر کیا کروں۔ اس طریقہ کار کو آپ مجھے ارشاد فرمائیں۔ وہ تمام باتوں کا اقرار کریں گے مگر اپنی بھی کچھ شرائط پیش کریں گے جن پر عامل کو تاحیات کاربند رہنا ہوگا۔ جب بھی عامل کو کسی بھی حل طلب امور میں مدد کی ضرورت ہو تو رستم شہید کو حاضر کر کے عرض کرے۔ فی الفور مدد کریں گے اور پریشانی سے نجات ملے گی۔

کام ہونے کے بعد نیاز ضرور دیا کریں۔ روزانہ اذان مغرب کے بعد چوکی پر چراغ ضرور روشن کیا کریں اور ہر نوچندی جمعرات کو نیاز دینا ضروری ہے۔ عبارتِ عمل روزانہ کم از کم گیارہ بار ورد میں رکھا کریں۔

45-حاضری رستم پہلوان ایرانی

عبارتِ عمل:

رُستم بڑا بھادر جنگی جس سے کادیو پلید شیر افراسیاب. سوار مردم جنگی چلتے میں دھرتی ھلتی چکر میں آسمان. جس وقت لڑنے کو نکلے. نکلے روح و جان. اسفند یار روئیں. تن کو مارا دم کے دم میں ترکش سے تیر نکلا. جس دم میں زال کا لڑکا سھراب کا باپ. جس کو کھوں اس کو لو چھاپ. چل پکڑ کمربند لے اٹھا پٹک پچھاڑ خنجر سے کر سینہ فگار. تجھے قسم ھے آگن دیوتا کی. جس کو کھوں مار کے نہ آوے مارا آگن دیوتا سے پاوے. سیمرغ کو ذبح کرے. زال کے خون سے نھاوے جو فلانا کام میرا نہ کر لاوے.

طریقِ زکوٰۃ:

جاننا چاہیئے کہ رُستم ملک فارس یعنی ایران کا مشہور و معروف

پہلوان گزرا ہے۔ اُس زمانے میں اس سے قوی ہیکل پوری دنیا میں کوئی بھی پہلوان نہ تھا جو کہ اس کی قوت کا مقابلہ کر سکے۔ زیرِ نظر عمل رستم پہلوان کے ہمزاد کو حاضر کرنے کا ہے اور بے خطا ہے۔ جو انسان جسمانی طور پر جتنا قوی ہوگا اس کا ہمزاد بھی اتنا ہی قوی ہوگا۔ جوان آدمی بوڑھوں کی نسبت قوی ہوتا ہے اور اس کے ظاہری و باطنی حواس و اعضائے رئیسہ جوان ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا ہمزاد قوی ہوتا ہے۔

مسلمان بدکار بے نمازی کا ہمزاد حاضر کیا جا سکتا ہے لیکن اللہ کے نیک بندوں کا ہمزاد بروقت موت فرشتے قتل کر دیتے ہیں لہٰذا ان کو حاضر کرنے کی سعی عبث ہوگی۔

اسی طرح غیر مسلم بدکار کا ہمزاد اٹھایا جا سکتا ہے جبکہ نیک غیر مسلموں کا ہمزاد ہرگز نہ اٹھے گا اور محنت برباد جاتی ہے۔ یہ احقر کے ذاتی تجربات ہیں۔

سمادھی دھیان یا آتما گیان کرنے والوں کا بھی مرنے کے بعد ہمزاد نہیں اٹھتا۔

بدلوگوں کا ہمزاد مرنے کے بعد شیطان ابیض یا شیطان اسود کی رعایا میں چلا جاتا ہے۔ ابیض و اسود کا سردار عزازیل ہے۔ ایک قسم ذریت خناس سے ہے جو کہ اقسام شیطان سے ہے اور انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور بروقت موت خدا رسیدہ اشخاص کا قتل ہو جاتا ہے۔ بدکار کا بھاگ جاتا ہے۔

معصوم نابالغ بچوں کا ہمزاد قتل نہیں کیا جاتا کیونکہ نیکی و بدی کی ان کو تمیز نہیں ہوتی۔ خواہ وہ مذہب اسلام سے تعلق رکھتے ہوں یا پھر کسی دیگر مذہب سے۔ اُن کا ہمزاد مرنے کے بعد زندہ جاوید رہتا ہے۔ جو بچے شکمِ مادر سے مردہ باہر آتے ہیں ان کا ہمزاد بھی مردہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ان کو بھی عامل

حاضر نہیں کر سکتا۔ شکمِ مادر سے زندہ پیدا ہونے والے بچے کا ہمزاد اٹھایا جا سکتا ہے خواہ وہ پیدا ہونے کے بعد پانچ منٹ کے اندر انتقال کر جائے۔

یہ امر تعجب خیز و حیرت انگیز ہے کہ جو بچہ بوجہ اپنی کم عمری دُنیا میں گفتگو کرنے سے لاچار تھا مگر مرنے کے بعد اس کا ہمزاد مکمل گفتگو عامل سے نہایت عقلمندی و چالاکی سے کرتا ہے اور دورانِ عمل عامل کو دھوکہ دینے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے تاکہ آزاد رہے۔ تین یوم میں اس کو حاضر کیا جا سکتا ہے اور مکمل تسخیر چالیس یوم میں ہوتا ہے۔ مگر ماہرین تسخیر الارواح ایک یوم کے اندر اس کو تسخیر کر کے قید کر لیتے ہیں۔ ہر کام پلک جھپکنے میں عامل کا کر دیتا ہے۔ مؤکل علوی جیسی قوت رکھتا ہے حتّٰی کہ حصار تک میں رکھی ہوئی چیز پر اپنے اثرات آسانی سے ڈال سکتا ہے۔ کبھی حصار توڑ کر بھی حصار کے اندر داخل ہو جاتا ہے مگر عامل پیار محبت سے گفتگو کرے تو کچھ نقصان نہیں پہنچاتا۔ علمائے ہند اس کو کچا کلوا' کا چا کلوا یا پکا کلوا یا پھر کلوا کہتے ہیں۔ ایک سال کی عمر والا کچا کلوا یا کا چا کلوا کہلاتا ہے۔ جبکہ سات سال کی عمر تک کا کلوا کہلائے گا اور سات سال تا بلوغت سے قبل والا پکا کلوا کہلاتا ہے۔ محنت کرنے اور اُستاد یا مرشد کے دستِ شفقت سے کچا اور پکا کلوا دونوں مسخر ہو سکتے ہیں۔ عامل کے کندھے پر بیٹھ کر دنیا جہان کی خبریں دیں گے اور ہر کارِ دنیاوی جائز فی الفور کریں گے۔ اگر کسی شخص کو کاچے یا پکے کلوے کی تسخیر مطلوب ہو تو مصنف و مؤلف کتاب "تسخیر الارواح" سے رجوع کر سکتے ہیں۔

آیئے اب ہم اصل موضوع کی طرف چلتے ہیں اور رستم پہلوان کی تسخیر کا مخصوص طریقہ کار وضاحت کرتا ہوں۔ بروز نوچندی اتوار سے عامل ترک جلالی کرے اور رات کے ٹھیک بارہ بجے عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھا کرے۔ لوازماتِ عمل میں جملہ قسم کے ہتھیار فرضی بنا کر سامنے رکھے اور

شراب و کباب خوشبویات' پھول' عطر وغیرہ بھی ہونا چاہیئے۔ اور میوہ ہر قسم کا تقریباً آدھی آدھی چھٹانک اور سات رنگ کی مٹھائی بھی رکھے۔ لوبان' دھوپ اور گوگل کا بخور دورانِ پڑھائی روشن کرتا رہے۔ سامنے ایک عدد چراغ گلی میں روغن تلخ و روئی کا فتیلہ روشن کرے جس پر نگاہ رکھ کر اور رستم پہلوان کی حاضری کا تصور برابر رکھے۔ اور سرخ لنگوٹ پہن کر عمل کرنا ضروری ہے۔ چاہے تو اوپر دیگر کپڑا بھی پہنے رہے۔ منہ مشرق کی سمت رکھ کر اور بیٹھ کر ورد کرے۔

تعداد مکمل ہونے کے بعد ایک چٹکی کباب گوسفند و ایک تولہ شراب کوئلوں کی آگ پر ڈالیں۔ جب یہ دونوں چیزیں آگ پر جل جائیں تو چراغ بجھا دیں اور سامان کو ڈھانک کر رکھ دیں۔ اور کسی سے گفتگو کئے بغیر اسی کمرے میں سو جائیں۔ صبح اٹھ کر اپنے کام کاج میں مشغول ہوں۔ دن کے ٹھیک بارہ بجے کسی ویران چوراہے پر بچا ہوا کباب کسی کوزہ گلی میں رکھیں اور ایک تولہ شراب بھی الگ کوزہ گلی میں رکھیں۔ پھر ان دونوں چیزوں کو رکھتے ہوئے یہ جملہ تین مرتبہ ادا کر کے گھر واپس آ جائیں یا اپنے کام کاج پر چلے جائیں۔

"رستم پہلوان یہ تمہاری بھینٹ ہے میری طرف سے اسے قبول کر لو۔"

شب بارہ بجے بھی آگ پر شراب و کباب ڈالتے ہوئے مندرجہ بالا جملہ تین مرتبہ ادا کریں۔ روزانہ ایک عدد کباب شب کو پڑھائی کے وقت رکھنا ضروری ہے اور پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے بعد ایک چٹکی کباب و ایک تولہ شراب آگ پر ڈالنا ہوگا۔ پھر دوسرے دن دن کے بارہ بجے بقایا کباب و ایک تولہ شراب ویران چوراہے یا سنسان جگہ یا پھر جنگل بیابان میں رکھ کر کلمات مخصوص ادا کر کے واپس آنا ہے۔ اسی طرح چالیس یوم تک روزانہ شب کے وقت روزِ اول کی طرح تمام لوازمات کو مدِ نظر رکھ کر چلّہ کشی کرتے

رہیں۔ بحکمِ خدا بیسویں یا تیسویں یوم کے بعد عامل کے کمرے میں اکثر پرچھائیں یا کوئی سایہ نظر آیا کرے گا۔

چالیسویں یوم رستم پہلوان کا ہمزاد عامل کے روبرو حاضر ہوگا۔ اس وقت اس سے مناسب معاہدہ طے کرلے ہر جائز کام فوراً کرے گا۔ بعدہٗ روزانہ چالیس مرتبہ عبارتِ عمل کا ورد شب کے وقت عامل کو کرنا چاہیئے تاکہ عمل کی قوت برقرار رہے۔ پھول گلاب دورانِ چلّہ کشی روزانہ تازہ لینا چاہیئے اور باسی پھولوں کو علیحدہ رکھتا رہے اور اِکتالیسویں روز دریا یا سمندر یا نہر میں ڈال دے۔ علاوہ ازیں چالیسویں روز مٹھائی تازہ لینا چاہیئے اور پرانی مٹھائی کو اِکتالیسویں روز سمندر، دریا یا نہر میں ڈال دینا چاہیئے۔ چالیسویں دِن جب رستم پہلوان عامل کے روبرو حاضر ہو تو میوہ، مٹھائی شراب و کباب رستم پہلوان کو پیش کرے۔

ایک بات واضح ہو کہ اگر کسی عامل کی قوتِ ارادی کمزور ہوگی تو چالیس یوم میں عمل ہٰذا میں کامیابی نہ ہوگی بلکہ صرف عمل متحرک ہوگا۔ لہٰذا مسخر کرنے کے لیے مزید دوسرا یا پھر تیسرا چلّہ آپ کو مذکورہ عمل کا کرنا پڑے گا۔ عمل بالکل بے خطا ہے۔ آپ حضرات مطمئن رہیں۔ محنت کریں پھر اس عمل کا تماشہ دیکھیں۔ خاص طور پر ظالم و جابر لوگوں کو اذیت دینے کے لیے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوگا۔

اگر ایک چلّہ کے اختتام پر رستم پہلوان عامل کے روبرو حاضر نہ ہو جب بھی یہ عمل دشمن پر تیر بہدف ثابت ہوگا۔ طریقہ استعمال کے لیے آپ اپنی عقل استعمال کریں۔ اگر آپ نے کسی بھی شخص کو ناحق اذیت دی تو پھر آپ کی جان کی خیر نہ ہوگی اور رستم پہلوان آپ کی ہڈی پسلی چورہ چورہ کردے گا۔ جس کا علاج ناممکن ہوگا اور عامل کی موت بڑی بھیانک ہوگی جس سے لوگ

عبرت حاصل کریں گے۔

46-حاضری شیخ سَدُّوُ پہلوان

عبارتِ عمل:

ست نام آدیش گرو کو بِدّھُیَا میں پایا. بجے رَا مانا. تہان مقام پہنچانا. گالا پیالہ لونگ سپاری. کُل پیرانِ بھینٹ تمھاری. اِیُجِے آئی دوجے آئی تِیجے ڈنڈہ پِھراوِے دِلّی کا کوتوال دُھُرُاَمُرُوُھُوِے کا جَیُسُوَالُ سید ذات اِمام. پھنچ کر کرے کام. اِتنا کھنا میرا نہ کریگا تو اپنی ماں آسُوُ کا دودہ پیا حرام کرے گا اپنی بھنوں بھاگو کی سیج پر پگ دھریگا. دوھائی پنج پیر دستگیرؒ کی. دوھائی تیسوں روضوں کی. دوھائی پانچوں وقت کی نمازوں کی. دوھائی حسنؑ حسینؑ کی. آگے کو قدم رکھ کر پیچھے کو قدم رکھے گا محمدؐ کے کلمہ سے مارا پڑے گا حق نام باری تعالیٰ کا اَشھَدُ اَن لآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی بدھ کو عامل ایک عدد آٹے کا چوکھا چراغ بناوے شیخ سدّو پہلوان کے نام کا۔ پھر چراغ کو دھوپ میں اچھی طرح خشک کرے اور اس میں خالص گھی بھرے پھر چار عدد روئی کے فتیلے تقریباً پانچ' پانچ اِنچ کے گھی میں چراغ کے اندر رکھے۔ ایک عدد نئی لکڑی کی چوکی ایک فٹ اونچی اور دو فٹ چوڑی اور ڈھائی فٹ لمبی بناوے۔ اس پر سرخ کپڑا بچھا کر اس کے درمیان ایک عدد پلاسٹک یا اسٹیل کی سرخ پلیٹ رکھ کر اس کے درمیان چراغ کو رکھے اور پانچ عدد گلگلے رکھے کسی کوزہ گلی میں۔ پھر چوکی پر رکھے۔ علاوہ ازیں ایک عدد گلاب کے پھولوں کا ہار و عطر گلاب کی ایک شیشی اور ایک عدد روئی کا پھایا بھی رکھے۔ ایک عدد ثابت پان لگا ہوا اس پر چھالیہ کٹی ہوئی رکھے۔ دو عدد لونگ گل دار' دو عدد قاقلہ صغار بھی چوکی کے اوپر رکھے۔ ایک طرف لوبان دانی ہوگی جس میں کوئلے دہک رہے ہوں گے اور نیاز و ورد کے وقت بخور لوبان کا روشن کرے۔ عین اذان مغرب کے وقت مندرجہ بالا سامان کو کسی علیحدہ کمرے میں رکھے یا پھر یہ کام پہلے کردے اور چراغ کی چاروں بتیوں کو روشن کردے۔ اور روشن کرتے وقت عامل یہ کلمات ادا کرے۔ ''امرو ہے کے شیخ سدّو پہلوان آپ کی نیاز حاضر ہے آپ تشریف لائیں اور اپنی نیاز میری طرف سے قبول فرمائیے''۔ پھر لوبان کا بخور روشن کرے۔ جب اذان مغرب ختم ہوجائے تو قبلہ رو عامل بیٹھ کر چوکی کو اپنے روبرو رکھے اور سورۂ فاتحہ و چہار قل پڑھ کر معروف طریقے سے نیاز دے کر خصوصی طور پر اس کا ثواب امرو ہے کے شیخ سدو پہلوان کو بخشے۔

نیاز کے اختتام پر آپ عبارتِ عمل کو ایک سو ایک مرتبہ چراغ پر نگاہ رکھ کر شیخ کی حاضری کا تصور کرتے ہوئے ورد کریں اور دورانِ پڑھائی

ایک سو ایک چٹکی لوبان کی آگ پر لوبان دانی میں ڈالیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد چراغ جلتا ہوا چھوڑ دیں خود سے بجھ جائے گا۔ پھر آپ کسی سے گفتگو کئے بغیر سو جائیں۔ صبح اٹھ کر اپنے کام کاج میں مشغول ہوں۔

جس کمرے کو آپ نے چلّہ کشی کے لیے مقرر کیا تھا وہاں اُنچاس یوم تک عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص نہ جائے۔ یہ عمل کل اُنچاس یوم کا ہے مگر عامل کو صرف ہفتہ میں ایک مرتبہ صرف بدھ کے دن اذان مغرب کے بعد عبارتِ عمل کو پڑھنا ہوگا۔ ورد سے قبل نیاز ضرور دینا ہوگی۔ گلگلے' پان لگا ہوا' لونگ' قاقلہ صغار' پھول گلاب' عطر کا پھایا۔ یہ سب چیزیں ہر بدھ کو تازہ لینا چاہئیں۔ اور گزشتہ بدھ والا سامان کسی ویران جگہ یا پھر سمندر' دریا یا نہر میں ڈال دیں۔ اذان مغرب کے وقت روزانہ چراغ و بخور عامل کو لازمی جلانا ہوگا ورنہ محنت رائیگاں جائے گی۔

ساتویں بدھ کو شیخ سدو پہلوان عامل کے روبرو حاضر ہو کر فرمانبرداری کا اقرار کریں گے۔ مگر ساتویں دن عامل چوکھٹ شیخ سدّو کی ضرور باندھے ورنہ تمام محنت برباد ہوگی اور عامل کفِ افسوس ملتا رہ جائے گا۔

عامل ہونے کے بعد یہ پابندی ہوگی کہ اذانِ مغرب کے وقت شیخ کا چراغ روزانہ جلانا ہوگا اور ہر نوچندی بدھ کو نیاز ضرور دینا ہوگی۔ علاوہ ازیں عامل کے گھر جب بھی کوئی خوشی کی تقریب ہوگی تو سب سے پہلے نیاز شیخ کی دینا ہوگی پھر خوشی کی تقریب کرنا ہوگی۔ روزانہ سات بار عبارتِ عمل کو ورد کرنا بعد چلّہ کشی ضروری ہے۔

47-احضار شیخ سدُّو پھلوان

عبارتِ عمل:

شیخ سدُّو بی بی آسیه کے لاڈلے . مده

کرے فوجدار. ھاتھ کھٹکا کمر زنجیر
جھومتا آوے شیخ سدّو پیر.

طریقۂ زکوٰۃ:

اس عمل کے لوازمات عمل نمبر چھیالیس کی طرز پر ہیں۔ مگر پانچ ٹکڑے ناریل کے اِضافی طور پر روزانہ اپنے سامنے چوکی پر رکھا کریں۔ اور روزانہ نیاز دیا کریں۔ اور ان ناریل کے ٹکڑوں کو معصوم بچوں میں تقسیم کر دیا کریں۔ نیاز کے بعد عبارتِ عمل کو ایک سو اِکّیس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ نوچندی بدھ سے چلّہ کشی شروع کریں۔ روزانہ پانچ عدد گُلگُلے' ثابت پان لگا ہوا اس پر دو عدد گل دار لونگ' دو عدد قاقلہ صغار اور کٹی ہوئی چھالیہ بھی رکھیں۔ پھر چوکی پر یہ سامان رکھ دیں۔ مندرجہ بالا سامان نیاز کو رکھنا ضروری ہے۔ گلگلے' پان چھالیہ لونگ اور الائچی بچوں کو تقسیم نہ کریں بلکہ صرف ناریل کے پانچوں ٹکڑوں کو تقسیم کرنا چاہیئے۔ دیگر سامان مثل گلگلے وغیرہ قبرستان یا چوراہے یا پھر کسی بھی ویران جگہ رکھ دیں یا اگر چاہیں تو سمندر' دریا یا نہر میں ڈال دیا کریں۔ گوشت' انڈا' مچھلی' کچا لہسن اور پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ یہ عمل کل اِکّیس یوم کا ہے لہٰذا اِکّیس یوم تک روزانہ نیاز دیا کریں اور عبارتِ عمل کو پڑھا کریں۔

اِکیسویں یوم شیخ سدّو پہلوان حاضر ہو کر اقرار تابعداری کریں گے۔ ان سے مناسب معاہدہ طے کریں۔ ہر کام عامل کا فوراً پورا کریں گے۔ چاہے سات سمندر پار کا کام کیوں نہ ہو۔ کام ہو جانے کے بعد نیاز شیخ کی ضرور دینا چاہیئے ورنہ سخت ناراض ہو کر عامل اور اس کے گھر والوں کو نقصان پہنچائیں گے۔

زکوٰۃ و عمل کی تاثیر برقرار رکھنے کے لیے روزانہ چراغ اذان مغرب کے وقت لازمی روشن کرنا ہوگا۔ اور عبارتِ عمل کو چالیس مرتبہ ورد میں

رکھنا چاہیئے ورنہ تاثیرِ عمل جاتی رہے گی۔

48-تسخیر شیخ سدُّو پھلوان

عبارتِ عمل:

شیخ سدُّو تو مردانہ پرچایا جایا. جگ نے
مانا. آؤ میراں چلو شتاب. روشن کیا
تمھارا چراغ. گھر کا کنبہ یوں رِسُ آئے.
رَینکا آئے آگ لگائے. میراں اس کو گھیر
کے لائے.

طریقۂ زکوٰۃ:

اس کا طریقہ بھی عمل نمبر چھیالیس کی طرز پر ہے مگر عبارتِ عمل کو روزانہ ورد کرنا ہوگا اور یہ عمل چالیس یوم کا ہے۔ بروز نوچندی بدھ کو بعد نمازِ مغرب چوکی پر نیاز کا سامان رکھیں مگر اضافی طور پر پانچ قسم کی مٹھائی اور ایک گلاس شربت بھی رکھیں۔ بخور لوبان' دھوپ اور گوگل کا روشن کریں اور چراغ جلا کر نیاز شیخ سدّو کی دیں۔ نیاز کا سامان دوسرے دِن عمل نمبر چھیالیس کی طرز پر استعمال کریں۔ نیاز ہر بدھ کو دینا ضروری ہے۔

نیاز کے بعد عبارتِ عمل کو ایک سو اِکیس مرتبہ پڑھیں۔ پھر چراغ جلتا ہوا چھوڑ دیں اور اسی کمرے میں سو جائیں۔ صبح اٹھ کر اپنے دنیاوی کام کاج میں مشغول ہوں۔ اسی طرح روزانہ مغرب کے بعد عبارتِ عمل کا ورد کریں۔ چالیسویں روز شیخ سدُّو عامل کے روبرو حاضر ہو کر اقرارِ وفاداری کریں گے مگر عامل پر بھی کچھ ضروری شرائط لگائیں گے جن پر عامل کو تاحیات

کار بند ہونا پڑے گا۔ عاملین پر واضح ہو کہ شیخ سدّو ہندوستان کے شہر امروہے کے رہنے والے تھے۔ اپنے وقت کے نہایت زبردست عامل تھے۔ کہ لوگ ان کی بہت قدر بوجہ قوتِ روحانی کرتے تھے۔ آج بھی ان کی قبر امروہے میں موجود ہے۔ اور کافی تعداد میں زائرین و شیخ سدّو کے عامل حضرات ان کی قبر پر حاضری عقیدت و احترام سے دیتے ہیں۔ بعض علمائے ہند کا خیال ہے کہ اُن کے قبضے میں ہمزاد تھا اور بعض کہتے ہیں کہ ان کے پاس نہایت قوی روحانی علوی مؤکلات تھے جن کے ذریعے وہ شریف النفس پارسا کنواری بچیوں کو اُٹھوا کر اُن معصوم لڑکیوں کی عزت سے کھیلا کرتے تھے چنانچہ ہمزاد یا مؤکلات نے ناراض ہو کر ان کو ہلاک کر دیا تھا۔ عام طور پر ہندو پاک میں نچلی ذات کے لوگ شیخ سدّو کی نیاز بڑی عقیدت و احترام سے دیتے ہیں۔ اور منّت مانتے ہیں۔ بہشتی، دھوبی، نائی اور ذات کے تیلی اکثر شیخ سدّو کے عامل ہوتے ہیں۔

49-حاضری میراں پہلوان

عبارتِ عمل:

شیر اَمرُو ھا رُوحانی سے قِلعہ کوٹ سید کاٹھانا۔ گارُوپیالہ لونگ الائیچی۔ لِیو مِیراں پہلوان بھینٹ تمھاری۔ دَم قَدَم پہ چلی سواری۔ بیڑا ھاتھ تَتُ بچھایو۔ جس پہ آئے شیخ سید کی چوکی۔ بادی وَچھا لیجیے۔ مار بھائی مار۔ میراں کھتا بار بار۔ دینا

ایک بار۔ ندی ناؤ چَنڈُی چڑیل بھوت پریت جن خبیث جوگنی جِنّات چَوُگان مَیُدان مَسان کیسے کرائے کو بھیجے بھیجائے کو۔ دیکھو شیخ پھاڑی کا چراغ۔ دیکھوں میراں پہلوان تیرے علم کا تماشہ لا اِلٰہ الا اللہ محمدؐ رسول اللہ۔

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی بدھ سے گوشت، انڈہ، مچھلی کا پرہیز کریں اور سامان نیاز عمل نمبر چھیالیس اور اڑتالیس والی دیں۔ اذان مغرب کے وقت چوکی پر تمام سامان نیاز کا رکھیں اور آٹے کا چومکھا چراغ روشن کریں اور نیاز میراں پہلوان کی دیں۔ پھر عبارتِ عمل کو ایک سو ایک مرتبہ چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر میراں پہلوان کی حاضری کا تصور کر کے پڑھیں۔ پھر چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ خود سے بجھ جائے گا۔ عامل چلّہ کشی والے کمرے میں روزانہ سویا کرے۔ صبح اٹھ کر دنیاوی کام کاج میں مشغول ہوں۔ نیاز ہر بدھ کو دینا چاہیئے۔ روزانہ مغرب کے بعد عبارتِ عمل لگن و شوق سے پڑھا کریں۔ پہلے بدھ والا سامان آئندہ بدھ کو عصر مغرب کے درمیان قبرستان یا ویران مقام پر یا پھر سمندر میں ڈال دیا کریں۔ مگر صرف کھانے پینے والی چیزیں اور پھول گلاب وغیرہ۔ پھر دوسرے بدھ کو نیا اور تازہ سامان نیاز رکھ کر فاتحہ دیں۔ پھول کا ہار روزانہ ایک عدد تازہ لیا کریں۔ پرانا والا جمع کرتے رہیں۔ پھر آئندہ بدھ کو ضائع کر دیا کریں۔ کل چالیس یوم کا عمل ہے۔ چالیسویں دِن

میراں پہلوان بڑے رعب و دبدبے کے ساتھ عامل کے کمرے میں عامل کے روبرو حاضر ہو کر اقرار تابعداری کا کریں گے اور ہر جائز کام عامل کا کرنے کا عہد کریں گے۔

50-حاضری زَیُنکَا پیر

عبارتِ عمل:

کاٹ کا گھوڑا لوھے کی زین جس پر بیٹھے زَیُنکا پیر. گالے پیالے لونگ سپاری. میاں صاحب کی چلی سواری. لونگ کا جوڑا بھینٹ تمھاری. دھوبی کی نَانُدُ چمار کی چھونُد جَنِیُ بَیَّرُ کے کھپّر میں اَشُنَانُ کرے گا. سؤر کی بوٹی کاٹ کر پیالہ میں رکھ کر بھوگ کرے گا اور میرا کام نہ کرا تو اپنی ماں کا دودھ پیا حرام کرے گا. تیسوں روضوں چاروں کلموں سے مارا پڑے گا. حضرت امام حسینؑ حسنؑ سے مارا پڑے گا. اُمُرَاؤ کِھیُڑے سے مارا پڑے گا. شیخْ سَدُّوُ نَنِّھے سے مارا پڑے گا. چاروں مؤکل سے مارا پڑے گا. بھورے

دِیُسُ سے مارا پڑے گا. سِیانے کو باندھوں. دیوانے کو باندھوں. منتر کو باندھوں. جنتر کو باندھوں. اُونِے کو باندھوں. ٹونے کو باندھوں. بھوت کو باندھوں. پلیت کو باندھوں. مسان کو باندھوں. خبیث کو باندھوں. آئے کو باندھوں. گئے کو باندھوں. گلی کو باندھوں. گھاٹ کو باندھوں. بَیُرِیُ کو باندھوں. دشمن کو باندھوں. دوست کو باندھوں. مُلاَّ کو باندھوں. مولوی کو باندھوں. ندی کو باندھوں. نالہ کو باندھوں. تیرا باندھا بندھے گا اور تیرا کھولا کُھلِے گا. پھول میں پھول. پھول میں ڈُونا. میاں کا لگے ٹونا.

طریقۂ زکوٰۃ:

اکثر علمائے روحانیات کا کہنا ہے کہ زینکا پیر دراصل شیخ سَدُّو کے استاد یا پیر و مرشد تھے اور ایک نہایت قوی جن جس کا نام بھی حُسنِ اتفاق سے زینکا تھا اور شیخ سدّو کا دوست تھا وہ شیخ کے دنیاوی کاموں کی ان کی حیاتی میں معاون تھا اور شیخ کے انتقال کے بعد بھی ان کے ہمزاد کے ساتھ اکثر رہا کرتا

ہے۔ زینکا پیر و شیخ سدو پہلوان دونوں الگ الگ اپنی بہت بڑی فوج رکھتے ہیں۔ اگر کسی مرد یا عورت پر شیخ سدو کی حاضری ہوتی ہے اور وہ مرد یا عورت کو ستاتے ہوں یا پھر گھریلو کسی قسم کی پریشانی میں مبتلا کر رکھا ہو اور کوئی بھی روحانی علاج معالجہ کارگر ثابت نہ ہوتا ہو تو زینکا پیر کا عامل بڑی آسانی سے ان کو ہٹا سکتا ہے حتّٰی کہ اگر عام آدمی بھی شیخ سدّو کو زینکا پیر کا واسطہ دے تو وہ نقصان پہنچانے سے باز رہیں گے اور ہمیشہ کے لیے پیچھا چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ علاوہ ازیں شیخ سدّو کے تسلط کو ختم کرنے کے لیے ایک خاص الخاص نیاز دی جاتی ہے جس سے شیخ سدّو بھاگ جاتے ہیں مگر یہ ایک عظیم راز ہے۔ ایسے راز کتاب کی زینت نہیں بنائے جاتے۔ احقر نے بڑی دشواری سے یہ راز ایک عامل سے حاصل کیا تھا۔ جو شخص اہل ہوگا وہ یہ راز مجھ سے حاصل کر لے گا مگر نا اہل پر ہرگز یہ اسرار ظاہر نہ کروں گا۔

طریقہ زکوٰۃ کے لیے ضروری ہے کہ عامل سب سے پہلے ایک بالکل علیحدہ کمرہ چلّہ کشی کے لیے منتخب کرے۔ جس میں کوئی گھریلو سامان نہ رکھا ہو اور چالیس دن تک اس کمرے میں عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص ہرگز داخل نہ ہو۔ بروز نوچندی بدھ سے عامل گوشت، انڈہ، مچھلی اور کچا لہسن اور پیاز کا پرہیز کرے۔ نیز جماع کی بھی سختی سے ممانعت ہے۔ ایک عدد بالکل نئی چوکی تقریباً ایک فٹ اونچی، دو فٹ چوڑی اور ڈھائی فٹ لمبی لکڑی کی بنوا کر اس کو کمرے میں رکھ کر اس پر پارچہ سرخ بچھا دیں۔ بیچ چوکی پر ایک عدد کانچ سرخ یا پلاسٹک سرخ کی پلیٹ رکھ کر اس میں ایک عدد چومکھا آٹے کا چراغ رکھیں۔ چراغ کے بائیں طرف ایک عدد لوبان دانی رکھیں۔ اس میں دہکتے ہوئے کوئلے پر بخور لوبان، دھوپ اور گوگل کا نیاز کے وقت سے اختتام عمل تک برابر روشن کرتے رہنا چاہیے۔

چوکی پر مندرجہ ذیل سامان بھی رکھنا ضروری ہے۔ ایک عدد مٹی کے کورے پیالہ میں پانچ عدد تازہ گلگلے، پانچ عدد گرم چاولوں کے ان کو الگ مٹی کے آبخورے میں رکھیں، پانچ رنگ و قسم کی مٹھائیاں کسی آبخورہ گلی میں رکھیں، ایک گلاس شربت جس میں کم از کم پانچ اقسام کے میوے باریک کٹے ہوئے ہوں گلاس گلی میں رکھیں، ایک عدد گلاب یا گیندے کے پھولوں کا ہار، ایک بیڑا ثابت پان لگا ہوا مگر کٹا پھٹا نہ ہو اس پر پانچ ٹکڑے چھالیہ کے، دو عدد لونگ گل دار، دو عدد چھوٹی الائچی، پانچ ٹکڑے سبز ناریل کے، ایک شیشی عطر اعلیٰ قسم کی اور ایک عدد روئی کا پھایا۔ چراغ میں چار عدد روئی کے فتیلے و خالص گھی ڈال کر عین اذانِ مغرب کے وقت چراغ کے چاروں فتیلوں کو روشن کرتے ہوئے کہیں "زینکا پیر آپ تشریف لائیں آپ کی نیاز حاضر ہے"۔ تین مرتبہ یہ جملہ ادا کریں پھر بخور روشن کریں اور چوکی کے سامنے قبلہ رو بیٹھ کر سورۂ فاتحہ و چہار قل پڑھ کر سلسلہ بسلسلہ نبی کریم سے لے کر تمام انبیاء اکرام، تبع تابعینؒ، اہلِ بیت، صحابہؓ اکرام، شہدائے کربلاؑ، چہاردہ معصومینؑ، چہار سلسلہ چودہ خانوادگانؒ جملہ صوفیاؒ و بزرگانِ دینؒ جمیع اُمت المسلمین والمسلمات اور خصوصاً بالخصوصاً زینکا پیر کو اس کا ثواب پہنچائیں۔ نیاز کے بعد عبارتِ عمل کو ایک سو اِکیس مرتبہ پڑھیں مگر اپنا بدنی حصار ضرور کر لیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ دورانِ عمل کمرے میں چراغ کی روشنی کے علاوہ کوئی دیگر روشنی مثل بلب یا ٹیوب لائٹ ہرگز نہ جلائیں اور دورانِ ورد عبارتِ عمل بخور برابر وقفے وقفے سے روشن کرتے رہیں۔ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے بعد قطعی کسی سے گفتگو نہ کریں اور اسی کمرے میں سو جائیں۔ صبح سورج طلوع ہونے کے بعد لوگوں سے گفتگو کر سکتے ہیں۔ دن کے وقت آپ اپنے دنیاوی کام کاج میں مشغول ہوں۔ مغرب کی اذان کے وقت چراغ روشن کریں اور اذانِ

مغرب کے بعد عبارتِ عمل کا ورد روزِ اوّل کی طرح کریں۔ نیاز کا سامان دوسرے بدھ کو سمندر، دریا، نہر وغیرہ میں عصر کی نماز کے بعد ڈال دیا کریں۔ شربت کو روزانہ ورد مکمل ہونے کے بعد فریج میں رکھ دیا کریں اور دوسرے دن مغرب کے وقت فریج سے نکال کر چوکی پر رکھ دیا کریں۔ ہار روزانہ تازہ ایک عدد نیا چوکی پر رکھا کریں اور پرانا علیحدہ رکھتے رہا کریں۔ ہر بدھ کو تمام ہاروں کو آب میں ڈال دیا کریں۔ نیاز ہر ہفتہ روزِ اوّل پہلے بدھ کی طرز پر دیا کریں اور چالیسویں دِن بھی دیں۔ انشاء اللہ چوتھے بدھ کے بعد سے عمل کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اکثر ڈراؤنی اشکال یا کمرے میں سائے چلتے پھرتے نظر آئیں گے۔

عامل کو چاہیئے کہ اپنا دل قوی رکھے اور کسی قسم کی دہشت میں نہ آئے۔ کوئی شے عامل کو نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ چالیس دن تک یکسوئی کے ساتھ چلّہ کشی کرتا رہے۔ اور پڑھائی کے وقت چراغ کے فتیلوں پر نگاہ برابر رکھ کر عمل کرتا رہے۔ انشاء اللہ چالیسویں دن عمل کی تعداد مکمل ہونے کے بعد غیب سے ایک بزرگ عامل کے حجرے میں نمودار ہوں گے۔ ان کو نہایت ادب سے سلام کرنا چاہیئے۔ وہ عامل کو وعلیکم السلام کہیں گے۔ ان کو اپنے روبرو بیٹھنے کو کہیں۔ پھر ان سے مناسب معاہدہ و شرائط طے کریں۔ عامل پر بھی وہ شرائط لگائیں گے جن پر عامل کو تاحیات کاربند رہنا پڑے گا۔ روزانہ عامل کو زینکا پیر کا چراغ مغرب کے وقت روشن کر کے بخور جلا کر عبارتِ عمل کو اِکیس مرتبہ ورد کرنا لازمی ہوگا۔ اور زینکا پیر کی نیاز ہر نوچندی بدھ کو دینا لازمی ہوگا۔

جس شخص نے اس کا چلّہ مکمل کیا ہوگا مثل شاہوں و نوابوں جیسی زندگی گزارے گا اور کوئی بھی دنیا کا مشکل سے مشکل ترین کام اس کے لیے نہایت آسان ہوگا کیونکہ زینکا پیر فی الفور ہر دنیاوی کام میں عامل کی مدد کرتے

ہیں گے۔ حب، بغض، نفاق، عداوت، سحر جادو، آسیب، بندش روزگار، گمشدہ اور چور کا معلوم کرنا، دور دراز اور لوگوں کے پوشیدہ راز بھی عامل کو بتایا کریں گے۔ غرض دنیا کے تمام جائز امور میں عامل کے معاون و مددگار ثابت ہوں گے مگر عامل کو چاہیئے کہ کسی پر یہ راز ظاہر نہ کرے کہ زینکا پیر کو مسخر کیا ہوا ہے ورنہ سخت ناراض ہو کر عامل کو نقصان پہنچائیں گے۔ یہ عمل کتابی نہیں ہے بلکہ عاملوں و استادوں کے خفیہ صدری اعمال سے ایک چلتا ہوا تیر بہدف عمل ہے۔ دعا گو ہوں اللہ پاک آپ کو کامیاب کرے۔

51-حاضری مَحَمُدَہ بیر

عبارتِ عمل:

ہٹکا دھنی ہٹیلے۔ ہَٹ ہَٹ چلے ہٹیلا پیر۔ نیلا گھوڑا سَتُولہ اور مخمل کا زین۔ اُلٹا ترکش اُلٹا تیر۔ اُلٹا چلے مَحَمُدَہ بیر۔ کامرو چھوڑ مُحَمَّدِیٰ دِین۔ مُحِمَّدِیٰ چھوڑ کامرو لین۔ گھاٹ گھاٹ کا ناؤ باندھوں۔ گاؤں گاؤں کا بھوت۔ کلوا باندھوں کامرو کا گلے ڈال زنجیر۔ صدقہ مُحَمَّدؐ کے مَحَمُدَہ بیر۔ کلمہ طیب لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ۔

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی جمعرات سے عامل ہر قسم کا گوشت، انڈہ، مچھلی، لہسن اور پیاز نیز جماع کا بھی پرہیز رکھے۔ اِسی دن چلّہ کشی کرنے کا قصد کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک عدد مٹی کے کونڈے میں بھینٹ کا سامان اس طرح رکھے کہ بیچ میں ایک عدد چراغ گلی میں روغن تلخ و روئی کا فتیلہ روشن کرے اور باقی سامان کونڈے کے اندر اور چراغ کے باہر رکھیں جو یہ ہیں۔ پانچ عدد لڈّو موتی چور کے، دیسی شکر ایک چھٹانک، اگربتی پانچ عدد۔ ان تمام سامان کو لے کر سمندر یا دریا یا پھر نہر پر جایئے۔ اور اذان مغرب کے بعد سب سے پہلے حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کی نیاز برفی سوا پاؤ پر اگربتی سلگا کر دیں اور ان سے مَحْمَدَہ بیر کے عمل میں کامیابی کے لیے دُعا مانگیں۔ برفی معصوم بچوں میں تقسیم کر دیں۔ یہ ضروری نہیں کہ برفی فی الفور بانٹیں بلکہ دوسرے دن بھی بانٹی جا سکتی ہے۔

خواجہ خضرؑ کی نیاز کے بعد محمدہ بیر کا چراغ و اگربتی پانچ عدد روشن کریں۔ پھر یہ جملہ تین مرتبہ ادا کر کے تمام سامان کو آبِ رواں میں ڈال دیں۔ ''اے محمدہ بیر یہ تیری بھینٹ حاضر ہے میری طرف سے اسے قبول کر لے''۔ پھر واپس گھر لوٹ آئیں۔ مگر کسی سے ہرگز راستے میں گفتگو نہ کریں۔ پھر ایک علیحدہ کمرہ چلّہ کشی کے لیے منتخب کریں اور پاک صاف کمرے میں بھینٹ کا سامان جو آبِ رواں میں ڈالا تھا الگ سامان ہُو بہُو وہی لے کر قبلہ رو سامنے رکھیں اور خود کسی پاک پارچہ پر بیٹھیں اور چراغ و اگربتی روشن کر دیں مگر کمرے میں دیگر کسی قسم کی روشنی نہ ہو۔ یہ نکتہ یاد رکھیں۔ کہ جس وقت آپ گھر سے باہر سامان لے کر نکلیں تو ہرگز آتے جاتے کسی سے گفتگو نہ کریں اور گھر پر واپس آ کر بھی گفتگو نہ کریں۔ پھر سامان بھینٹ کے سامنے بیٹھ کر چراغ پر نگاہ

رکھ کر محمدہ بیر کی حاضری کا تصور پختہ رکھ کر عبارتِ عمل کو ایک سو اِکیس مرتبہ پڑھیں اور چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ خود سے بجھ جائے گا۔ آپ اسی کمرے میں سوئیں۔ صبح سورج طلوع ہونے کے بعد لوگوں سے گفتگو کر سکتے ہیں۔

روزِ اوّل جس وقت آپ نے عمل شروع کیا تھا روزانہ اسی وقت عبارتِ عمل کو ورد کرنا چاہیئے۔ پھول روزانہ تازہ لینا چاہیئے۔ پرانے پھولوں کو علیحدہ کسی کوری ہانڈی میں رکھتے رہیں۔ پھر اِکتالیسویں روز آبِ رواں میں ڈال دیں۔ یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے۔ لہٰذا چالیس یوم تک بِلا ناغہ مخصوص وقت پر عبارتِ عمل کو روزانہ ورد کرتے رہیں۔ آخری دِن بھینٹ کا سامان تازہ اور نیا لیں مگر چراغ و کونڈہ پرانا والا ہوگا۔ پرانا سامان ہٹا کر اپنے ہاتھ کی اُلٹی طرف رکھیں۔

بحکمِ خدا چالیسویں روز محمدہ بیر عامل کے روبرو حاضر ہو کر تابعداری کا اقرار کرے گا۔ مناسب معاہدہ طے کر کے طریقہ حاضری دریافت کر لیں۔ جب بھی آپ کسی بھی جائز امور کے لئے محمدہ بیر کو حاضر کریں گے فوراً حاضر ہو کر آپ کی معاونت کرے گا۔ دورانِ عمل ہر نوچندی اتوار کو محمدہ بیر کی بھینٹ عامل کو دینا لازمی ہوگی۔ اس عمل میں دورانِ چلّہ کشی کسی قسم کے جسمانی نقصان کا احتمال نہیں تاہم عامل کو اپنے قلب کو مطمئن کرنے کے لیے اپنا حصار بدنی کرنا چاہیئے۔ حصار معمولی درجے کا کرنا چاہیئے ورنہ محمدہ بیر قوی حصار کی وجہ سے ممکن ہے حاضر نہ ہو۔

بیروں کی تعداد اہلِ ہنود کے نزدیک باون سو ہے۔ پھر ان میں سے باون بیر نہایت قوی ہیں اور سب سے طاقتور بیر محمدہ ہے۔ جو باون سو بیروں کا سردار مانا جاتا ہے۔ اگر کسی عامل کا دوست بن جائے تو عامل کی دنیا سنوار دیتا ہے۔

52-تسخیر محمدہ بیر

عبارتِ عمل:

اَگـنُ جـا گـے. جَـگـنُ جـا گـے. جـا گـے مَـحَـمُـدَہُ بیر. چھپّن کروڑ جادو جا گے. جـا گـے الـلـه بخش بیر. اگر نه جا گے تو اپنی ماں کا دودہ پیا حرام کرے.

طریقۂ زکوٰۃ:

مندرجہ بالا عبارتِ عمل دیگر کتب میں بھی مرقوم ہے مگر صد افسوس کہ وہاں پر مکمل عبارتِ عمل درج نہیں ہے۔ اسی وجہ سے اکثر طفلِ مکتب عامل حضرات کامیاب نہ ہو سکے۔ دراصل دیگر کتب میں آخری جملہ سِرے سے ہی غائب ہے۔ لہٰذا کامیاب ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دوسری کمی دیگر کتب میں اس عمل کی یہ ہے کہ طریقہ بھینٹ اور سامان بھینٹ میں کمی ہے۔ لہٰذا مصنف و مؤلف کتاب ڈاکٹر محمد منظور عالم صدیقی اُس فاش غلطی کو درست کر کے قارئینِ تسخیر الارواح پر احسانِ عظیم کرنے کی سعادت حاصل کرے گا۔

اس عمل کا طریقہ زکوٰۃ عمل نمبر اِکیاون کی طرح ہے مگر یہ عمل کل چودہ یوم کا ہے اور قمری ماہ کی پہلی تاریخ سے شروع کیا جاتا ہے۔ چودہ تاریخ کو عمل کا چلّہ تمام ہوگا اور محمدہ بیر تابعداری کا اقرار آپ سے کرے گا۔ گوشت، انڈہ، مچھلی، کچا لہسن، پیاز اور جماع کا پرہیز کرنا لازمی ہے۔ روزِ اوّل سامان بھینٹ بعد نماز مغرب لے کر آبِ رواں میں عمل نمبر اِکیاون کی طرح ڈالیں۔ پھر گھر آ کر سامان نیا دیگر رکھ کر چراغ روشن کر کے اگربتی کا بخور جلائیں اور سامنے سامان کے بیٹھ کر چراغ پر نگاہ رکھ کر عبارتِ عمل کو پانچ سو ایک مرتبہ ورد

کریں۔ پھر کسی سے گفتگو کیے بغیر اسی کمرے میں سو جائیں۔ چراغ کو بجھانے کی ضرورت نہیں بلکہ خود سے بجھنے دیں۔ صبح اٹھ کر اپنے کام کاج میں مصروف ہوں۔ اسی طرح روزانہ مقررہ وقت پر عبارتِ عمل کو شوق و لگن سے محمدہ بیر کی حاضری کا تصور کر کے چراغ پر نگاہ دورانِ عمل کریں۔ امید قوی ہے کہ روزِ اول ہی سے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے ورنہ ایک ہفتہ میں ضرور اثرات ظاہر ہوں گے۔ آخری دِن یعنی چودھویں روز بھینٹ کا نیا سامان لیں اور پرانا والا کنارے رکھ دیں۔ پھول گیندہ یا گلاب روزانہ تازہ لیا کریں۔ چودھویں روز محمدہ بیر عامل کے روبرو حاضر ہو کر اقرار تابعداری کرے گا۔ چراغ جو روزِ اوّل عامل نے اپنے حجرہ میں جلایا تھا وہ ہمیشہ کام دے گا۔ اس کی عامل کو بڑی حفاظت کرنا چاہیئے کیونکہ تاحیات یہ چراغ کام دے گا اور روزانہ اذانِ مغرب کے بعد چراغ کو روشن کرنا ہوگا۔ عبارتِ عمل کو بھی کسی وقت یا پھر مغرب کی اذان کے بعد ایک سو ایک مرتبہ ورد کرنا چاہیئے تاکہ عمل کی تاثیر برقرار رہے۔

جب بھی عامل محمدہ بیر کو کسی کام کی غرض سے مخصوص طریقہ حاضری سے یاد کرے گا فی الفور حاضر ہو کر عامل کی معاونت کرے گا۔ محمدہ بیر نہایت قوی ہیکل پہلوان کی طرح تندرست و توانا ہے۔ سینہ بہت چوڑا ہے۔ رنگ سرخ و سفید ہے۔ تقریباً سات فٹ لمبا قد ہے۔ اس عمل کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ محمدہ بیر کے ساتھ اللہ بخش بیر بھی محمدہ بیر کے ساتھ آتا ہے اور دونوں بیر عامل کے مطیع و مسخر ہوتے ہیں۔ چھوٹے اور آسان کام اللہ بخش بیر کرتا ہے جبکہ مشکل ترین کام محمدہ بیر یا دونوں بیر مل کر کریں گے۔

بعض عامل حضرات جب اس عمل کا چلّہ شروع کرتے ہیں تو اکثر روزِ اول ہی محمدہ بیر عامل کو خواب یا جاگتے ہوئے عمل کرنے سے منع کرتا ہے۔

پھر بھی عامل ہٹ دھرمی سے دوسرے دن بھی عبارتِ عمل ورد کرتا ہے تو
دوسرے دن بھی عمل کرنے سے روکتا ہے۔ اگر دوسرے دن بھی عامل محمدہ بیر کی
بات نہ مانے گا تو پھر سخت ناراض ہو کر عامل کو نقصان پہنچائے گا۔ اکثر خون کی
الٹیاں عامل کو شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر عامل کا استاد یا مرشد کامل ہو گا تو شاگرد
یا مرید کو صحت یاب کر دے گا ورنہ انجام موت ہو گا۔

لہٰذا سختی سے تاکید کرتا ہوں کہ اگر محمدہ بیر عامل کو چلّہ کشی کے لیے
منع کرے تو دوسرے دِن ہرگز عمل نہ کرے کیونکہ عمل کامیاب بھی نہ ہو گا اور
جسمانی ضرر بھی ہو گا۔ جو لوگ تقویٰ و طہارت کے پابند نیز صوم و صلوٰۃ و شریعت
محمدیؐ پر سختی سے کاربند ہوں گے یا پھر ذکر بالجہر یا ذکر خفی کرتے ہوں گے یقینی
طور پر محمدہ بیران کو چلّہ کشی کی ہرگز اجازت نہ دے گا جبکہ برعکس لوگوں کو نہ
روکے گا۔

53-احضار ہٹیلا پیر

عبارتِ عمل:

پیر ہٹیلا بالا بھولا. ننگی پیٹ پلانا.
گھوڑا اَسِّیُ کوس کے دھایا جائے. سوا
من کا توشہ کھائیں. نَرُ باندھوں. ناری
باندھوں. اَسِّیُ کوس کی ڈور باندھوں.
جھاں بھوتوں کی آئی نَیّاہُ مَیّا مائل کیا
گھرانہ چَیُتُ گھوڑا سلطان دین جی
میں بیٹھے ہٹیلے پیر. اگھم کو اگھم

مان. پچھم کو پچھم مان. اُتَّرُ کو اُتَّرُ
باندہ. دکھن کو دکھن باندہ. باندہ
باندہ رے رَمَیَّا مَیّا مَامِلُ کے پوت. جِن
باندھے. چوراسی سو بھوت. کالا کلوا
پھٹک مار. بھینسا سور دھرتی کا
مال. نار سنگھ اُچھال مار. اُڑَنُتِیُ تیر
کی سب جس کو ھاتھوں ھتھکڑی.
پیروں زنجیر. ھانک ھانک برھنہ
پیر. دوھائی برھنہ پیر کی. دوھائی
ہٹیلے پیر کی. پھرے مَنْتُرِی. سِرِیُ
باچا. گرو کا گُورُ سَانُچَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی جمعرات سے عامل گوشت ہر قسم، انڈہ، مچھلی، کچّا
لہن، کچّا پیاز اور جماع کا پرہیز کرے اور اسی دن سے چلّہ کشی شروع کرے
جس کا طریقہ یہ ہے کہ اذان مغرب کے بعد کسی علیحدہ کمرے میں کسی پاک
صاف چوکی جو کہ لکڑی کی ہو گی اس پر سُرخ رنگ کا کپڑا بچھا کر چوکی کے بیچ میں
کسی سرخ پلیٹ میں ایک عدد نیا چراغ گلی رکھیں۔ جس میں خالص روغن گاؤ یا
گھی ڈال کر ایک عدد روئی کا فتیلہ تقریباً چھ اِنچ کا گھی میں تر کر کے روشن
کریں۔ بخور لوبان کا چوکی پر لوبان دانی میں روشن کریں۔ ایک عدد گلاب کے
پھولوں کا ہار، روئی میں عطر لگا ہوا پھایا ایک عدد، سات قسم کی مٹھائی، نان پز، ان

تمام سامان کو چوکی پر رکھ کر اذان مغرب کے بعد ہٹیلے پیر کی نیاز دیں پھر عبارتِ عمل کو ایک سو اکیّس مرتبہ چراغ کی لَو پر نگاہ رکھ کر ہٹیلے پیر کی حاضری کا تصور کر کے پڑھیں۔ پھر چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں اور کسی سے گفتگو کیے بغیر چلّہ کشی والے کمرے میں سو جائیں۔ دورانِ چلّہ کشی کمرے میں چراغ کی روشنی کے علاوہ دیگر کسی قسم کی لائٹ ہرگز نہ جلائیں۔ لیکن عبارتِ عمل کی تعداد مکمل ہونے کے بعد بلب یا ٹیوب لائٹ روشن کر سکتے ہیں۔ مگر بہتر ہے کہ زیرو پاور کا نیلے رنگ کا بلب ساری رات روشن رکھیں۔ گرمی کے موسم میں دورانِ عمل پنکھا ہرگز نہ چلائیں کیونکہ چراغ بجھ جائے گا۔ مگر عبارتِ عمل کی تعداد مکمل ہونے کے بعد پنکھا چلا سکتے ہیں۔ دوسرے دن طریقہ مذکور کے مطابق عبارتِ عمل کا ورد چراغ جلا کر کریں اور دورانِ ورد بخور لوبان کا برابر روشن کرتے رہیں۔ گلاب کے پھولوں کا ہار روزانہ تازہ لیا کریں اور روئی میں عطر لگا ہوا پھایا بھی تازہ لینا چاہیئے اور پرانا الگ رکھتے رہنا چاہیئے۔ نیاز ہر جمعرات کو دینا ضروری ہے اور پرانا سامان نیاز کا ہر ہفتہ یعنی بروز جمعرات بعد نمازِ عصر سمندر، دریا یا نہر وغیرہ میں ڈال دینا چاہیئے۔ آخری دن یعنی چالیسویں روز بھی نیاز دینا لازم ہے اور اِکتالیسویں روز آبِ رواں میں توشہ ڈال دیں یا پھر ہٹیلے پیر کا جو حکم ہو اُس طرح استعمال کریں۔ یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے۔ لہٰذا بلا ناغہ عامل روزانہ عبارتِ عمل کا ورد روزِ اوّل کے وقت کے مطابق کرے۔ دورانِ عمل اکثر و بیشتر عامل کے حجرے میں مختلف اِقسام کی اشکال نظر آیا کریں گی کبھی کبھار خوفناک منظر بھی سامنے آیا کرے گا۔ اکثر خواب میں عجیب وغریب واقعات رونما ہوا کریں گے لیکن عامل کو اپنا دِل قوی رکھنا چاہیئے کسی قسم کا ضرر عامل کو نہ ہوگا۔ چالیسویں دِن جس وقت عبارتِ عمل کی تعداد مکمل ہوگی یکا یک غیب سے ایک بزرگ عامل کے کمرے میں نمودار ہوں

گے۔ ان سے خوف بالکل نہ کریں کیونکہ یہی ہٹیلے پیر ہیں۔ ان کو نہایت ادب سے السلام علیکم کہیں۔ وہ وعلیکم السلام کہیں گے اور عامل سے بلانے کا مقصد دریافت کریں گے پس اس وقت ان سے قول وقرار لیں۔ وہ اقرارِ تابعداری کریں گے۔ ہر نوچندی جمعرات کو نیاز ضرور دیا کریں اور عبارتِ عمل کو اکتالیس مرتبہ روزانہ ورد میں رکھیں۔

54-عمل مَحَمُدَہُ بیر برائے حاضری

عبارتِ عمل:

اُوُم نَمُوُ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیُم. غزنی سو چلا محمدہ پیر. چلا چلا سوا سیر کا توشہ کھائے. اَسِّیُ کوس کا دھاوا جائے. سفید گھوڑا سفید پالن چاپے چڑھے مَحَمُدَہُ جوان. نَوُ سَوُ کُنُٹَکُ آگے چلیں. نَوُ سَوُ کُنُٹَکُ پیچھے چلیں. کاندھا پاچھے بَھَاتُ ڈالا دِھُیَایَا چلیں چالی چالی رِےُ محمدہ پیر. تیرے سَمُ نھیں کوئی وِیُرُ. ھمارے چور کو لِیاؤ. سات سمندر کی کھائی سُون لِیاؤ. بِرَھُمَّا کے وِیُدُ سُوُنُ لِیاؤ.

قاضی کی قرآن سُوںُ لِیاؤ. اٹھارہ پُرَانُ سُوںُ لِیاؤ. جاؤ جاؤ جھاں ھوئے تھاں سُوںُ لِیَاؤ. گڑُہ سُوںُ پَرُوَٹُ سُوںُ کُوٹ سُوںُ قلعہ سُوںُ لِیَاؤ. مُحلّہ گلی سُوںُ لِیَاؤ. کُنچَا سُوںُ چَوُھَاٹُ سُوںُ لِیاؤ. سِیت کھانا سُوںُ لِیاؤ. مُورِیُ پَنالا سُوںُ لِیاؤ. باغ باغیچہ سُوںُ لِیاؤ. کنواں باؤ ڑِیُ سُوںُ لِیاؤ. بارہ آبھُو شَنُڑُ سولہ سِنگھارُ سُوںُ لِیَاؤ. کاجل کاجُرُوُٹی سُوںُ لِیَاؤ. منڈی کی مَوُنُھُ سُوںُ رولی مولی سُوںُ ھاٹ بازار سُوںُ لِیاؤ. کھاٹ سُوںُ پایا سُوںُ. نَوُنَاڑِیُ بَھتّر کوٹھا کی گھومتی بَلائے کو لِیاؤ حاضر کر ھاڈ ھاڈ چام چام نَکُھُ سِکُھُ رُوم رُومَسُ لِیاؤ رِےُ تَائِیُیَا سِلَارُ جِنُدُ پیر مَارُتَو پیٹتَوُ تُوُڑُ تَوُ پچھاڑ تَوُ ھاتھ ھتھکڑی پاؤں میں بِیڑی گلا میں طَوُنُقُ. اُلُٹا قبضہ چڑھائے. مُکھ بُلائے. سِیُسُ کھلائے.

کیسے ھُوںُ لاؤ. لِیئے بِنُ مَتُ آؤ. اُوُمُ نَمُوُ آدِیُشُ گُرُوُ کو.

یقہ زکوٰۃ

بروز نوچندی جمعرات کو یا پھر چاند گرہن کی رات کو کسی علیحدہ کمرے میں غائز گاؤ کا چوکا لگائیں اور اپنے سامنے تمام سامان بھوگ کا رکھیں ہو یہ ہے۔ ایک عدد چراغ گلی میں گھی ڈال کر جلاویں اور بخور دھوپ کا روشن کریں۔ چمیلی کا پھول' ایک جوڑا قرنفل' ایک جوڑا اقاقلہ صغار' سات قسم مٹھائی' سوا سیر آٹے کا گڑ میں پکا ہوا حلوہ' صندل کی تسبیح سے عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ چراغ کی لَو پر نگاہ رکھ کر محمدہ پیر کا دھیان کر کے پڑھیں۔ انشاء اللہ دورانِ عمل اثرات ظاہر ہوں گے اور تعداد مکمل ہونے کے بعد اگر قوتِ ارادی عامل کی مضبوط ہے تو محمدہ پیر عامل کے روبرو حاضر ہوں گے ورنہ عامل کو ایک جھلک اپنی دکھا کر چلے جائیں گے یہ عمل کی کامیابی کی نشانی ہے۔ اگر روبرو عامل پر مہربان ہو کر حاضر ہوں تو ان سے قول وقرار ہر کام جائز کرنے کا لیں۔

اگر سامنے سے سایہ کی طرح کوئی گزر جائے تو پھر جب بھی عامل کو کسی قسم کی مشکل درپیش ہو تو کسی کنواری لڑکی کو سامنے بٹھا کر گیارہ یا اکیس مرتبہ منتر پڑھے۔ پھر دو عدد لونگ یا دو عدد کالے اُڑد پر دم کر کے بچی کے سر پر رکھے۔ فوراً محمدہ پیر حاضر ہو کر عامل کا کام کر دیں گے مگر کسی قسم کا ناجائز کام ان سے ہرگز نہ کہے ورنہ سخت نقصان ہو گا۔ جس دن عامل اس عمل کا چلّہ کرے تو لازم ہے کہ ہر قسم کے گوشت' انڈہ' مچھلی' کچا لہسن' پیاز اور جماع کا پرہیز کرے۔ چونکہ یہ عمل صرف ایک یوم کا ہے لہٰذا وہ عامل حضرات جو گھنٹوں اور منٹوں میں جلد از جلد حاضر مؤکل' جنّات یا ہمزاد وغیرہ کو حاضر کر کے ان سے دنیاوی اُمور میں مدد لینے کے متمنی ہیں ان کے لیے یہ عمل لاجواب ہے۔

کامیاب ہونے کے بعد روزانہ محمدہ پیر کا چراغ عامل کو جلانا ہوگا۔ اور کم از کم گیارہ مرتبہ عبارتِ عمل کو ورد کرنا لازمی ہوگا۔ ہر نو چندی جمعرات کو توشہ بھی رکھنا ہوگا۔ غرض آپ جس قدر خلوص و محبت سے تمام کام انجام دیں گے اسی قدر محمدہ پیر آپ پر مہربان ہوتے چلے جائیں گے۔ پھر آپ کو کسی دیگر عمل کی حاجت باقی نہ رہے گی۔

اگر چنبیلی کا پھول دستیاب نہ ہو تو آپ گل سرخ تازہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر ایک عدد چوبی چوکی پر چراغ و دیگر توشہ وغیرہ کا سامان رکھیں تو یہ طریقہ سب سے بہتر و اعلیٰ ہے مگر چوکی سرخ رنگ کی ہوگی جس پر سرخ رنگ کا کپڑا بچھا ہوا ہونا چاہیئے۔ توشہ آبِ رواں میں ڈالیں۔

55- محمدہ پیر و ہنومان کی حاضری

عبارتِ عمل:

پائیس گھنگھرا کوٹ زنجیر جس پر کھیلے محمدہ پیر. سوامن کا تیر جس پر کھیلتا آوے محمدہ ویر. مار مار کرتا آوے. باندہ باندہ کرتا آوے. ڈاکنی کو باندہ. پلیت کو باندہ. نو نار سنگھ کو باندہ. باون بھیرو باندہ. جات کا مرتے باندہ. گونگیا پیلیا دھولیا کالیا مسان باندہ باندہ. کنوان

باؤڑی لاؤ. سوتی کو لاؤ. پیستی کو لاؤ. پکاتی کو لاؤ. جلدی جاؤ. حضرت امام حسینؑ کی جانگھ سے نکال کر لیاؤ. بی بی فاطمہؓ کے دامن سے کھول کر لیاؤ. نھیں لاوے تو ماتا کا چوسا دودہ حرام کرے. شبد سانچا پھرو منتر ایشور واچا.

طریقۂ زکوٰۃ:

قارئین پر واضح ہو کہ مندرجہ بالا عمل علمائے ہند کی معتبر کتب میں مذکور ہے۔ اکثر عاملین نے عبارتِ عمل کو قدیمی کتب میں الگ الگ انداز سے تحریر کیا تھا۔ گزشتہ تیس سال کے عرصے میں پرانی عملیات کی کتابوں کی نقل نا تجربہ کار عاملوں نے دِل کھول کر کیا اور مختلف کتابوں سے نقل شدہ مسودہ لے کر ایک نئی کتاب کا نام دے دیا۔ جس کے مصنف وہ خود بن بیٹھے۔ ان نام نہاد عاملوں کو یہ بھی شعور نہیں کہ وہ لفظ مصنف کے ساتھ مؤلف شامل کر لیں یا پھر اُس کتاب کا حوالہ دیں جہاں سے یہ عمل لیا گیا ہے۔

ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ شروع کتاب میں اُن کتابوں کا نام تحریری طور پر درج کریں جہاں سے یہ تمام مواد لیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں غیر تجربہ شدہ اعمال کو اپنا تجربہ شدہ تحریر نہ کریں کیونکہ میدانِ روحانیت میں نئے قدم رکھنے والے اس قسم کے اعمال کو کرنے میں بڑی سرعت دکھاتے ہیں۔ پھر ناکامی کے بعد ان کے اوپر کیا قیامت ٹوٹتی ہے اس کا اندازہ صرف وہی شخص کر سکتا ہے جس کو ناکامی ہوئی ہو۔

بہت سی ہندی، سنسکرت، عربی، فارسی اور اُردو کی کتابوں میں اکثر عبارتِ عمل کی درست کتابت نہ ہونے کی وجہ سے ہزارہا کتب کے اعمال ناکارہ ہو چکے ہیں۔ اس پرستم ظریفی یہ کہ ان کتابوں کے اعمال دیگر کتب میں بڑی دیدہ دلیری کے ساتھ شائع ہو رہے ہیں۔ ہمارے عاملین پر اللہ رحم کرے اور ان کو عقلِ سلیم عطا کرے۔ وہ ایسی بیہودہ حرکتوں سے باز رہیں اور لوگوں کو عملیات سے بدظن نہ کریں۔

موجودہ دور میں بھارت کی اکثر منتر، جنتر اور تنتر وغیرہ کی ہندی کتب میں بھی لاتعداد کتابت کی غلطیاں موجود ہیں اور وہ سرِ عام بازار میں فروخت کی جا رہی ہیں۔ ہمارے ملک پاکستان میں بھی بھارتی عملیات کی ہندی و سنسکرت کتابوں کے تراجم اُردو زبان میں شائع ہوئے لیکن عملیات کی عبارتِ عمل یا جنتر کے بیشتر الفاظ درست نہیں ہیں۔ جس کی وجہ سے اثرات قطعی ظاہر نہیں ہوتے۔ زیرِ نظر عمل مکتبہ آئینہ قسمت کی معروف کتاب ''سابرُمنتر'' میں بھی مذکور ہے مگر چند الفاظ عبارتِ عمل کے درست نہیں ہیں۔ پھر طریقہ حاضری و عبارتِ عمل کی روزانہ پڑھنے کی تعداد بھی درست نہیں ہے۔ لہٰذا کامیابی ممکن نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ ''سابر منتر'' کی کتابت درست نہ ہوئی ہو جس کی وجہ سے اس کتاب کے منتر اغلاط پر مبنی شائع ہو گئے ہوں۔ یقیناً یہی وجہ ہو سکتی ہے۔

قارئین ''تسخیر الارواح'' پر یہ بات واضح ہو کہ اصل نام محمدہ بیر کا یہی ہے لیکن عملیات کی کتب معتبر میں اس بیر کے منتر جات یعنی عبارتِ عمل میں اس کے مختلف نام تحریر کیے گئے ہیں۔ احقر نے اپنے استادوں و بزرگوں سے اس کی وجوہات دریافت کیں تو انہوں نے فرمایا کہ کہیں پر اصول منتر کی وجہ سے نام تبدیل کیا گیا ہے تو کہیں پر محمدہ بیر کو خوش کرنے کے لیے ایسا کیا گیا ہے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ منتر و بیر کی قوت روحانی بڑھانے کے لیے ایسا کیا گیا

ہے۔ تاکہ منتر و محمدہ بیر اپنی پوری قوت کے زور پر عامل کی مکمل طور پر معاونت کریں۔ بعض عاملین و کاملین نے عقیدت کی وجہ سے ''بیر'' کی جگہ ''پیر'' کہہ کر مخاطب کیا ہے۔ اب آپ کو اس بیر کے مختلف نام بتاتا ہوں ملاحظہ فرمائیں:

(۱) مَحَمُدَہُ بِیرُ (۲) مَحَمُدَہُ وِیرُ

(۳) مَحَمُدَہُ پِیرُ

قارئین آپ کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔ اس کتاب کے جس عمل میں مندرجہ بالا الفاظ میں سے جو بھی الفاظ درج ہوں آپ منتر کے الفاظ کو اُسی طرح پڑھا کریں۔ انشاءاللہ مکمل تاثیر ظاہر ہو گی۔

اب میں آپ لوگوں کو محمدہ بیر و ہنومان دونوں کی بیک وقت حاضری کا طریقہ اسی ایک محمدہ بیر کے منتر سے بتاتا ہوں۔ جو عجائبات سے کم نہیں۔ یہ بات تو سمجھ میں آتی ہے کہ محمدہ بیر اس منتر سے حاضر ہو جائے گا مگر شری بجرنگ بلی ہنومان کا ذکر تو دور دور تک اس منتر میں اِشارہ و کنایہ میں بھی نہیں ہے۔ پھر بھی ہنومان جی بھی عامل کے مطیع و مسخر ہو جاتے ہیں۔ یہ صدری راز تھا جو بلا بخل آپ لوگوں کی نذر کرتا ہوں۔ جس شخص کو میری بات پر یقین نہ ہو وہ مجھ سے عملِ ہٰذا کی اجازت لے کر چلّہ کشی کرے تو میری سچائی کا یقین آ جائے گا۔

یہ مخصوص عجیب و غریب طریقہ زکوۃ پنڈت چورو مہاراج مرحوم کا ہے جو ہندوستان کے صوبہ راجستھان کے علاقے کرولی کے رہنے والے تھے اور بہت بڑے نورانی و سفلی اعمال کے ماہرین میں سے تھے۔ شؤ سادھن آدھا گھنٹہ میں کر لیتے تھے۔ ان کو بہت سی قرآنی سورتیں و آیات حفظ تھیں۔ میرے شاگرد مولانا انوار صاحب کے استاد تھے۔

طریقہ زکوۃ یہ ہے کہ بروز نوچندی جمعرات سے آپ ہر قسم کا

گوشت' انڈہ' مچھلی' کچا لہسن' پیاز اور جماع کا سختی سے پرہیز کریں۔ چلّہ کشی کے لیے ایک علیحدہ پاک صاف کمرہ منتخب کریں جس میں ضروریاتِ زندگی کا کوئی سامان نہ ہو۔ ایک عدد چوبی چوکی نئی تیار کریں جس کی اونچائی ایک فٹ' چوڑائی دو فٹ اور لمبائی ڈھائی فٹ ہونا چاہیے۔ اس پر ایک عدد پارچہ احمر سوتی بچھائیں۔ ایک عدد نیا چراغ گلی میں روغن گاؤ خالص ڈال کر ایک عدد پاک صاف روئی کا فتیلہ تقریباً پانچ اِنچ لمبا چراغ میں ڈال کر روغن گاؤ میں تر کر کے چوکی کے بیچ میں اوپر رکھیں۔

اُلٹے ہاتھ کی طرف ایک عدد نئی لوبان دانی میں دہکتے ہوئے کوئلے رکھیں۔ جس میں عبارتِ عمل کے ورد کے وقت لوبان' دھوپ اور گوگل کا بخور روشن کریں۔ سات عدد روٹ خود پکا دیں اور پانچ عدد بیسن کے لڈو چوکی کے اوپر سیدھے ہاتھ کی طرف رکھیں۔ سات عدد پھول گیندہ اور عطر کا پھایا ایک عدد بھی چوکی پر رکھیں۔ پھر اذان مغرب کے وقت نہا دھو کر ایک عدد سرخ لنگوٹ باندھیں۔ اوپر چاہیں تو دیگر کپڑا پہن لیں۔ ایک بات کا خاص خیال رکھیں کہ کمرہ آپ نے چلّہ کشی کے لیے جو منتخب کیا تھا وہ کنویں کے بالکل نزدیک ہونا چاہیے۔

اگر ایسا کمرہ نہ ملے تو پھر آپ کنویں کے نزدیک مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں اور چوکی اپنے سامنے رکھیں اور عین اذان مغرب کے وقت چراغ کو روشن کر دینا چاہیے۔ اور بخور جلائیں۔ پھر عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ ورد کریں اور پھر روٹ سات عدد' لڈو' پھول اور عطر کا پھایا ہنومان جی کی مورتی پر چڑھا دینا چاہیے لہٰذا ہنومان جی کی مندر کنوئیں کے آس پاس ہونا چاہیے۔ پھر چوکی' چراغ اور لوبان دانی اپنے ساتھ گھر لے آویں یا پھر کنوئیں کے نزدیک کوئی علیحدہ کمرے کا بندوبست کریں وہاں چوکی' چراغ اور لوبان

دانی رکھ دیا کریں۔ روٹ' لڈو' پھول گیندہ اور عطر کا پھایا روزانہ چوکی پر رکھ کر چراغ اور بخور روشن کر کے عبارتِ عمل کا ورد کرنا چاہیے۔ پھر چاروں چیزوں کو ہنومان جی کی مورتی پر مندر میں چڑھا دیا کریں۔ یہ عمل کل اُنچاس یوم کا ہے۔ لہٰذا دورانِ عمل اکثر ہیبت ناک مناظر اور ڈراؤنی اشکال کا ظہور ہوگا۔ عامل کو اپنا دل نہایت قوی رکھنا چاہیے۔ بالکل کسی بھی چیز یا منظر یا ڈراؤنی آوازوں سے خوف نہ کھائیں۔

آخری دن محمدہ بیر اور شری ہنومان جی دونوں عامل کے روبرو دست بستہ حاضر ہو کر اقرارِ تابعداری کریں گے۔ اور عامل کا ہر جائز کام کرنے کا عہد کریں گے۔ دونوں کی حاضری کا طریقہ آپ علیحدہ علیحدہ معلوم کر لیں۔ حسبِ ضرورت حاضر کر سکتے ہیں۔ عمل کی کامیابی کے بعد چوکی' چراغ اور لوبان دانی کو اپنے گھر میں کسی علیحدہ کمرے میں رکھ لیں اور روزانہ اذان مغرب کے بعد چراغ کو روشن کر کے بخور کی دھونی دیں۔ اور عبارتِ عمل کو اکیس مرتبہ ورد کریں۔ ہر نوچندی جمعرات کو بھوگ رکھا کریں۔ پھر دوسرے دن معصوم بچوں کو بانٹ دیں یا آبِ رواں میں ڈال دیں۔

شری بجرنگ بلی ہنومان کا لقب مہاویر ہے جس کے معنی بڑے بہادر اور نڈر کے ہیں۔ ہندو مذہب میں قوت ہنومان جی سے زیادہ کسی بھی دیگر دیوی دیوتا میں نہیں مانا جاتا جبکہ محمدہ بیر بھی باون سو بیروں کا سردار مانا جاتا ہے اور یہ بھی زبردست طاقت کا مالک ہے۔ اس عمل کا عامل بے تاج بادشاہ ہوگا۔ اب آپ کو اس عمل کی زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ سمجھاتا ہوں۔ اس طرح چہل یوم کا چلّہ کرنے پر صرف محمدہ بیر عامل کے روبرو حاضر ہو کر اقرارِ تابعداری کرے گا مگر ہنومان جی حاضر ہو کر مطیع نہ ہوں گے۔ اس عمل میں ایک سب سے بڑی سہولت یہ ہے کہ عامل اپنے گھر پر کسی علیحدہ کمرہ میں چلّہ کشی کر سکتا ہے اور

گھر پر ہی عامل کے حجرے میں محمدہ بیر حاضر ہوگا۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ گزشتہ طریقہ زکوٰۃ میں جو کچھ لوازمات و سامان بھینٹ درج ہے بروز نوچندی جمعرات کو کسی علیحدہ کمرے میں بوقت اذان مغرب رکھیں۔ پھر اذان مغرب کے وقت چراغ کو روشن کردیں اور شمال یا مشرق کی سمت منہ کر کے چوکی کے مقابل بیٹھیں۔ بخور روشن کریں اور جب اذان مغرب ختم ہو جائے تو عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ ورد کریں اور چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر محمدہ بیر کی حاضری کا تصور کریں۔

ایک سو آٹھ مرتبہ بخور کا ہون کریں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں اور اسی کمرے میں سو جائیں۔ دورانِ عمل چراغ کی روشنی کے علاوہ دیگر کسی قسم کی روشنی کمرے میں ہرگز نہ جلائیں مگر تعداد مکمل ہونے کے بعد بلب یا ٹیوب لائٹ روشن کر سکتے ہیں۔ عبارتِ عمل کی تعداد مکمل ہونے کے بعد آپ ہرگز کسی سے گفتگو نہ کریں۔ صبح اٹھ کر گفتگو لوگوں سے کر سکتے ہیں اور کام کاج میں مصروف ہو سکتے ہیں۔ دوسرے دن بھی مذکورہ طریقہ پر عمل کریں مگر صرف پھول تازے رکھیں اور پرانا پھول الگ کسی تھیلی میں رکھیں۔ پھول روزانہ تازہ رکھنا چاہیئے۔

ہر جمعرات کو بعد نمازِ عصر روٹ' لڈو' عطر کا پھایا' پھول کو آبِ رواں میں ڈالنا ہے اور ڈالتے وقت کہیں ''محمدہ بیر یہ تیری بھینٹ ہے میری طرف سے اسے قبول کرلو''۔ پھر فوراً واپس گھر آجائیں اور راستے میں آتے جاتے وقت کسی سے گفتگو نہ کریں۔ اگر چاہیں تو عطر کا پھایا بھی روزانہ تازہ رکھا کریں۔ چالیسویں دن بھی روٹ' لڈو' پھول اور عطر کا پھایا تازہ رکھیں۔ اُنتالیسویں دن بھی بھینٹ آبِ رواں میں ڈالیں۔ چالیسویں دِن محمدہ بیر حاضر ہو کر مطیع ہوں گے۔

56-محمدہ پیر کی حاضری کے چڑھاوے کا مخصوص عمل

عبارتِ عمل:

اُوْمْ نَمُوْ ھَا کَانُتْ یُگرَاجُ پَھانْتُنْتُ کَایَا. جس کَارَنْ یُگراجہ مَیُںْ تُو کا دِھُیَایَا. ھَنُگارَتْ یُگرَاجُ آیا. گاجَتُ آیا. گھورَنُتْ آیا. سِرُ کے پھول بِکھیرنُتْ آیا. اَوُرْ کی چوکی اُٹھاوَنُتْ آیا. آپ کی چوکی بیٹھاوَنُتْ آیا. اَوُرْ کا کِیُوَانُڑْ توڑتا آیا. آپ کا کِیُوَانُڑْ بھیڑتا آیا. باندھے باندھے کِسُ کو باندھے. بھوت کو باندھے. پَرِیت کو دیو دَانُوْ کُوْ باندھے. اُڑَنُتْ گڑَنُتْ یُوگنِیُ باندھے. چَورُ چِرُڑا گارُ کو باندھے. تِرِیُسَٹھُ کلوا کو باندھے. چَوُنُسَٹھُ یُوگنِیُ کو باندھے. بَاوَنْ وِیُرُ کو باندھے. آکاش کی پریوں کو باندھے. ڈاکنی شاکنی کو باندھے. چیٹک کو باندھے. چَھلُ کوُ باندھے. چِھدرُ کو

باندھے. ڈوارُ کو باندھے. ھَاٹُ کو باندھے.
گلی کو باندھے. گوَارِےُ کو باندھے. کِیَا
کو باندھے. کَرائے کو باندھے. اپنی کو
باندھے. پرائی کو باندھے. مَیْلِیُ کو
باندھے. کُچَیْلِیُ کو باندھے. پِیْلِیُ کو
باندھے. سِیَاہ کو باندھے. سفید کو
باندھے. کالی کو باندھے. لالی کو باندھے.
باندھے باندھے رِے گُڑُہ غَزْنِیُ کے مَحَمُدَا
پِیُرُ. چلیں تیرے سَنگ سَتَّرُ سَوُ بِیُرُ. جو
بِسُرِیُ جائے تُو سَوُ راجه حلال جائے. اُلْٹِیُ
مَاُر. پلٹی مار. پچھاڑ مار. دَھُرُمَاُر قبضه
چڑھائے. سَتُرُیَا هِلَائے شِیُشُ کھلائے. سبد
سانچا پھرے منتر ایشور واچا.

طریقۂ زکوٰۃ:

اس سے قبل کہ قارئین کو اس عمل کی تفصیل سے آگاہ کروں مناسب سمجھتا ہوں کہ کچھ ضروری وضاحت کرتا چلوں۔ کیونکہ یہ عمل دیگر پاکستانی و انڈین کتب میں مذکور ہے۔ پاکستان کی ایک کتاب میں یہ عمل درج ہے مگر اس میں عبارتِ عمل درست تحریر نہیں ہے۔ علاوہ ازیں طریقہ زکوٰۃ میں بھی بہت کچھ کمی ہے۔ لہٰذا خاطر خواہ کامیابی کے امکان کم ہی نظر آتے ہیں۔

سب سے بڑی فاش غلطی اُس کتاب میں یہ ہے کہ اس منتر کو مسلمانی عمل کہا گیا ہے جو سراسر غلط ہے۔ قارئین پر واضح ہو کہ یہ عمل محمدہ پیر یعنی بیر کا ہے اور مسلمان کا بیر نہیں ہوتا بلکہ ہندوؤں کے قوی تر جادوگروں کے ہمزاد کو بیر کہا جاتا ہے۔ کیوں کہ یہ بیر عام ہندوؤں کے ہمزاد سے کئی گُنا طاقتور ہوتے ہیں اس عمل کی بھینٹ مدیہ و کچی کلیجی ثابت معہ دِل و پھیپھڑہ ہے۔ جو حاضر ہونے پر محمدہ پیر کو پیش کیا جائے گا جس کو وہ بخوشی کھا پی کر اطاعت تابعداری کرے گا تو کیا مسلمان پیر کچی کلیجی وغیرہ اور مدیہ کھائیں پئیں گے؟ لہٰذا یہ بات ذہن نشین کرنا چاہیئے کہ یہ عمل محمدہ پیر یعنی بیر کا ہے اور مسلمانی علوی عمل ہر گز نہیں ہے۔ اس عمل کی زکوٰۃ کئی طرح پر ادا کی جاتی ہے ہر طریقہ زکوٰۃ اپنی اپنی جگہ پر مجرب ہے۔ جس طریقہ زکوٰۃ پر آپ عمل کریں محمدہ بیر آپ کے روبرو بالمشافہ حاضر ہو کر اقرارِ تابعداری کرے گا اور ہر جائز حاجت آپ کی فی الفور پوری کرے گا۔

طریقہ زکوٰۃ اوّل یہ ہے کہ قبل دس یوم بروز چاند گرہن سے عامل گوشت، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور پیاز کا پرہیز رکھے اور عمل کے لیے ایک علیحدہ پرسکون کمرہ مقرر کرے یا کسی کنویں کے نزدیک یا کسی ویران پرسکون چوراہا، یا کنارۂ سمندر، دریا یا پھر نہر، یا کسی سُنسان جنگل بیابان یا پھر شمشان گھاٹ کا انتخاب اس کام کے لیے کرے۔

گرہن کا آپ صحیح وقت زنجانی جنتری سے معلوم کرلیں اور جس وقت گرہن کے شروع ہونے کا امکان ہو عین دس یوم قبل آپ اسی وقت لوازماتِ عمل کی تیاری کریں جو یہ ہیں: اگر آپ عمل گھر کے کسی کمرے میں چلّہ کشی کریں گے تو اس کے لیے آپ کو چوبی چوکی پر تمام سامان رکھنا ہوگا ورنہ دیگر مقامات پر عمل کریں گے تو زمین پر پارچہ احمر بچھا کر اس پر بھینٹ وغیرہ کا

سامان رکھیں۔ پارچہ احمر چوکی پر بھی بچھانا ضروری ہے کیونکہ جب آپ چوکی استعمال کریں گے تو پارچہ کو اس پر بچھا کر تمام سامان رکھیں گے۔ لوبان دانی ایک عدد جس میں دہکتے ہوئے کوئلے ہوں گے اور بخور لوبان، دھوپ اور گوگل کا دورانِ وردِ عمل برابر روشن کرتے رہنا چاہیئے۔ پارچہ پر لڈو بیسن پانچ عدد، روٹ پانچ عدد، عطر کا پھایا ایک عدد، گلاب یا گیندہ کے پھول کا ہار ایک عدد، دیسی شکر پانچ چھٹانک، چراغ گلی میں روغن گاؤ یا روغن تلخ و پاک صاف روئی کا فتیلہ ایک عدد رکھ کر روشن کر دیں اور عامل خود شمال کی سمت منہ کر کے بیٹھے۔ تمام سامان روبرو ہوگا اور نگاہ چراغ کی لو پر رکھ کر محمدہ پیر کی حاضری کا تصور کر کے عبارتِ عمل کو ایک سو ایک بار پڑھے۔ دورانِ ورد بخور کم از کم ایک سو ایک بار ہون کرے۔

تعداد مکمل ہونے کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں خود سے بجھ جائے گا۔ چراغ، لوبان دانی اور پارچہ احمر کے علاوہ تمام سامان کو یا تو اسی وقت یا پھر صبح سورج طلوع ہونے سے قبل آبِ رواں میں ڈال دیا کریں۔ روزانہ سامان جو کچھ آبِ رواں میں ڈالیں دوسرے دِن وہی سامان پڑھائی کے وقت نیا رکھنا ضروری ہے۔ اسی طرح کل نو یوم تک روزِ اوّل کی طرح عمل کریں اور روزانہ کا سامان آبِ رواں میں ڈال دیا کریں۔ اور سامان کو آبِ رواں میں ڈالتے وقت کہیں کہ "محمدہ پیر یہ آپ کی بھینٹ ہے میری طرف سے اسے قبول کر لیجیے"۔ آتے جاتے وقت راستے میں کسی سے گفتگو ہرگز نہ کریں ورنہ عمل تباہ ہوگا۔ نیز پیچھے کوئی آواز دے تو مڑ کر نہ دیکھیں۔ جب نو دن گزر جائیں تو دسویں دن دیگر سامان کے علاوہ ثابت کبد گوسفند کا تھان ایک عدد دو مدیہ ایک پاؤ اضافی طور پر رکھ کر گرہن کی ابتداء سے اختتام تک مسلسل عبارتِ عمل کا ورد کرتے رہیں۔ بحکمِ خدا گرہن ختم ہونے سے قبل محمدہ پیر عامل کے

روبرو حاضر ہوں گے اس وقت ان سے عہد و پیمان لے کر بھینٹ کا تمام سامان ان کے حوالے کر دیں یا جس طرح استعمال کرنے کے لیے کہیں اس پر عمل کریں۔ چراغ و لوبان دانی، چوکی و پارچہ احمر کو گھر میں بڑی حفاظت سے کسی پاک صاف جگہ پر رکھیں اور روزانہ اذانِ مغرب کے بعد چراغ و بخور روشن کر دیا کریں۔ ہر نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو بھینٹ ضرور چڑھایا کریں۔ نیز عبارتِ عمل کو روزانہ کم از کم سات مرتبہ ورد میں رکھیں۔

طریقہ زکوٰۃ دوئم یہ ہے کہ نوراتی کے روز اول سے روزانہ شب بارہ بجے تمام لوازماتِ عمل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے عبارتِ عمل کا ورد روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ کریں۔ روزِ اوّل، دن کے بارہ بجے چراغ کو روشن کر دیں اور نو یوم تک چیتن رکھیں۔ آخری دن گوسفند و مدیہ کا بھوگ رکھیں۔ باقی دن میٹھی پوجا رکھیں۔ آخری دن محمدہ پیر کی حاضری ہوگی۔

طریقہ زکوٰۃ سوئم یہ ہے کہ بروز نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار سے تمام لوازماتِ عمل کے ساتھ شب کے بارہ بجے عبارتِ عمل کو روزانہ ایک سو ایک مرتبہ ورد کریں۔ اکیس یا چالیس یوم میں حاضری ہوگی۔ اس طریقہ کار میں عامل اپنے گھر کے اندر کسی علیحدہ کمرہ کو استعمال میں لاوے اور اسی کمرے میں روزانہ سونا چاہیئے۔ اِکیس یا چالیس یوم تک عامل کے علاوہ دیگر کوئی شخص کمرے میں داخل نہ ہو۔

57-حاضری مُحَمَّدُ پِیُر

عبارتِ عمل:

مُحمد پیر ہم نے بلایا. جلدی سے آیا. دِلّیُ
کا کوتوال مگے کے سَیُلاَنِیُ. چورا

بـانـدھوں. چوٹا باندھوں. چَوُکُ باندھوں.
مُـوُڑَھا باندھوں. مسان باندھوں. بھتے ندی
کـا نِیُرُ بـانـدھـوں. اُڑتے پگھی کے پـاکُھ
بـانـدھـوں. دھـار بـانـدھـوں. اَنِیُ باندھوں.
چـاروں کُھـونُـٹُ چـار دَشا باندھوں. بھوت
بـانـدھـوں. پـلیت باندھوں. ڈائِنُ باندھوں.
ڈاکَنُ باندھوں. تاؤ باندھوں. تِرُیَا باندھوں.
نظر باندھوں. وَاہُ باندھوں. موٹھ باندھوں.
هـماری باندھی نہ بندھے تو بی بی فاطمہؓ کا
دودہ حـرام کرے. ان سے نہ بندھے تو ایک
لاکـھ اَسِـیُ هـزار اَوُلِیَـاء پیـر پیغمبر کی
دوھائی پھرے.

طریقۂ زکوٰۃ:

قارئین ''تسخیر الارواح'' کومعلوم ہو کہ یہ عمل مُـحـمـد پیر کا ہے آپ خدانخواستہ اس عمل کو محمد ابیر یا محمد اپیر یا مَحمد اویر کا ہرگز نہ سمجھیں اور یہ بات خوب اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ یہ مسلمان ولی اللہ محمد پیر ہیں اور محمد ابیر ایک ہندومت کا ہمزاد ہے۔ امید کرتا ہوں میری اس مختصر وضاحت سے قارئین کی غلط فہمی دور ہوگئی ہوگی۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ بروز نوچندی جمعرات سے عامل گوشت'

انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور پیاز کا پرہیز کرے اور ایک عدد چراغ نقرہ خالص کا بنائے۔ اس میں خالص گھی و روئی کا فتیلہ پانچ اِنچ کا ڈالے۔ ایک عدد چوبی چوکی پر سفید پارچہ بچھا کر چراغ کو درمیان میں رکھے۔ پانچ قسم کی مٹھائی' ایک گلاس میوہ جات کا شربت' ایک عدد گلاب کے پھولوں کا ہار' ایک عدد روئی کا عطر میں معطر پھایا' ایک عدد لوبان دانی میں دہکتے ہوئے کوئلے' جس میں لوبان عبارتِ عمل کے ورد کے وقت وقفے وقفے سے جلانا ہوگا۔ ان تمام لوازماتِ عمل کو چوکی پر کسی علیحدہ پرسکون کمرے میں رکھنا ہوگا۔ جہاں پر کسی قسم کا شوروغل نہ ہو۔ نہ ہی دنیاوی ضرورت کا دیگر کسی قسم کا سامان ہو۔

جس وقت اذانِ مغرب شروع ہو عین اسی وقت آپ چراغ کو روشن کردیں اور بخور بھی جلائیں۔ اور کہیں ''مُحمد پیر تشریف لایئے آپ کی نیاز حاضر ہے''۔ یہ جملہ تین مرتبہ ادا کریں۔ پھر آپ نمازِ مغرب ادا کر کے قبلہ رُو مصلّے پر بیٹھیں کہ چوکی آپ کے بالکل سامنے دو فٹ کے فاصلے پر ہو۔ اب آپ سورۂ فاتحہ و چہار قل والٓمٓ سے مُفلِحُونُ تک پڑھ کر سلسلہ بسلسلہ اس کا ثواب پہنچائیں' خاص طور پر محمد پیر کی رُوح کو ثواب بخشیں۔ پھر دُعا مانگ کر چراغ کو لَو پر نگاہ رکھ کر عبارتِ عمل کو ایک سو اِکیس مرتبہ پڑھیں۔ شیرینی و شربت کو معصوم بچوں میں تقسیم کردیں۔ یہ ضروری نہیں کہ اسی دن تقسیم کریں بلکہ دوسرے دن بھی بانٹ سکتے ہیں۔ پڑھائی مکمل ہونے کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ خود سے بجھ جائے گا۔ صبح سورج طلوع ہونے سے قبل ہرگز کسی سے گفتگو نہ کریں اور اسی کمرے میں دن یا رات کو سویا کریں۔ لیکن عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص ہرگز اس کمرے میں دوران چلّہ کشی نہ جائے۔ نیاز ہر جمعرات و آخری دن برابر دیتے رہیں۔ مگر پھولوں کا ہار اور عطر کا پھایا روزانہ تازہ رکھنا ضروری ہے۔ پُرانا ہار و عطر کا پھایا الگ حفاظت سے

رکھتے رہیں اور ہر جمعرات کو عصر کے بعد آبِ رواں میں ڈال دیا کریں۔ روزانہ بعد نمازِ مغرب خشوع وخضوع کے ساتھ عبارتِ عمل کو مکمل توجہ کے ساتھ پڑھا کریں۔

بحکمِ خدا چالیسویں دِن عامل کی جس وقت پڑھائی کی تعداد مکمل ہوگی یکا یک غیب سے ایک بزرگ عامل کے حجرے میں نمودار ہوں گے جن کا نورانی چہرہ ہوگا۔ ان کو نہایت ادب سے سلام کرنا چاہیئے۔ وہ وعلیکم السلام کہہ کر عامل سے بلانے کا مقصد دریافت کریں گے۔ اس وقت ان سے وعدہ لیں کہ جب بھی مجھے کسی دنیاوی امور میں آپ کی معاونت کی ضرورت پیش آئے تو آپ تشریف لاکر ہماری مدد کریں۔ نیز آپ اپنی فی الفور حاضری کا طریقہ کار مجھے اِرشاد فرمائیں کہ عندالحاجت آپ کو یاد کر کے فوراً بلا سکوں۔ وہ عامل سے عہد وپیمان لے کر مخصوص حاضری کا طریقہ کار بتائیں گے اور اپنی بھی کچھ شرائط پیش کریں گے۔ جس پر عمل کرنا عامل پر لازم ہوگا۔

چلّہ مکمل ہونے کے بعد روزانہ بعد نمازِ مغرب چراغ جلانا لازم ہے اور گیارہ مرتبہ عبارتِ عمل کا ورد شب کو کرنا ضروری ہے۔ ہر نوچندی جمعرات کو نیاز ضرور دینا چاہیئے۔

58- تسخیر کمال شاہ پٹھان

عبارتِ عمل:

کمال شاہ پٹھان مرد مسلمان. ہاتھ میں رکھا منہ میں پان. پیٹ میں گھُسْتَا جائے. کاٹ چھاٹ کرتا جائے. پرانی چوکی اٹھاتا جائے. اپنی چوکی بیٹھاتا

جائے. یا کمال شاہ پٹھان فیل سوار معہ اَفواج زُوْدْ حاضِر شَوْ بِحَقِّ لآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ.

طریقۂ زکوٰۃ:

اس عمل کو میں نے اپنی معروف کتاب ''بحرالحاضرات'' میں بھی تحریر کیا ہے جو صرف عملِ حاضرات میں کارآمد ہے۔ زیرِنظر کتاب میں اس عمل کے ذریعے کمال خان عامل کے روبرو بالمشافہ حاضر ہو کر اقرارِ تابعداری کرتے ہیں۔ اور ہر جائز دنیاوی کام فوراً کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جس طرح شیخ سَدُّو کا ہمزاد نہایت درجہ قوی اور اپنی بہت فوج رکھتا ہے اسی طرح کمال خاں کا بھی ہمزاد نہایت طاقتور ہے۔ سواری اس کی ہاتھی ہے۔ اور بہت بڑی فوج رکھتا ہے۔ اس کا مکان ہندوستان کے شہر اکبرآباد میں آج بھی موجود ہے۔ اسی شہر کا رہنے والا تھا۔ اپنے وقت کا نہایت خبیث صفت شخص تھا۔ یوں سمجھیں کہ ہر شرعی عیب اپنی حیاتی میں کرتا تھا اور مرنے کے بعد بھی اس کا ہمزاد لوگوں کو ستاتا ہے۔ اگر کسی شخص یا عورت پر سوار ہو جائے تو چھوٹے موٹے عامل اس کو اُتار نہیں سکتے۔ بڑے عاملوں کے قابو میں بڑی مشکل سے آتا ہے۔ اس کا مکان ڈہلہ کنواں اکبرآباد میں ہے۔ جس عامل کا دوست ہو جائے اُسے بے تاج بادشاہ بنا دیتا ہے۔ اس عمل کا عامل دنیا کا بڑے سے بڑا مشکل ترین کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے کیونکہ کمال خان اور اس کی افواج عامل کے ہر دنیاوی امور میں معاونت کرتے رہتے ہیں۔

قارئین ''تسخیر الارواح'' سے خصوصی گزارش کرتا ہوں کہ کمزور دِل حضرات اس عمل کا چلّہ کرنے سے گریز کریں۔ پھر بھی اگر کسی کو شوق ہو تو مجھ سے رجوع کریں۔ خصوصی حصار عطا کرنے کے بعد صاحبِ مجاز بنا دیا جائے

گا۔ جس سے جان و مال کے نقصانات سے محفوظ رہیں گے۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ بروز نوچندی جمعرات سے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور پیاز کا پرہیز سختی سے کریں۔ عمل کرنے کے لیے علیحدہ صاف ستھرا پرسکون کمرہ منتخب کریں اور ایک دو مربع فٹ کا چبوترہ کمرے کے بیچ میں مٹی کا بنائیں۔ اس کے بیچ میں ایک عدد چراغ گلی میں روغن تلخ و روئی کا فتیلہ ڈالیں۔ چبوترے پر پہلے سرخ کپڑا بچھادیں پھر تمام لوازماتِ عمل کو رکھیں۔ سوا سیر مٹھائی خالص دیسی گھی کی سات رنگ کی' ایک عدد ثابت پان لگا ہوا' اس پر چھالیہ کے دو عدد بڑے ٹکڑے رکھیں' لونگ گل دار دو عدد' قاقلہ صغار دو عدد اور لوبان دانی میں دہکتے ہوئے کوئلے کو رکھ کر بخور لوبان کا روشن کریں۔ یہ تمام کام اذان مغرب سے قبل کرنا چاہیئے اور جب اذان مغرب شروع ہو اس وقت چراغ فوراً روشن کرکے بخور لوبان کا کریں اور کہیں:

''یا کمال شاہ پٹھان فیل سوار معہ افواج جلد حاضر ہوں آپ کی نیاز حاضر ہے۔ میری طرف سے اسے قبول کرلیں''۔

جب اذان مغرب ختم ہوجائے اس وقت نیاز دیں اور اس کا ثواب خاص طور پر کمال شاہ پٹھان فیل سوار اکبر آبادی وان کی افواج کی ارواح کو پہنچائیں۔ چوکی پر ایک عدد گلاب کے پھولوں کا ہار نیاز سے قبل ضرور رکھیں اور تھوڑی سی گلاب کی پتیاں یعنی پھولوں کی پتیاں چوکی پر بکھیر کر رکھیں۔ اب آپ عبارتِ عمل کو ایک سو اِکیس مرتبہ چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر حاضری کا تصور کرکے پڑھیے۔

تعداد مکمل ہونے کے بعد اسی کمرے میں سو جائیں اور چراغ جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ دورانِ عمل چراغ کی روشنی کے علاوہ دیگر کسی قسم کی روشنی ہرگز نہ جلائیں۔ نیز تعداد مکمل ہونے کے بعد بھی سوتے وقت چراغ کی روشنی

کے علاوہ کسی قسم کی روشنی نہ کریں البتہ پنکھا چلا کر سویا جاسکتا ہے۔ چراغ اگر خود سے بجھ جائے تو کوئی ہرج نہیں مگر دورانِ ورد چراغ نہ بجھے۔ صبح اٹھ کر اپنے دنیاوی کام کاج میں مصروف ہوں۔ سورج طلوع ہونے سے قبل مٹھائی و پان کو آبِ رواں یا پھر کسی ویران جگہ پر ڈال دیں۔

پان روزانہ ایک عدد تازہ ثابت لگا کر رکھنا ہوگا اور پھولوں کا ہار بھی روزانہ تازہ ایک عدد رکھا کریں۔ نیاز ہر نوچندی جمعرات اور آخری دِن یعنی چالیسویں دِن دلانا ضروری ہے۔ روزانہ کے پان پھول کسی الگ جگہ رکھتے رہیں اور ہر جمعرات کو سورج طلوع ہونے سے قبل آبِ رواں یا کسی ویران مقام پر ڈال دیا کریں۔

یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے۔ لہٰذا روزانہ اذانِ مغرب کے وقت چراغ روشن کرکے عبارتِ عمل کو کامل توجہ کے ساتھ پڑھا کریں۔ ایک ہفتہ کے اندر اثرات ظاہر ہونا شروع ہوجائیں گے۔

اکثر جاگتے اور سوتے ہوئے مختلف قسم کی ڈراؤنی اشکال و آوازیں سنائی دیا کریں گی۔ عامل اپنے دِل میں کسی قسم کا وسوسہ یا خوف آنے نہ دے ورنہ نقصان کا احتمال ہے۔ جوں جوں دن قریب آتے جائیں گے طرح طرح کی اشکال کا ظہور ہوگا۔

بالآخر چالیسویں دن اختتام عمل پر ایک سرخ سفید نہایت قوی ہیکل فیل سوار شخص عامل کے حجرے میں نمودار ہوگا۔ یہی کمال شاہ پٹھان اکبر آبادی ہوں گے۔ ان کو نہایت ادب سے السلام علیکم کہہ کر قول و قرار لیں۔ اور حاضری کا طریقہ بھی دریافت کرلیں۔ ہر کام میں آپ کے زبردست معاون ہوں گے۔ ہر نوچندی جمعرات کو نیاز دینا ضروری ہوگا اور چراغ روز جلایا کریں۔ چالیس مرتبہ روزانہ عبارتِ عمل کو ورد کریں۔

59- حاضری جوگی اسماعیل

عبارتِ عمل:

چل کامرو دیش کے گون. مسان میں اسماعیل جوگی جوگ کر تین سو ساٹھ. دھونی رما. پرائے کا جھاڑ اُڑا. نٹنی دھوبن کو نچا. نٹنی بیراگن کو نچا. نٹنی کولاٹن کو نچا. نٹنی بھیرٹن کو نچا. بندی سنتی گوریا کو حاضر کر. دشمن کو کھاٹ پر گرا. خون کی ندی بھا. گھاٹی کا خون پی. کلیجه کا گھر کھا. ھاتھ پاؤں کی نلی چبا. آٹھ سو کوس آگے جا. نوسو کوس پیچھے آ. لوٹ کر نه آئے. اتنا میرا کام نه کرے تو تجھے قسم ھے آلِ رسولؐ باغِ خاتونِ جنتؑ شھدائے کربلاؑ کی. تجھے قسم ھے حضرت پیغمبر سلیمانؑ کی. تجھے قسم ھے اپنے مرشد کی.

طریقۂ زکوٰۃ:

جاننا چاہیئے کہ بھارت ہزاروں سال سے علومِ مخفیات، منتر،

جنتر، تنتر اور سحر و طلسمات کے لیے دنیا میں ایک اپنا الگ مقام رکھتا ہے۔ اگر آپ سیاحت کی غرض سے ہندوستان جائیں اور سحر و طلسمات جاننے والے جٹا دھاری سادھوؤں سے ملاقات کرنے کے بعد ان کا امتحان لیں تو آپ کو ایسے عجیب وغریب کمالات کا مشاہدہ کرائیں گے کہ آپ کی عقل دنگ رہ جائے گی۔ میں بذاتِ خود دورانِ سیاحت سحر و طلسمات جاننے والے ماہرین سے ملاقات کر چکا ہوں اور ان سے حیرت انگیز علوم کی تعلیم حاصل کی جو تجربہ کی کسوٹی پر پورا اُتر چکے ہیں۔ میری تحریر کی ہوئی مشہور و معروف کتاب ''اسرارِ عجیبہ (حصہ اوّل و دوئم)''، تنتر جات پر مشتمل ہے۔ پاکستان میں علوم نوامیس پر اس سے بہتر کتاب آپ کو نہ مل سکے گی۔ کیونکہ زیادہ تر بلکہ نوے فیصد اعمال مشہور و معروف ہندوستانی رِشی، مُنی، سادُھو، جوگی اور مہاتماؤں کے ہیں اور برسہا برس کی محنت اور ریاضت کے بعد ان کو تحریری صورت دی گئی ہے۔ یہ کتاب دوسری نوامیس کی کتابوں کے مقابلے میں انجیل کی حیثیت رکھتی ہے۔ دیگر کتب اس کے مقابلے میں ہیچ ہیں۔ اگر زندگی نے وفا کی تو اِسرارِ عجیبہ حصہ سوئم جلد تحریر کر کے آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کروں گا تا کہ عوام و خواص اور خاص طور پر کم تعلیم یافتہ عام آدمی بھی اس سے بھرپور استفادہ حاصل کر کے مجھ عاصی کو دُعائے خیر میں یاد رکھے۔

یوں تو ہندوستان کے تمام شہروں میں سحر و طلسمات کا بڑا زور شور ہے لیکن خصوصیت سے چند شہر اس کام میں بڑی شہرت رکھتے ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔ کامرو دیش یعنی کامرو کوچھوا، گوہاٹی، آسام، بنگال، ناگا لینڈ، بنارس اور اِلٰہ آباد وغیرہ۔ قیام پاکستان سے قبل کامرو کوچھوا اور بنگال کے عامل حضرات اپنی سحری و طلسماتی کمالات کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور و معروف تھے۔ خاص طور پر کامرو دیش کے عامل بنگال کے عاملوں سے زیادہ مہارت رکھتے

تھے۔ کامرو کے عامل خاص طور پر انسان کو حیوانات کی شکل میں تبدیل لمحہ بھر میں کر دیتے تھے۔ علاوہ ازیں دیگر دنیاوی کاموں کو بھی سحری قوت کے ذریعے پل بھر میں کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ خاص طور پر یہاں کی مستورات بہت زبردست جادوگرنی ہوتی ہیں۔ اگر غلطی سے کوئی مرد کسی دوسرے علاقے کا یہاں پہنچ جائے تو دن میں کسی جانور مثل بھیڑ' بکری' یا بیل وغیرہ بنا دیتی ہیں اور شب کو دوبارہ انسان بنا کر اس سے عیاشی کرتی ہیں۔ اپنا علم کامرو کو چھوا کے علاوہ دیگر علاقے کے لوگوں کو ہرگز نہیں سکھاتے۔ اگر بالفرض کسی دوسرے شہر کے انسان کو سحر و طلسمات کی تعلیم دیتے ہیں تو ان کو کامرو دیش سے باہر ہرگز نہیں جانے دیتے اور اس شخص کی سخت نگرانی کرتے ہیں۔ اگر دھوکہ دے کر بھاگنے کی کوشش کرے تو بڑی سخت سزا دے کر انسان کو ناکارہ 'سحری قوت' سے کر دیتے ہیں۔

ایک مسلمان جوگی جس کا نام اسماعیل تھا سینکڑوں سال قبل سحر و طلسماتی علوم سیکھنے کی غرض سے کامرو دیش گیا جہاں پر اس نے ان علوم کو ماہرین سے سیکھا اور اس فن یعنی منتر' جنتر' تنتر و طلسمات میں ید طولیٰ ہو گیا۔ پھر اس کا شمار سحر و طلسمات کے اساتذہ میں ہونے لگا۔ پھر اس نے اپنے بہت تعداد میں شاگرد بنا کر ان کو مخفی علوم کی تعلیم دی۔ اس کے شاگرد ہندوستان کے مختلف علاقوں میں پھیل گئے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جوگی اسماعیل کامرو دیش سے سحر و طلسمات کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ہندوستان کے مختلف شہروں و گاؤں میں سیاحت کرتا رہتا تھا اور لوگوں کو اپنے کمالات دِکھا کر حیرت زدہ کر دیا کرتا تھا۔

جوگی اسماعیل کے ہمزاد کو حاضر کر کے اس سے دنیاوی کاموں میں مدد لینے نیز سحر و طلسمات کی مخصوص تعلیم حاصل کرنے کا کسی شخص کو شوق ہو تو

وہ اس عمل کا چلّہ کر کے جوگی اسماعیل کو مطیع و مسخر کر کے اپنی آرزو پوری کر سکتا ہے۔ جس طرح سامری جادوگر کا نام ماہرین میں شمار کیا جاتا ہے اسی طرح جوگی اسماعیل کا بھی شمار خاص طور پر ہندوستان میں سحر و طلسمات' منتر' جنتر اور تنتر کے اساتذہ میں ہوتا ہے۔ قارئین کی معلومات کے لیے مجھے اس قدر طویل تفصیل بیان کرنا پڑی اور مجھے اصل موضوع سے ہٹنا پڑا۔ یہ عمل صدری راز ہے۔ آپ حضرات کو دنیا کی کسی بھی کتاب میں ہرگز ہرگز یہ عمل نہ مل سکے گا۔ اس عمل کی اجازت احقر سے لے کر چلّہ کشی کریں ورنہ ناکامی ہوگی۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی جمعرات سے عامل ہر قسم کے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور پیاز کا پرہیز کرے۔ چلّہ کشی کے لیے ایک علیحدہ پرسکون کمرہ مقرر کرے جہاں کسی قسم کا شور و غل نہ ہو۔ بعد نمازِ عشاء جوگیا رنگ کا سوتی کپڑا سات گز لے کر اس سے ستر و پورا جسم ڈھانکے اور اپنے حجرے میں قبلہ رو جوگیا سوتی مصلّے پر بیٹھے۔ سامنے ایک عدد چراغ گلی میں روغن تلخ و روئی کا فتیلہ روشن کرے۔ پانچ قسم کی مٹھائی' ایک عدد ہار گیندہ یا گلاب' ایک عدد روئی کا پھایا عطر میں معطر' ایک عدد کلیجی کا تھان گوسفند' ایک عدد راُس گوسفند' چار عدد پایہ گوسفند' مدیہ حسب ضرورت' لوبان دانی جس میں دہکتے ہوئے کوئلے ہوں گے' لوبان پسا ہوا حسب ضرورت۔

یہ تمام لوازماتِ عمل سامنے رکھیں پھر بخور لوبان کا روشن کریں اور عبارتِ عمل کو ایک سو اِکیس مرتبہ چراغ کی لو پر نگار رکھ کر پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد کبد و قلب گوسفند کے ٹکڑے کوئلوں پر ڈال کر مدیہ بھی ڈالیں اور کہیں ''جوگی اسماعیل یہ لے اپنی بھینٹ''۔ جب کبد و قلب و مدیہ جل جائیں عمل آپ کا تمام ہوا۔ چراغ کو بجھا دیں اور پنکھا و لائٹ روشن کر دیں اور اسی کمرے میں کسی سے گفتگو کیے بغیر سو جائیں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے قبل

اٹھ کر کبد کا تھان' رأس گوسفند' چاروں پایہ اٹھا کر کسی سنسان چوراہا' یا میدان یا پھر جنگل میں ڈال دیں اور لوبان دانی کا کوئلہ وغیرہ بھی ساتھ لے جا کر پھینک دیا کریں۔ ہر جمعرات و چالیسویں روز بھینٹ کا سامان رکھا کریں اور صبح سورج طلوع ہونے سے قبل جنگل وغیرہ میں پھینک دیا کریں۔ مٹھائی ہر ہفتہ بروز جمعرات کو تازہ لیا کریں اور پرانی والی جنگل وغیرہ میں ڈال دیا کریں۔ روزانہ بعد نمازِ عشاء چراغ کو روشن کر کے روزِ اوّل کی طرح عبارتِ عمل کا ورد کرنا چاہیئے۔

یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے لہٰذا بلا ناغہ وقتِ مقررہ پر روزانہ عمل کرنا چاہیئے بحکمِ خدا اِکیس یوم کے بعد اثرات عمل کے ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ مختلف قسم کے آدمی یا عورت نظر آیا کریں گی۔ اکثر ڈراؤنے خواب نظر آیا کریں گے۔ اس وقت اپنا قلب مضبوط رکھیں۔ آپ کو کوئی بھی نقصان نہ ہوگا۔ چالیسویں دن تعداد مکمل ہونے پر جوگی اسماعیل بڑی شان و شوکت کے ساتھ عامل کے روبرو حاضر ہو کر اقرارِ تابعداری کرے گا۔ اس سے مناسب معاہدہ طے کر لیں۔ اور طریقہ حاضری اور کام کرنے کے بعد بھینٹ کیا لے گا؟ معلوم کر لیں۔

60- تسخیر لال بیگ یعنی لال گرو

عبارتِ عمل:

ھلو لال بیگ. حب بیگ. چھری بیگ. میدانی چوغانی لال خان درباری. ستر سے بلا پنجہ سے ماری.

دھر کابل سے رینپاڈ. ھولکی دھمکی سے چلی ریپان. ماری کتھا کھن. لال گرو کا نمک حلال کریں. ٹھو کر ماریں. دھرتی پچھاڑیں. سو اسھن سرمن کی غذاء چراویں. دیکھو رینپا کھاں کو چلی. چھائی کو بائی کو جن کو بھوت کو چڑیل کو ھڑنی کی مسان کو خبیث کوڈشٹ کو مشٹ کو دانہ کو ھتو تاڑی. بھتر کوٹھے سے باندہ کر لاویں. لاتِ پر لات. مُکّہ پر مُکّا سر کھلاویں مکّہ بلائیں. باندہ باندہ زنجیروں سے سنگ اپنے لے جائیں. جلا کر بھست منت رکھ کر ڈالیں. قسم ھے تمھیں خدا کی اور خدا کے رسولؐ کی. قسم ھے تم کو خواجہ معین الدین چشتیؒ کی. بحق کلمہ پاک لَآ اِلٰه اِلَّا اللّٰه مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰه. یَا لال بیگ معہ افواج زود حاضر شو.

طریقۂ زکوٰۃ:

جاننا چاہیئے کہ ہندو مذہب کی ہریجن قوم جو کہ وشنو اَوتار کے ماننے والے ہوتے ہیں ان کی قوم میں لال گرو یا لال بیگ نام کا ایک شخص گزرا ہے جو کہ منتر، جنتر اور تنتر کا بہت زبردست ماہرِ فن تھا اور مہان شکتیوں کا مالک تھا۔ ہریجن قوم ان کی بہت معتقد ہے۔ حتّٰی کہ بعض ہندو ہریجن قوم کے لوگ آج بھی صبح اٹھ کر پہلے لال گرو کی پوجا پاٹ کرتے ہیں پھر نوکری یا کاروبار پر جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کا عقیدہ ہے کہ اس طرح ان کا سارا دِن سُکھ سے گزرے گا۔ اور روزی روزگار میں ترقی و خیر و برکت ہوگی۔ ماہرینِ سحریات کا کہنا ہے کہ لال گرو نے سوا لاکھ اقسام کے الگ الگ نہایت زبردست منتر جات کی زکوٰۃ ادا کی تھی۔ جس کی وجہ سے ان میں مہان شکتی تھی۔ ہندو پاک میں اکثر مقامات پر لال گرو کا مندر نظر آتا ہے جہاں پر ہریجن قوم پوجا پاٹ کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ احقر کو اس عمل کی تفصیل ہریجن قوم کے چودھری نے عطا کی۔ جس شخص کو شوق ہو چلّہ کشی کر کے لال گرو کے ہمزاد کو حاضر کر کے زبردست سحری قوت کا مالک بن کر پل بھر میں دنیاوی ہر قسم کا جائز کام کرنے کی صلاحیت رکھے گا۔ اور دنیا میں خوش و خرم زندگی بسر کرے گا۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ بروز نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار سے ہر قسم کے گوشت، انڈہ، مچھلی، کچا لہسن، پیاز اور جماع کا پرہیز کریں۔ چلّہ کشی کے لیے ایک عدد سرخ سوتی کپڑا سات گز کا بندوبست کریں۔ عبارتِ عمل کے ورد کے وقت اسی چادر سے اپنا جسم و ستر کو ڈھانکیں۔ ایک علیحدہ کمرہ جس میں کسی قسم کا گھریلو سامان نہ ہو چلّہ کشی کے لیے مقرر کریں۔ ایک عدد چوبی سرخ رنگ کی چوکی پر سرخ کپڑا اِبچھا کر درمیان میں ایک عدد سرخ چراغ گلی کسی سرخ پلیٹ میں رکھیں۔ چراغ میں سرخ گاؤ کا روغن و روئی کا ایک

عدد فتیلہ رکھیں۔ سوا پاؤ یا سوا کلو سرخ رنگ کی مٹھائی، گلاب کے پھولوں کا ہار ایک عدد، عطر کا پھایا ایک عدد، کنکو کی ایک ڈبیہ، لوبان دانی ایک عدد جس میں دہکتے ہوئے کوئلے ہوں گے، بخور لوبان، گوگل اور دھوپ کا جلائیں۔ یہ تمام سامان چوکی پر ترتیب سے رکھیں۔ عبارتِ عمل کو سرخ رنگ کی تسبیح پر پڑھا کریں۔ مثلاً صندل احمر، سرخ عقیق، مرجان یا سرخ پلاسٹک وغیرہ۔ ایک عدد سرخ رنگ کے مرغ کو چلّہ کشی کے وقت چوکی کے پاس باندھ کر روزانہ رکھا کریں جو کہ لال گرو کی خاص بھینٹ ہے۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے چلّہ کشی والے حجرے میں داخل ہو کر شمال کی سمت منہ کر کے بیٹھیں اور چراغ کو روشن کر دیں۔ اگر کمرے کی در و دیوار، زمین یعنی فرش و دروازہ وغیرہ سرخ رنگ میں ہوں تو بہت بہتر ہے ورنہ عامل سرخ کپڑے پر بیٹھے۔ چراغ روشن کرنے کے بعد بخور کی دھونی دیں اور لال گرو کو یاد کریں اور ان کی حاضری کا تصور کریں پھر عبارتِ عمل کو ایک سو اِکیس مرتبہ پڑھیں اور چراغ کی لو پر برابر نگاہ رکھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد کپڑے یعنی لباس اپنا تبدیل کر کے اسی کمرے میں کسی سے گفتگو کیے بغیر سو جائیں۔ صبح اٹھ کر اپنے کام کاج میں مصروف ہوں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ دورانِ عمل لائٹ یا پنکھا ہرگز نہ چلائیں مگر عمل کے بعد لائٹ و پنکھا چلایا جا سکتا ہے۔ چراغ کو خود سے بجھنے دیں۔ آپ خود نہ بجھائیں۔ مرغ کو دن کے وقت دانہ پانی دیا کریں۔ مرغ جوان ہونا چاہیئے، بچہ نہ ہو۔ روزانہ روزِ اوّل کی طرح عبارتِ عمل کا ورد کرنا چاہیئے۔ عطر کا پھایا و گلاب کے پھولوں کا ہار روزانہ تازہ لینا چاہیئے۔ یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے لہٰذا چالیس یوم تک بلا ناغہ عبارتِ عمل کا ورد تمام لوازمات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کرنا چاہیئے۔ مٹھائی ہر ہفتہ یعنی بروز اتوار یا جمعرات تازہ رکھنا چاہیئے اور پرانی والی مٹھائی، ہار اور عطر کے پھائے کو مغرب کے بعد آبِ رواں میں ڈال دینا

چاہیئے ۔آخری دن بھی مٹھائی تازہ رکھنا چاہیئے ۔ چالیسویں دن بخور کے ساتھ ساتھ تھوڑی تھوڑی سی مٹھائی آگ پر ہر ٹکڑے سے ڈالیں ۔ جب چند دانے عبارتِ عمل کی تعداد مکمل ہونے کی رہ جائے اس وقت فی الفور مرغ کو پکڑ کر ذبح کریں اور اس کا دم برتن میں ڈال کر آگ پر ڈالیں ۔ پس آپ کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہوگی اور لال بیگ اپنی فوج کے ساتھ آپ کے روبرو حاضر ہوں گے ۔جن کا چہرہ سرخ وسفید ہوگا ۔قد تقریباً چھ سات فٹ ہوگا ۔کھڑی لمبی ناک اور کان بڑے بڑے ہوں گے ۔ آنکھیں سرخ وسفید چہرہ بڑا ہی بارعب ہوگا ۔ آپ کو چاہیئے کہ ان کی تعظیم کریں اور کسی قسم کی دہشت یا خوف کو اپنے دِل میں نہ لائیں کیونکہ آپ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائیں گے ۔ ان سے وعدہ لیں کہ جب بھی مجھے کسی دنیاوی مشکل ترین امور میں آپ اور آپ کی افواج کی ضرورت پڑی تو میں آپ سے مدد کے لیے بلاؤں گا اس وقت آپ وآپ کی فوج حاضر ہوکر میری معاونت کرے ۔ وہ آپ کی تمام باتوں کا اقرار کریں گے اور طریقہ حاضری تعلیم کریں گے ۔ نیز اپنی بھینٹ بھی بتائیں گے کہ کام کرنے کے بعد ان کو کیا دینا ہوگا ۔مرغ جو آپ نے ذبح کیا تھا اور مٹھائی لال گرو کو دے دیجیے گا یا جس طرح استعمال کا طریقہ بتائیں اس پر عمل کرنا چاہیئے ۔ عامل ہونے کے بعد روزانہ مغرب کی اذان کے بعد چراغ کو روشن کرنا چاہیئے اور عبارتِ عمل کو کم از کم سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے ۔ ہر نوچندی جمعرات کو مٹھائی ومرغ سرخ رنگ کا ضرور چڑھایا کریں اس سے لال گرو عامل سے بہت خوش رہا کریں گے اور ہر قسم کی آفت ناگہانی سے عامل کو قبل از وقت آگاہ بھی کریں گے اور پریشانی سے محفوظ بھی رکھیں گے ۔

عامل جب بھی لال بیگ کو کسی کام کی غرض سے یاد کرے گا فوراً حاضر ہوکر عامل کی مدد کریں گے مگر یہ بات یاد رکھیں کہ اگر آپ نے معمولی کام کے لیے بار بار ان کو بلانے کی کوشش کی تو سخت ناراض ہوں گے نیز عامل نے کسی قسم کا ناجائز کام ان سے کرانے کی کوشش کی تو بھی عامل سخت مصیبت میں گرفتار ہوگا اور عمل کا تصرف جاتا رہے گا ۔ پھر دوبارہ لال گرو عامل کے پاس کبھی بھی حاضر ہوکر مدد نہ کریں گے ۔ دراصل لال گرو بہت جلالی صفت کے ہیں لہٰذا ان کے مزاج کے موافق عمل کرنا چاہیئے ۔

61-حاضری ھشت بیر

عبارتِ عمل:

سوھنگ چکر کی باؤڑی. گلے موتیون کا ھار. لنکا سا کوٹ سمندر سی کھائی. جدھر بھیجوں محمدہ بیر کی دوھائی. کون کون بیر آگے چلے. سلطانی بیر چلے. درانی بیر چلے. نادرشاہ بیر چلے. بھادر شاہ بیر چلے. سلیمان بیر چلے. دُرشنی بیر چلے. مٹھی پیر چلے. نھیں چلے تو حضرت سلیمانؑ پیغمبر کی دوھائی. شبد سانچا پنڈ کانچا چلو منتر ایشور واچا.

طریقۂ زکوٰۃ:

مندرجہ بالا عمل مختلف معتبر کتب میں الگ الگ طریقہ پر درج

ہے۔عبارتِ عمل وترکیب زکوٰۃ میں بھی مماثلت نہیں پائی جاتی۔دراصل یہ عمل علمائے ہند کی ایجاد ہے۔علمائے ہند کی کتابوں سے نقل درنقل یہ عمل پاکستانی کتابوں میں شائع ہوتا رہا۔ چونکہ عبارتِ عمل اور طریقہ زکوٰۃ ہمارے ملک پاکستان کی عملیاتی کتب میں درست شائع نہیں ہوئی یہی وجہ ہے کہ آج تک شاید ہی کوئی پاکستانی عامل کامیاب ہوا ہوگا۔

مصنف ومؤلف کتاب ''تسخیر الارواح'' نے تلاش بسیار وکثیر وقت برباد کرنے کے بعد اس عمل کی درست عبارت وطریقہ زکوٰۃ حاصل کیا جو ایک کروڑ فیصد درست ہے اور تاثیر اس عمل کی بہت جلد ظاہر ہوتی ہے۔سب سے خاص بات اس عمل کی یہ ہے کہ آٹھ عدد نہایت طاقتور بیر عامل کے مطیع ہوجاتے ہیں جو کہ بیروں کے سردار ہیں۔ان آٹھ بیروں کی الگ الگ فوج ہے جن کی تعدا ہزاروں میں ہے اور یہ کم طاقت کے مالک ہیں۔میرے استاد فرماتے تھے کہ جب یہ آٹھوں بیر زمین پر چلتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زلزلہ آگیا۔

اب طریقہ زکوٰۃ تفصیلاً بیان کرتا ہوں۔ بروز نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار سے عامل گوشت، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور پیاز کا سختی سے پرہیز کرے۔ چونکہ یہ عمل حد درجہ زود اثر وجلالی ہے لہٰذا چلہ کشی کسی پرسکون مکان کے کمرے میں کریں جس میں کسی قسم کا دیگر گھریلو سامان نہ ہو۔رات کے پونے گیارہ بجے کمرے میں نہادھوکر صاف ستھرا لباس پہن کر داخل ہوں۔ مشرق کی سمت یا شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھیں۔سامنے ایک عدد ہشت مکھا روغنی چراغ ہو۔اس میں روغن تلخ وہشت عدد روئی نادن بن اسود کے فتیلے ہوں گے۔مدیہ ایک پاؤ، عرق گلاب سہ آتشہ ایک پاؤ دونوں کو ملا کر رکھیں۔ رأس گوسفند تازہ ایک عدد اس پر گلاب یا گیندے کے پھولوں کا ہار ایک عدد رکھیں۔بخور کے لیے آٹھ عدد اگربتی روشن کریں۔عین رات کے ٹھیک بارہ

بجے فتیلوں کو روشن کردیں اور چراغ کے فتیلوں پر نگاہ رکھ کر عبارتِ عمل کو تین سو چوبیس مرتبہ پڑھیں۔دورانِ عمل چراغ کی روشنی کے علاوہ دیگر کسی قسم کی روشنی نہ جلائیں۔اگر بتی اگر ختم ہوجائے تو مزید آٹھ عدد روشن کردیں۔تعداد مکمل ہونے کے بعد چراغ کو بجھادیں اور اسی کمرے میں سوجائیں۔صبح اُٹھ کر سورج طلوع ہونے سے قبل رأس گوسفند کو مسان یا چوراہا یا جنگل میں ڈال کر واپس آجائیں۔آتے جاتے وقت کسی سے ہرگز گفتگو نہ کریں نہ ہی پیچھے مڑ کر دیکھیں۔یاد رہے کہ رأس صرف ہر ہفتہ کو رکھنا چاہیئے روزانہ رکھنا ضروری نہیں ہے مگر دیگر سامان روزانہ رکھنا چاہیئے۔اسی طرح دوسرے دن بھی رات بارہ بجے عبارتِ عمل کا ورد کرنا چاہیئے۔روزِ اوّل کی طرح تمام لوازماتِ عمل کو رکھنا چاہیئے۔اور روزانہ عبارتِ عمل کا ورد رات بارہ بجے کرنا چاہیئے۔بروز نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو رأس گوسفند و پھولوں کا ہار رکھنا چاہیئے اور صبح سورج طلوع ہونے سے قبل چوراہا، مسان یا جنگل وغیرہ میں دونوں چیزوں کو ڈال دینا چاہیئے۔یوں تو یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے لیکن پختہ عامل اِکیس یوم میں اس کا چلہ مکمل کرلیتا ہے۔اِکیسویں یا چالیسویں دن ایک بیر حاضر ہوگا۔اس سے معاہدہ کرلیں۔پھر دوسرا چلہ کریں تو دوسرے چلہ کے اختتام پر دوسرا بیر حاضر ہوگا۔الغرض آٹھ چلے مکمل کرلیں۔آٹھوں بیر عامل کے ماتحت ہوں گے۔عموماً پہلے چلہ کے ایک ہفتہ بعد بیروں کی آمد شروع ہوجاتی ہے۔جس وقت نظر آئیں مدیہ وعرق گلاب کی چھانٹ ان پر ماریں بہت خوش ہوں گے۔ خدانخواستہ اِکیسویں دن حاضر نہ ہوں تو دلبرداشتہ نہ ہونا چاہیئے بلکہ پھر چالیس دن کا چلہ کرنا چاہیئے اور چالیسویں دن رأس گوسفند رکھنا چاہیئے۔یہ عمل نہایت زود اثر ہے اور اپنی نظیر نہیں رکھتا۔دورانِ عمل اکثر اوقات خوفناک مناظر سامنے آتے رہتے ہیں۔عامل کو چاہیئے کہ اپنا قلب مضبوط رکھے۔کسی قسم کا

نقصان نہ ہوگا۔ اکثر اوقات زمین عامل کے حجرے کی ہلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ کچھ وقفے کے بعد یہ منظر اچانک غائب ہوجاتا ہے۔

اختتام چلّہ اول پر جس وقت بیر اول حاضر ہو اس سے مناسب معاہدہ طے کرلیں اور طریقہ حاضری و کام کرنے کے بعد بھینٹ کیا لے گا؟ معلوم کرلینا چاہیئے۔ اسی طرح تمام بیروں سے معاہدہ کرنا ضروری ہے۔

اگر کوئی شخص اس عمل کے آٹھ چلے کرنے کی ہمت نہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ صرف ایک چلّہ مکمل کرلے اور ایک بیر کو تابع کرلے اور اسی سے اپنے دنیاوی جائز امور میں مدد لیا کرے۔ ہر کام عامل کا فوراً کرے گا چاہے وہ کام سات سمندر پار کا کیوں نہ ہو اور کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو۔

اگر کوئی عامل آٹھوں بیروں کو تابع کرلے تو بے تاج بادشاہ ہوگا اور حب، بغض، نفاق، بندش، ترقی رزق، گریختہ، دور دراز کی خبریں اور لوگوں کے دلوں کا بھید غرض ہر قسم کا دنیاوی کام بیروں سے بڑی آسانی سے کرایا جاسکتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ عامل ہونے کے بعد روزانہ رات کے بارہ بجے چراغ کو روشن کرنا چاہیئے اور عبارتِ عمل کو کم از کم اِکتالیس مرتبہ ورد کرنا چاہیئے تا کہ عمل کی قوت برقرار رہے۔ چراغ کی بہت حفاظت کرنا چاہیئے اور بیروں کو ہر ماہ کسی دن بھینٹ ضرور دیا کریں چاہے کام لیں یا نہ لیں۔ مگر جب بھینٹ ہر ماہ ان کو ملتی رہے گی تو عامل کے حکم کے منتظر ہوں گے اور ایک اِشارہ پر کام کریں گے۔ یہ بیر اس قدر مہان شکتی رکھتے ہیں کہ منٹوں اور سیکنڈوں میں دنیاوی کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

چلّہ کشی سے قبل حصارِ سفلی ضرور کرلیں تا کہ بلّیات سے عامل محفوظ رہ سکے۔ کمزور دِل حضرات سے خصوصی گزارش ہے کہ اس عمل کا چلّہ ہرگز نہ کریں۔ حالانکہ بیر عامل کو نقصان ہرگز نہیں پہنچاتے بلکہ عامل خود خوف کھا

کر نقصان اٹھاتا ہے۔ اس عمل کا ادھورا چلّہ نہ کریں یعنی اِکیس یا چالیس دن سے پہلے جب تک بیر حاضر نہ ہو چلّہ کشی نہ چھوڑیں۔

62- تسخیر کالا دیو

عبارتِ عمل:

جل باندھوں. جل ھل باندھوں. جل کی باندھوں کائی. تین بھون دھرلی. عمل کروں. کالا دیو کی دوھائی.

طریقہ زکوۃ:

دِیو سے مراد وہ روحانی مخلوق ہے جو بہت بڑی جسامت کا مالک ہو۔ اس کے جسم پر بال ہوتے ہیں جو تقریباً چھ اِنچ یا اس سے لمبے ہوتے ہیں۔ قد تقریباً پچاس فٹ لمبا ہوتا ہے۔ سر کے اوپر دو عدد سینگ ہوتے ہیں۔ آنکھیں تقریباً کرکٹ کھیلنے والی گیند کے برابر ہوتی ہیں۔ ناخن ہاتھ پاؤں کے چھ چھ اِنچ لمبے ہوتے ہیں۔ منہ کے دانت چار اِنچ چوڑے ہوتے ہیں۔ سر چار فٹ یا اس سے بھی بڑا قطر رکھتا ہے۔ اگر جسم کے بالوں کو ہاتھ لگایا جائے تو مثل لوہے کے تار کے ہوتے ہیں۔ بالوں کا رنگ سیاہ یا بھورا ہوتا ہے مگر سفید بالوں والے دیو بھی شاذ و نادر برفانی علاقے میں نظر آتے ہیں۔ مسکن ان کا ویران جنگل و پہاڑ کے غار ہیں۔ آبادی سے دُور رہا کرتے ہیں۔ اگر کوئی آدم زاد ان کے علاقے میں پہنچ جائے تو اس کو ہلاک کردیتے ہیں۔ قدرت نے ان کو یہ صلاحیت دی ہوئی ہے کہ دوسروں کی نظروں سے پوشیدہ ہوجائیں اور جب چاہیں ظاہر ہوجائیں۔ فضا میں پرواز کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بہت زبردست ساحر ہوتے ہیں۔ جسمانی طور پر اس قدر قوی ہوتے ہیں کہ منوں

ٹنوں کا وزن اکیلے ہی اٹھا سکتے ہیں۔ انسانوں کے دِل و دماغ اور پورے جسم پر سحری اثرات ڈال کر انسانی خیالات کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ نیز مختلف امراض بھی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہزاروں میل کی مسافت سے چشمِ زدن میں وزنی سے وزنی سامان' حیوان و انسان کو اٹھا کر لے آسکتے ہیں۔ عمر ان کی بہت طویل ہوتی ہے۔ دو ڈھائی ہزار سال تک زندہ رہتے ہیں۔ ہمارے ملک پاکستان میں بھی کئی مقامات پر دیووں کا مسکن ہے۔ جہاں پر ان کی کثیر تعداد آباد ہے۔ صاحب بصیرت لوگوں سے یہ مقام پوشیدہ نہیں ہے۔ احقر کے ایک پیر بھائی مرحوم و مغفور حضرت امیر الدینؒ صاحب نے پانچ عدد دیو پاکستان کے پہاڑوں سے پکڑے تھے۔ بعد میں انہوں نے اپنے وصال سے قبل اپنے سجادہ نشین حضرت احمد میاں کو عطا کر دیئے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد احمد میاں کے پاس سے دیوزاد کسی وجہ سے رخصت ہو گئے۔

حضرت سلیمانؑ بن داؤد علیہ السلام کے قبضے میں لاکھوں کی تعداد میں دیوزاد تھے۔ جن سے آپ فی الفور ضرورت پڑنے پر دنیاوی امور میں مدد لیا کرتے تھے۔ یہ انعام ان کو قدرت نے خاص طور پر عطا کیا تھا۔ خیر یہ ایک الگ بحث ہے۔ اب میں آپ حضرات کو طریقہ زکوۃ تفصیلی طور پر سمجھاتا ہوں۔

بروز نوچندی اتوار سے عامل ہر قسم کا گوشت' انڈہ' مچھلی' کچا لہسن' پیاز اور جماع کا پرہیز کرے۔ کسی سمندر' دریا یا پھر کسی بڑی نہر کے کنارے بعد نماز مغرب بیٹھ کر عبارتِ عمل کو ایک ہزار ایک مرتبہ حصار کر کے پڑھے۔ بخور کے لیے دوب بتی استعمال کرے۔ اگر آپ کے پاس دوب بتی نہ ہو تو احقر سے حاصل کر سکتے ہیں۔ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے بعد سیدھا گھر واپس آ جائیں اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ اگر آتے جاتے وقت راستے میں کوئی بات کرنے کی کوشش کرے تو بات ہرگز نہ کریں۔ گھر آ کر لوگوں سے گفتگو

کر سکتے ہیں۔ اِکیس یوم تک بلا ناغہ بعد نماز مغرب عبارتِ عمل کو اسی مقام پر پڑھا کریں۔ جہاں روزِ اوّل ورد کیا تھا۔ اس عمل کی ایک اہم شرط یہ ہے کہ مغرب سے قبل آپ غسل کر لیں۔ پھر نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر پڑھائی کی تعداد کنارے آبِ رواں مکمل کریں۔ یہ بات ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ چلّہ کشی کے لیے ایسے مقام کا انتخاب کریں جہاں پر لوگوں کی آمد و رفت بالکل نہ ہو۔ دورانِ عمل عامل کی نگاہ آبِ رواں پر ہونا چاہیئے اور کالا دیو کی حاضری کا پختہ تصور رکھیں۔ دورانِ عمل روزانہ پانی کے اوپر یا سامنے بہت بھیانک اشکال کا ظہور ہوا کرے گا۔ کبھی کبھار یوں محسوس ہوگا جیسے پانی آپ کے قریب آ رہا ہے اور آپ کو بہا کر لے جائے گا۔ یہ سب محض شعبدہ ہوگا اور عامل کی نظروں کا دھوکہ ہوگا۔ حقیقت سے اس کا دور کا بھی واسطہ نہ ہوگا۔ لہٰذا آپ قطعی خوف نہ کھائیں۔ آپ کو کچھ نقصان نہ ہوگا۔ جوں جوں دن قریب آتے رہتے ہیں عجائبات و ڈراؤنی اشکال دورانِ عمل سامنے آتے رہتے ہیں۔ آخری دن یعنی اِکیسویں روز جس وقت آپ کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہوگی یکا یک غیب سے ایک قوی ہیکل دیو عامل کے رو برو حاضر ہوگا۔ جس کی شکل بہت بھیانک ہوگی۔ اس سے مناسب معاہدہ طے کریں اور اس سے کاموں کی تفصیل پوچھیں جو وہ کر سکتا ہو نیز طریقہ حاضری بھی ضرور دریافت کر لینا چاہیئے۔ جب بھی عامل اس کو حاضر کرے گا فی الفور حاضر ہو کر آنِ واحد میں کام کر دے گا۔ عمل کی تاثیر برقرار رکھنے کے لیے عبارتِ عمل کو روزانہ ایک سو ایک مرتبہ مغرب کے بعد ورد کرنا ضروری ہے۔ اگر ایک چلّہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرا اور تیسرا چلّہ کریں ہر صورت سے حاضر ہوگا۔

عاملین ہندوستان عموماً کالا دیو سے کھانے پینے کی اشیاء مثل مٹھائی' کھانا' میوہ جات' پھل وغیرہ منگواتے ہیں جو دیو سیکنڈوں میں لا کر عامل

کو دے دیتا ہے۔ بعض عامل اس کا چلّہ آبِ رواں میں کمر تک پانی میں کھڑے ہو کر کرتے ہیں۔ کیونکہ کمزور دِل حضرات اس طرح چلّہ نہ کر سکیں گے۔ لہٰذا احقر نے اس کا سہل طریقہ کتاب ھذا میں تحریر کر دیا ہے۔

63- تسخیر بھورا دیو

عبارتِ عمل:

گروجی مہاراج دیوتا بھورا میرا کام کر کے آپورا جو نہ کرے گا پورا تو تم کو لاحول کے چابُک سے کروں گا چورا چورا.

طریقۂ زکوٰۃ:

اس عمل کو میں نے ماہنامہ روحانی کائنات (لاہور) میں شائع کروایا تھا۔ اب اس رسالہ کی اشاعت بند ہو چکی ہے۔ احقر کو یہ عمل میرے ایک کرم فرما روحانی دوست جناب حافظ امیر بخش بھٹی مرحوم نے عطا کیا تھا جو جیکب آباد کے ایک گاؤں ٹھُل میں سکونت پذیر تھے۔ بذاتِ خود وہ اس عمل کے عامل تھے اور ان کا تجربہ شدہ یہ عمل تھا۔ اس عمل کے کرنے کا کوئی خاص دن یا تاریخ مقرر نہیں ہے تاہم چاند گرہن، نوراتی، کالی چودس، ایکادشی، ہولی، دیوالی وغیرہ کی شب میں کرنا جلد کامیابی کا باعث ہوتا ہے۔ رات کے بارہ بجے سات رنگ کی خالص دیسی گھی کی مٹھائی، مدیہ ایک پاؤ، جوان سفید رنگ کا مرغ ایک عدد، بخور کے لیے گوگل تقریباً ایک چھٹانک، لوبان دانی میں سدرہ یا خار مغیلاں کا کوئلہ۔ یہ سب چیزیں لے کر کسی آبادی سے دُور اندھے یا غیر اندھے کنوئیں پر جائیں۔ مشرق کی سمت منہ کر کے کنوئیں کے بالکل نزدیک

بیٹھیں۔ تمام سامان کو اپنے سامنے رکھیں۔ پھر حصار کریں اور بخور گوگل کا روشن کریں۔ پھر کامل توجہ کے ساتھ عبارتِ عمل کو ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھیں۔ یکا یک غیب سے ایک دیو آپ کے روبرو حاضر ہوگا۔ جس کی نہایت خوفناک سیاہ شکل ہوگی۔ جب پڑھائی کی تعداد مکمل ہو جائے اس وقت دیو سے کہیں کہ میں آپ کی ایک خوراک اس کنوئیں میں ڈال دیتا ہوں آپ لے لیں اور میرا فلاں کام کر دیں۔ یہ کہہ کر آپ مٹھائی، مدیہ، کو کنوئیں کے اندر ڈال دیں اور مرغ کو چھوڑ دیں جہاں بھی جائے جانے دیں۔ پھر آپ گھر واپس آ جائیں، پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں۔ بارہ یا چوبیس گھنٹوں کے اندر آپ کا کام ہو جائے گا۔ خدانخواستہ روزِ اوّل حاضر نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے دِن بھی اس کا چلّہ کرنا چاہیئے مگر جب تک حاضر نہ ہو بھینٹ کنوئیں میں نہ ڈالیں نہ ہی مرغ کو چھوڑے بلکہ روزِ اوّل والا سامان روزانہ لے کر جایا کریں۔ تیسرے دِن ضرور حاضر ہوگا۔ اگر عامل کی قوتِ ارادی و روحانی قوت ضعیف ہوگی تو پھر نو یوم کا چلّہ کرنا ہوگا۔ اگر اس عمل کا اِکیس یوم کا چلّہ کر لیں تو پھر بھورا دیو عامل کا ہمیشہ کے لیے تابعدار ہو جائے گا۔ اِکیسویں دن اس سے معاہدہ کرنے کے بعد بھینٹ دینا چاہیئے۔ پھر عامل جس وقت اور جہاں بھی چاہے حاضر کر کے کام کروا سکتا ہے۔ مگر ہر کام کے لیے بھینٹ لازمی دینا ہوگی۔ نوچندی اتوار یا نوچندی منگل یا پھر نوچندی ہفتہ کو عام دنوں میں اس کا چلّہ کرنا بہتر ہے۔ دورانِ عمل گوشت، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز ہے۔ ایک نکتہ یاد رکھیں وہ یہ کہ جب آپ اس عمل کا اِکیس روز کا چلّہ کریں گے تو صرف معاہدہ یہ طے کریں کہ جہاں اور جس وقت بھی حاضر کریں فوراً حاضر ہو کر کام کرنا مگر اِکیسویں دن کسی قسم کا کام اس سے ہرگز نہ کروانا چاہیئے ورنہ پھر ایک ہی کام کر کے چلا جائے گا اور پھر آپ کو دوبارہ چلّہ کی زحمت اِکیس روز کی

اٹھانا پڑے گی۔ میرا مخلصانہ مشورہ عاملین حضرات کو یہ ہے کہ اس عمل کا اِکیس روزہ چلّہ کر کے ہمیشہ تا حیاتی کے لیے بھورے دیو کو مسخر کر لیں۔ الگ الگ کاموں کے لیے سہ روزہ چلّہ باعثِ زحمت ہوگا۔

64- حاضری چھار مؤکل

عبارتِ عمل:

اُحْـضِـرُوْ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی یَا قَائِمَ الْهَمُزَاتُ یَا حَـنَّـانُ یَـا مَنَّانُ یَا دِیُوَانُ لَالُوْ شَاهُ کَالُوْ شَـاهُ مَـانُ شَـاهُ سُبْحَـانُ شَـاہ حَـاضِرُ هو حَـاضِـرُ هـو حَـاضِـرُ هو دوهائی حَضُرَتْ سُلَیْمَانٌ کِی.

طریقۂ زکوٰۃ:

یہ عمل کانپور کے مشہور و معروف عامل محترم جناب لزگری استاد مرحوم کا ہے۔ مجھے یہ عمل ان کے شاگردِ محترم جناب سمیع صاحب سے حاصل ہوا۔ میری علمی روحانی صلاحیتوں سے متاثر ہو کر سمیع صاحب نے اب میری شاگردی اِختیار کر لی ہے۔ ماشاء اللہ اچھے قسم کے عاملوں میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ اور مخلوقِ خدا کو فیض پہنچا رہے ہیں۔ بروز نوچندی جمعرات سے عامل گوشت، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن و کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کرے۔ چلّہ کشی کے لیے ایک ایسے کمرے کا اِنتخاب کرے جس میں ابتدائے چلّہ سے اِختتام چلّہ تک عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ بعد نمازِ عشاء کمرے میں داخل ہوں۔ قبلہ رُو مصلے پر بیٹھ کر سامنے ایک عدد چومکھا روغنی چراغ روشن

کریں۔ سات رنگ کی خالص دیسی گھی کی مٹھائی رکھیں۔ چار عدد اعلیٰ قسم کی اگربتی روشن کر کے چہار قُل و آیۃ الکرسی کا چھری سے حصار کریں۔ پھر نیاز حضرت سلیمان علیہ السلام و چاروں موکلات کی دیں۔ شیرینی کو دوسرے دِن معصوم بچوں میں تقسیم کر دیں۔ عبارتِ عمل کو سوا لاکھ مرتبہ جتنے بھی دِنوں میں چاہیں آپ مکمل کر لیں لیکن روزانہ کی ایک مخصوص تعداد مقرر کر لیں۔ محنتی عامل کے لیے یہ عمل چنداں مشکل نہیں ہوگا۔ دو ماہ میں یہ عمل مکمل کیا جا سکتا ہے مگر ہر نوچندی جمعرات کو نیاز ضرور دیا کریں۔ تقریباً بیس یوم کے بعد عمل کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اکثر خوفناک آوازیں اور ڈراؤنی اشکال دورانِ عمل ظاہر ہوا کریں گی۔ ان سے ہرگز خوف نہ کریں۔ آپ کو کچھ نقصان نہ ہوگا اور حصار کے اندر کوئی شے داخل نہ ہو سکے گی۔ پینتیس یوم کے بعد خوفناک اشکال و آوازوں کا ظہور بڑھ جائے گا۔ پس اس وقت آپ کو نہایت ثابت قدم رہنا ہوگا۔ بالآخر چالیسویں روز جس وقت عبارتِ عمل کی تعداد مکمل ہوگی خدا کی قدرت سے عامل کے رُوبرو چاروں مؤکل کالو شاہ، لالو شاہ، مان شاہ اور سُبحان شاہ حاضر ہوں گے اور عامل سے وفاداری کریں گے۔ نیز ہر وقت عامل کے ساتھ رہیں گے اور عامل کے پاس ہر آنے والے کے دِل کا بھید دیا کریں گے۔ دیگر دُنیاوی جائز امور میں بھی عامل کی معاونت کریں گے اور عامل کو غنی کر دیں گے۔ یہ چاروں موکلات ہر وقت عامل سے بار بار کام پوچھ کر تنگ نہ کریں گے بلکہ جب عامل چاہے گا کام کریں گے۔ اگر عامل چاہے تو ہر وقت ان کو اپنے پاس حاضر نہ رکھے بلکہ جب ضرورت ہو بُلا کر کام لے۔ ان سے آخری دِن اِختتام چلّہ پر مناسب معاہدہ طے کر لینا چاہیئے۔ عامل ہونے کے بعد عبارتِ عمل کو روزانہ ایک سو ایک مرتبہ ورد میں رکھنا چاہیئے اور روزانہ بعد نمازِ مغرب چراغ کو روشن کرنا چاہیئے۔ ہر جمعرات یا نوچندی

جمعرات کو نیاز ضرور دینا چاہیئے۔ یہ عمل خصوصیت سے ان عامل حضرات کے لیے مفید ثابت ہوگا جو کہ اپنا آستانۂ عالیہ کھول کر مخلوقِ خدا کی خدمت کرنے کے شائق ہیں۔ اسی طرح پیروں، فقیروں کے لیے بھی یہ عمل مفید ثابت ہوگا۔ یہ عمل عملیاتی کتب میں معدوم ہے۔

65- تسخیر اگیا بیتال

عبارتِ عمل:

آگی رکھوں آگ پیچھے رکھوں۔ اگیا بیتال۔ آئی بلا کو ٹال۔ جو کوئی کرے کراوے۔ الٹ بھید پلٹ کایا۔ جب ہانک ماروں۔ اگیا بیتال آیا۔ لنکا سا کوٹ سمندر سی کھائی۔ جو آنکے نہ حاضر ہو تو حضرت سلیمانؑ کی دوہائی۔ پھرو منتر ایشور واچا۔

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی اِتوار یا نوچندی منگل سے ہر قسم کے گوشت، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ کسی دریا، سمندر یا نہر کے کنارے اس کا چلّہ کریں۔ اگر کنارے آبِ رواں کے کوئی مکان ہو تو وہاں بھی چلّہ کشی کیا جا سکتا ہے۔ رات آٹھ بجے کنارے آبِ رواں جاویں اور اپنا منہ مشرق یا شمال کی سمت کر کے زمین پر بیٹھیں۔ ایک عدد چراغ گلی نیا لے کر اس میں روغن تلخ و دیسی شکر ڈال کر روئی کے فتیلے کی مدد سے روشن کریں۔

گیارہ عدد چھوٹے چھوٹے جوز بوا کے پارچے اپنے سامنے رکھیں۔ نیز سامنے آگ روشن کریں۔ یہ ضروری ہے کہ اس میں سے شعلہ برابر نکلتا رہے۔ اپنے گرد فولادی چھری سے حصارِ سفلی کریں۔ پھر گیارہ مرتبہ ایک پارچہ جوز بوا پر عبارتِ عمل پڑھیں اور دَم کریں اور الگ رکھیں۔ اسی طرح گیارہ پارچوں پر الگ الگ پڑھائی کر کے دَم کریں۔ پھر تمام کے تمام پارچے جوز بوا کو خود کھالیں۔ پھر چراغ بجھا کر گھر واپس آ جائیں مگر چراغ کو اپنے ساتھ لائیں۔ دورانِ عمل بخور گوگل کا لازمی جلاتے رہیں۔ اسی طرح دوسرے دِن بھی عمل کریں۔ تین یوم کا عمل ہے۔ آخری دِن اگیا بیتال کی بھینٹ دیں جو یہ ہے: خیال رہے کہ یہ پانچوں جانور زندہ ہوں گے مگر مچھلی مری ہوئی بھی کام دے گی۔ بھوگ اگیا بیتال ملاحظہ فرمائیں۔ بکرا، مرغ، چیل، کوا، مچھلی اور مدیہ آدھا کلو۔ تیسرے دِن بھینٹ کا سامان ساتھ لے جائیں اور حصار کے اندر رکھیں۔ جس وقت اگیا بیتال حاضر ہو تو پہلے اس سے عہد و پیمان کر لیں۔ جب مکمل معاہدہ عامل اور اس کے درمیان طے ہو جائے اس کے بعد بھینٹ دینا چاہیئے۔ اگر خدانخواستہ تیسرے دِن حاضر نہ ہو تو گیارہویں روز یا اِکیسویں روز ضرور حاضر ہوگا۔ آپ اگیا بیتال سے جب بھی کوئی کام لیں تو اس کو مندرجہ بالا بھینٹ لازمی دینا ہوگی۔ احقر کو یہ عمل حاجی بشیر صاحب نے عطا کیا تھا۔ اگر اِس عمل کا چلّہ نوراتی میں شروع کیا جائے تو پھر نو یوم میں یعنی کالی چودس کے دِن ضرور اگیا بیتال حاضر ہوگا۔ پہلی نوراتی یعنی رام لیلا کو چلّہ شروع کیا جائے گا اور کالی چودس کو ختم ہوگا۔ ان دِنوں عامل اگر اپنے گھر میں پرسکون جگہ پر چلّہ کرے تو گھر پر بھی حاضر ہو جائے گا۔

کامیاب ہو جانے کے بعد عبارتِ عمل کو روزانہ گیارہ مرتبہ چراغ کے سامنے اپنے گھر پر بعد نمازِ مغرب ورد کرنا چاہیئے اور بخور بھی روشن

کرنا چاہیئے اگر ہر ماہ اگیا بیتال کو آپ بھینٹ دیتے رہیں گے تو عامل سے بہت خوش رہا کرے گا اور اس کے حکم کا منتظر ہو گا۔

قارئین ''تسخیر الارواح'' کو معلوم ہو کہ اگیا بیتال نہایت زبردست قوت کا مالک ہے اور سات سمندر پار تک کا کام فی الفور کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر عامل سے خوش ہو جائے تو اگر عامل اس کو آزاد بھی کرنا چاہے تو بھی جاتا نہیں ہے اور اپنے آقا کی غلامی تاحیات کرنا چاہتا ہے۔ جو شخص محنت کرے گا اس کا ثمر پائے گا۔

66- حاضری اگیا بیتال

عبارتِ عمل:

آگ باروں آگ باروں. باروں آگن دھارا تینتیس کوٹ ہوا باروں. ہنومان رکھوالا. بھما دیس گرکاٹاپو ٹاپو اوپر بجرسَلا بَجُزَوُ جوگنی کا پتر اگیا بیتال کی چوکی ھے ری منتر بھگت گرو کی سکت پھرو منتر صابری ایسری باپا آدہ سیری گرو کا شبد ھے سانچا.

طریقۂ زکوٰۃ:

اس عمل کا چلّہ دو طریقے سے کیا جاتا ہے۔ یہاں پر دونوں طریقوں کی وضاحت کروں گا۔ اس منتر کی چلّہ کشی کے بعد اگیا بیتال کی حاضری کے ساتھ ساتھ عامل میں یہ قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ اگر کسی انسان،

جانور یا جنگل میں چند مرتبہ مندرجہ بالا منتر پڑھ کر پھونک دے تو انسان، جانور یا جنگل میں ایک کوس تک آگ لگ جاوے گی۔ یہ آگ عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص کسی بھی طرح نہ بجھا سکے گا۔ طریقہ آگ بجھانے کا یہ ہے کہ عامل ایک چُلّو آب پر منتر پڑھ کر اس سمت آب پھینک دے جہاں آگ لگی ہوئی ہے۔ اب میں آپ حضرات کو پہلے آگ لگانے والا طریقہ سمجھاتا ہوں۔ پھر آگ بجھانے والا۔

بروز نوچندی منگل سے عامل ہر قسم کا گوشت، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور پیاز کا سختی سے پرہیز کرے۔ کسی کھلی فضا میں مشرق کی سمت منہ کر کے نہا دھو کر بیٹھے۔ سامنے لکڑی وغیرہ کی آگ روشن کرے کہ اس سے لَو برابر نکلتی رہے۔ اس کے علاوہ تھوڑی سی آگ الگ روشن کرے جس میں سے شعلہ نہ نکلے۔ اس میں گوگل کا بخور روشن کرے۔ سفوف کھوپرہ کو مسور کے گیلے آٹے کے اندر حبوب بقدر جنگلی بیر بناوے جن کی تعداد ایک سو ایک ہوگی۔

یہ گولیاں روزانہ تازہ بنانا ہوں گی۔ اب آپ ایک گولی پر ایک مرتبہ عبارتِ عمل پڑھ کر دَم کریں اور گولی کو شعلہ والی آگ میں ڈالیں جبکہ دوسری والی آگ میں گوگل ڈالیں۔ اس طرح ایک سو ایک گولی پر دَم کرتے ہوئے تمام گولیوں کو آگ میں ڈال دیں۔ اس طرح روزِ اوّل کا عمل تمام کریں۔ روزانہ شب آٹھ بجے پڑھائی کرنا ہوگی۔ یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے لہٰذا بلا ناغہ روزانہ مندرجہ بالا طریقہ پر عمل کرتے رہیں۔ چالیسویں دِن اگیا بیتال کی بھینٹ رکھیں جو یہ ہے: گوسفند، زاغ اسود، چیل، مرغ، مچھلی اور مدیہ آدھا کلو۔ آخری دِن جس وقت اگیا بیتال عامل کے روبرو حاضر ہو فی الفور مندرجہ بالا پانچوں زندہ جانور اور مدیہ یکے بعد دیگرے اس کو دیں۔ پھر اس سے عہد و پیمان لے کہ جب بھی آپ کسی انسان، حیوان، جنگل یا گھر میں آگ لگا

کر جلانا چاہیں تو سات مرتبہ منتر پڑھ کر آپ اُس طرف پھونک ماردیں۔ فوراً آگ لگ جائے گی مگر آپ کو اگیا بیتال کی بھینٹ ضرور آگ لگانے کے بعد دینا ہوگی۔ عامل ہونے کے بعد چند مرتبہ عبارتِ عمل کو روزانہ ورد میں رکھنا چاہیئے۔ مندرجہ بالا طریقہ جلالی کہلاتا ہے جس سے آگ لگائی جاتی ہے۔ اب آپ کو طریقہ جمالی کا طریقۂ چلّہ کشی سمجھاتا ہوں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

اس طریقہ کار میں بھی حبوب روزانہ ایک سوا ایک عدد کھوپرہ اور مسور کی دال کے بنانا ہوگی۔ رات آٹھ بجے کسی سمندر، دریا یا پھر نہر کے کنارے جائیں۔ منہ مشرق کی سمت رکھنا بہتر ہے مگر کنارہ آپ کسی دوسری سمت ہو تو بھی کوئی ہرج نہیں۔ اب آپ تھوڑی سی آگ گوگل کے بخور کو روشن کرنے کے لیے جلائیں۔ پھر بیٹھ کر عبارتِ عمل کو ایک ایک گولی پر دَم کر کے آبِ رواں میں ڈالیں یا تمام گولیوں پر دَم کرنے کے بعد ایک ساتھ آبِ رواں میں ڈالیں۔ پھر واپس گھر آجائیں۔ پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ چالیس یوم تک روزانہ پڑھائی رات آٹھ بجے کنارے آبِ رواں بلا ناغہ کرتے رہیں۔ چالیسویں دِن بھینٹ جلالی والی دیں اور وچن لیں۔ جب آپ آگ لگا کر بجھانا چاہیں تو ایک چُلّو آب پر سات مرتبہ منتر پڑھیں اور اس طرف آب پھینک دیں جدھر آگ لگی ہوئی ہے۔ اِنشاء اللہ فوراً آگ سرد ہوگی لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ آپ جلالی طریقہ کے عامل ہیں تو صرف آگ لگا سکتے ہیں بجھا نہیں سکتے۔ لہٰذا جب آپ جمالی طریقہ کے بھی عامل ہو جائیں گے تو آپ آگ لگانے کے ساتھ ساتھ آگ بجھانے کی بھی صلاحیت کے مالک ہوں گے۔

جاننا چاہیئے کہ اگیا بیتال مہان شکتیوں کا مالک ہے۔ عامل ہرگز یہ خیال دِل میں نہ لائے کہ اگیا بیتال صرف آگ لگا اور بجھا سکتا ہے بلکہ دُنیا کا ہر جائز کام خواہ سات سمندر پار کا کیوں نہ ہو کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بعض

عامل حضرات اس کے تین چلّہ تک بھی کرتے ہیں۔ دو جلالی طریقہ پر اور ایک جمالی طریقہ پر۔ اس عمل کا چلّہ کرنے سے قبل قاسم شاہ صاحب مرحوم اور پتنگ شاہ صاحب مرحوم کی نیاز شیرینی پر دے کر مٹھائی نیک آدمیوں میں تقسیم کردے۔ اگیا بیتال کے عامل اکثر اَگھوری ہوا کرتے ہیں جن کا مسکن شمشان گھاٹ ہوتا ہے۔

67- تسخیر نارسنگھ اَوگھڑ

عبارتِ عمل:

کامرو سے چلا نارسنگھ او گھڑ. ایسا بیر جیسے ترکش کا تیر. منہ میں پھنسے حلق میں جائے کاٹ کلیجا دشمن کا کھائے. مرگھٹ بیٹھے. تیری کب نکلے دشمن کی کھاٹ. اتنا کھا میرا کر لاوے. مدحلوے کی بھینٹ پاوے. اتنا کھا میرا نہ کر لاوے. دھوبی کی ناند میں گلے. چمار کی ناند میں سڑے. پھرے منتر اسک باچا. باچا چھوڑ کبا چاھوئے. کمبھی نرک میں پڑے. گنگا جی میں گؤ پچھاڑے جو فلاں کام کر کے نہ لاوے.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی منگل سے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ چلّہ کشی کے لیے ایک علیحدہ کمرہ مقرر کریں۔ غسل کر کے رات بارہ بجے کمرے میں داخل ہوں اور ایک عدد نیا چراغ گِلی میں روغن تلخ و روئی کا فتیلہ روشن کریں۔ چراغ سامنے رکھیں۔ ایک بوتل میں مدیہ' ایک عدد ثابت کلیجی مسلّم گوسفند' سوا پاؤ میدے اور گڑ کا حلوہ پکا کر رکھیں' تیر و کمان مصنوعی بنا کر سامنے رکھیں۔ بخور گوگل کا آگ پر دورانِ پڑھائی روشن کرنا ہوگا۔ اپنا منہ مشرق کی سمت رکھیں۔ چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد کلیجی و دِل کا ٹکڑا خون' ایک چٹکی حلوہ' ایک تولہ مدیہ آگ پر ڈال کر کہیں ''نارسنگھ اُو گھڑ یہ لے اپنی بھینٹ''۔ جب یہ چیزیں آگ پر جل جائیں تو پھر چراغ بجھا دیں اور عمل روزِ اوّل کا تمام کریں۔ دورانِ عمل کمرے میں چراغ کی روشنی کے علاوہ بلب یا ٹیوب لائٹ' پنکھا ہرگز نہ جلائیں مگر عمل مکمل ہونے کے بعد لائٹ یا پنکھا چلا سکتے ہیں۔ کسی سے گفتگو کیے بغیر اسی کمرے میں سو جائیں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے قبل کلیجی و حلوے کو کسی جنگل' سنسان جگہ' چوراہا یا شمشان میں کسی کاغذ وغیرہ پر رکھ کر واپس آ جائیں۔ کلیجی و حلوہ ہر منگل کو اور چالیسویں دِن رکھنا ہوگا اور صبح سورج طلوع ہونے سے قبل باہر ڈال دینا ہوگا۔ تیر و کمان' مدیہ روزانہ سامنے رکھنا ہوگا اور تعداد مکمل ہونے کے بعد مدیہ کو روزانہ آگ پر تقریباً ایک تولہ ڈالنا ہوگا۔ پڑھائی روزانہ بلاناغہ چراغ جلا کر اور بخور گوگل کا روشن کر کے کریں۔ اگر دورانِ عمل نارسنگھ نظر آئے تو پھر اس پر چھانٹ ڈالیں۔ یہ بالکل برہنہ حالت میں نمودار ہوتا ہے۔ اکثر کرپان لگا کر آتا ہے۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھیں یعنی روزانہ شب کے وقت بارہ بجے پڑھائی کیا کریں۔ عموماً

بیس یوم کے بعد عمل کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ مختلف قسم کی بھیانک اشکال و آوازوں کا ظہور ہوا کرتا ہے۔ مگر عامل کو کوئی بھی نقصان نہیں ہوتا۔ روزانہ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے بعد جب آپ سوئیں تو کمرے میں زیرو پاور کا بلب روشن کریں یا اندھیرا کر کے سوئیں۔ عمل ہٰذا کا چلّہ چالیس یوم کا ہے اور عمل کے آخری پانچ دِن عامل کے لیے بہت سخت ہوا کرتے ہیں۔ اکثر عامل کو ڈرانے دھمکانے کی بہت کوشش کرتا ہے مگر ثابت قدم رہنا چاہیئے۔ چالیسویں دِن عمل کے اِختتام پر نارسنگھ بیر عامل کے روبرو برہنہ حالت میں نمودار ہوگا لہٰذا اس وقت اس سے وچن لیں پھر اس کی بھینٹ دیں۔ طریقہ حاضری بھی دریافت کر لینا چاہیئے۔ جب بھی کوئی کام لیں تو بھینٹ لازمی دیں۔ نیز ہر نوچندی منگل کو ضرور بھینٹ دینا چاہیئے چاہے کام لیں یا نہ لیں۔ روزانہ عبارتِ عمل کو کم از کم چالیس مرتبہ بخور و چراغ جلا کر لازمی رات بارہ بجے پڑھنا چاہیئے۔ یہ بات یاد رکھنا چاہیئے کہ آخری دِن جس وقت عبارتِ عمل کی تعداد مکمل ہو اس وقت کمان اُٹھا کر ایک تیر مشرق کی سمت کمان سے پھینکیں جبکہ دوسری تیر شمال کی سمت پھینکنا چاہیئے۔

جب بھی عامل کو کوئی کام نارسنگھ سے لینا ہو تو پہلے بھینٹ دیں پھر ایک تیر مشرق کی سمت جبکہ دوسری تیر شمال کی سمت کمان سے پھینکیں فی الفور کام ہوگا۔ یہ عمل خاص طور پر ظالم و جابر دشمنوں پر خصوصیت سے بہت زود اثر اثرات رکھتا ہے چنانچہ اگر آپ کا کوئی انتہائی طاقت ور دشمن ہے اور آپ کو ناجائز بلاوجہ ستا رہا ہو اور آپ کو اس سے اپنی جان کا خطرہ لاحق ہو اور دنیاوی طور پر آپ اس سے مقابلہ کرنے سے قاصر ہوں ایسی صورت میں آپ اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ انشاءاللہ آپ کے دُشمن کا ایسا حشر ہوگا کہ لوگوں کے لیے نشانِ عبرت بن جائے گا۔ اس عمل کو آپ صرف جائز صورت میں استعمال

کریں ورنہ ناجائز کسی کو ستائیں گے تو نارسنگھ اوگھڑ آپ کو اس طرح روند ڈالے گا جس طرح ہاتھی اپنے دشمن کو روند روند کر ہلاک کر دیتا ہے۔

68- حاضری نار سنگھ

عبارتِ عمل:

نرور سے چلا نارسنگھ در کھنبہ در شمشیر جیسے ترکش کا تیر. منہ میں بیٹھے حلق میں جائے کاٹ کلیجا دشمن کا کھائے. جو اتنا کہا میرا نہ کر لاوے. دھوبی کی ناند میں گلے. چمار کی ناند میں سڑے. پھرے منتر اسک باچا. باچا چھوڑ کبا چاھوئے. کنبھی نرک میں پڑے. گنگا جی میں گؤ پچھاڑے جو فلاں کام کر کے نہ لاوے.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی منگل سے گوشت ہرقسم، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور پیاز کا پرہیز کریں۔ شب بارہ بجے کسی پرسکون کمرہ یا کھلی فضا میں مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ سامنے ایک عدد چراغ سرسوں کے تیل کا روشن کریں۔ اور بخور گوگل کا روشن کرنے کے لیے آگ کوئلوں کی روشن کریں۔ آگ کے قریب برگ کیلا کا ایک چھوٹا سا خیمہ لگا دیں۔ اس میں تصویر خیالی نارسنگھ کی لگا دیں یا مورتی رکھیں۔ سامان پوجا میں تیر و کمان، بلم و تلوار فرضی بنا

کر رکھیں۔ مدیہ و کباب کبد گوسفند کے، سیندور کی ڈبیہ، عطر کی شیشی، صندل ابیض واحمر رکھیں۔ عمل سے قبل غسل ضرور کریں۔ عین رات کے ٹھیک بارہ بجے چراغ کو روشن کر دیں اور بخور گوگل کا برابر روشن کرتے رہیں۔ عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ نارسنگھ کی حاضری کا تصور کر کے چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد کباب و مدیہ تھوڑا تھوڑا سا آگ پر ڈالیں۔ جب جل جائے عمل تمام کریں۔ چراغ کو چاہے بجھا دیں یا جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ اگر آپ عمل کھلی فضا میں مثل میدان یا چھت وغیرہ پر کر رہے ہیں تو چراغ بجھانے کی زحمت نہ کریں بلکہ جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ اگر بند کمرے میں عمل کریں تو چراغ عمل کے بعد بجھا دیا کریں اور تمام لوازماتِ عمل کو وہیں رکھا رہنے دیں اور اسی کمرے میں سو جائیں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے قبل کباب کو کسی چوراہا یا جنگل یا شمشان میں رکھ کر واپس آ جائیں۔ پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ ہر منگل کو کباب کی بھینٹ لازمی دینا ہوگی۔ نیز آخری دِن یعنی چالیسویں روز بھی کباب رکھیں۔ مدیہ کی بھینٹ روزانہ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے بعد آگ پر ڈالا کریں۔ روزانہ رات بارہ بجے غسل کر کے روزِ اول کی طرح عبارتِ عمل کا ورد کرتے رہیں۔ بیس یوم کے بعد عمل کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ چالیسویں دِن عمل کے اِختتام پر نارسنگھ کی حاضری ہوگی۔ پہلے آپ اس سے معاہدہ معقول کریں۔ پھر اس کو کباب و مدیہ کی بھینٹ دیں۔ عمل کی کامیابی کے بعد روزانہ چراغ و بخور گوگل کا روشن کریں۔ ساتھ ہی چالیس مرتبہ عمل کی عبارت کو ورد کریں۔ ہر آٹھویں دِن منگل کے دِن بھینٹ دیا کریں۔ نارسنگھ ہر وقت خدمت کے لیے تیار رہا کرے گا۔

یہ عمل دشمن کو ہلاک و بیمار کرنے کے لیے حد درجہ سریع التاثیر ہے لہٰذا اگر آپ کا دشمن ناحق آپ کو کسی طرح نقصان پہنچا رہا ہے تو پھر آپ اس عمل

سے ظالم کو نیست و نابود کر سکتے ہیں لیکن اگر کسی شخص نے بلا وجہ کسی کو اس عمل سے ہلاک یا بیمار کرنے کی کوشش کی تو نار سنگھ عامل کو تباہ و برباد کر دے گا۔ نیز نار سنگھ عامل کا آئندہ کبھی بھی کوئی کام نہ کرے گا اور عامل کے پاس سے چلا جائے گا۔

میرے استاد عبدالغفار صاحب کی نار سنگھ اور بیر سنگھ نے تقریباً پینتالیس سال خدمت کی جو ایک طویل عرصہ ہے۔ احقر نے بھی اس عمل کا چلّہ ایک سال قبل کر کے دونوں سرداروں کو حاضر کیا تھا۔ اگر کوئی شریف النفس طبع شخص دونوں سرداروں کو حاضر کرنا چاہے تو احقر سے رابطہ کرے۔

69- تسخیر موھن بیر

عبارتِ عمل:

موہن موہن میں کہوں۔ موہن میرا بیر۔ موہن میرا ایسا چلے جیسے ترکش سے نکلے تیر۔ میرے موہن کا گورا گھوڑا گوراز ین۔ اس پر سوار شاہ ملنگا پیر نہ مدپئے نہ مچھلی کھاوے اسی کوس کے دھاوے جاوے۔ سوتی ہو یا سوتا ہو جگا کے لاوے۔ بیٹی ہو یا بیٹا ہو اٹھا کے لاوے۔ روٹھی ہو یا روٹھا ہو منا کے لاوے۔ چھجے کی رانی محلوں کی شہزادی کنویں کی پنہاری جسے کہوں موہ کے نہ لاوے توری توری ہیں بھانجی پر تین طلاق تین طلاق تین طلاق۔ جسے کہوں موہ کے نہ لاوے تو شہنشاہ پیر کے خون سے نہاوے۔ ماں اپنی کا دودھ

حرام کرے۔ تجھے قسم ہے شہنشاہ پیر کی۔

طریقہ زکوٰۃ:

بروز نوچندی اتوار سے گوشت ہر قسم کا، مچھلی، انڈہ، جماع، کچا لہسن اور پیاز کا پرہیز کریں۔ چلّہ کشی کے لیے ایک علیحدہ پرسکون کمرہ مقرر کریں۔ روزانہ غسل کرنے کے بعد پڑھائی کریں رات کے بارہ بجے کمرے میں مشرق یا شمال کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ سامنے ایک عدد نیا روغن تلخ کا چراغ روئی کے فتیلے کی مدد سے روشن کریں۔ گل سرخ، عطر کی شیشی، سیندور، چراغ کے پاس رکھیں۔ کمرے میں چراغ کی روشنی کے علاوہ کوئی دوسری لائٹ وغیرہ نہ جلائیں۔ چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر کامل توجہ کے ساتھ عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ تصور موہن بیر کی حاضری کا ہو۔ پڑھائی کے وقت بخور لوبان کا برابر روشن کرتے رہیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد چراغ کو بجھا دیں اور اسی کمرے میں سو جائیں۔ صبح اُٹھ کر اپنے کام کاج میں مصروف ہوں۔ دوسرے دِن بھی روزِ اول کی طرح تمام لوازماتِ عمل کو سامنے رکھ کر عبارتِ عمل کا ورد رات بارہ بجے کریں۔ اس عمل کا چلّہ چالیس یوم کا مکمل کریں۔ پھول روزانہ تازے رکھا کریں۔ پرانے پھولوں کو الگ رکھتے رہیں۔ ہر ہفتہ کسی چوراہے یا ویران مقام پر ڈال دیا کریں۔ مگر سورج طلوع ہونے سے قبل یہ کام کرنا ضروری ہے۔ تیس یوم کے بعد موہن بیر عامل کو دورانِ پڑھائی نظر آنا شروع ہو جائے گا اور چالیسویں دِن اختتام عمل پر عامل کے رُوبرو بالمشافہ حاضر ہوگا اور اقرارِ تابعداری کرے گا۔ اس سے مناسب معاہدہ طے کر لیں اور جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی دریافت کر لینا چاہیئے۔

چلّہ کشی مکمل ہونے کے بعد روزانہ چالیس مرتبہ عبارتِ عمل کا ورد بخور لوبان کا اور چراغ کو روشن کر کے کرنا ضروری ہے تاکہ عمل کی تاثیر

برقرار رہے۔ یہ موہن بیر حب کے کام بے مثل کرتا ہے۔ مرد وعورت دونوں کو حکماً عامل کا غلام بنا دیتا ہے یا اگر آپ کسی دوسرے کا کام موہن بیر سے لینا چاہیں تو وہ بھی کر دے گا۔ علاوہ ازیں اگر عامل سے خوش ہو جائے تو دیگر دنیاوی کام وخبریں دور دراز کی لا کر دیتا ہے۔ بہر حال یہ ایک بے خطا و تیر بہدف عمل ہے جو میں نے آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ چاہے آپ اس کی قدر کریں یا نہ کریں۔

70- حاضر[illegible] آ[illegible] بڑا [illegible]

عبارتِ عمل:

کالا کلوا چونسٹھ بیر میرا کلوا بھاگے تیر جہاں کو بھیجوں وہاں کو جائے۔ ماس مچھلی چھونہ آئے۔ میں کہوں وہ کر کے لائے۔ اتنا کام میرا نہ کرے تو تجھے اپنی ماں کا دودھ پیا حرام۔

طریقۂ زکوٰۃ:

احقر نے چند سال قبل اس عمل کا چلّہ کراچی میں کلفٹن کے ساحلِ سمندر پر کیا تھا۔ ساتھ ہی میرے ایک شاگرد محترم جناب قاری یونس صاحب نے بھی اس کا چلّہ کیا تھا۔ اس عمل میں میں نے ایک خاص بات کا مشاہدہ کیا جو قارئین کی دلچسپی کے لیے تحریر کرتا ہوں۔ ہوا یوں کہ تقریباً رات کے پونے بارہ بجے میں اور یونس صاحب اس عمل کے چلّہ کشی کی غرض سے سامان بھینٹ وغیرہ لے کر کلفٹن کے ساحل پر پہنچے اور ہم دونوں اپنی اپنی جگہ کا تعین کرنے کی غرض سے دیوار کے نیچے اُترے ہی تھے کہ اچانک میری نظر ایک چھوٹے سے ٹیلے کے اوپر پڑی۔ وہاں پر ایک تین چار فٹ لمبا سیاہ رنگ کا سایہ نظر آیا۔ میں

نے خیال کیا کہ کوئی کتا وغیرہ ہے۔ کچھ ہی دیر کے بعد دوبارہ میں نے دیکھا کہ وہی سایہ اپنے دونوں ہاتھ اوپر آسمان کی طرف کر کے اور مجھے اشارہ ہاتھ سے کیا کہ میں موجود ہوں۔ میں نے یونس صاحب کی توجہ اس طرف کرائی تو یونس صاحب نے کہا کہ استاد یہ تو کلوا بیر معلوم ہوتا ہے۔ الغرض میں نے بھی اپنی دیگر روحانی طاقت سے معلوم کیا تو پتہ چلا کہ یہ کلوا بیر ہے اور ہم دونوں استاد شاگرد کے چلّہ کشی شروع کرنے سے قبل ہی آ موجود ہوا۔ اس واقعہ کے ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ عملِ ہٰذا انتہائی زود اثر اور بے خطا ہے۔ میں نے سات ہفتہ تک اس کا برابر چلّہ مکمل کیا مگر چونکہ میرے پاس بعد میں کلوے سے بڑی طاقت آئی لہٰذا کلوے کو آزاد کرنا پڑا۔ اگر کوئی شخص اس عمل کے چلّہ کشی کا متمنی ہے تو احقر سے اجازت لے سکتا ہے۔ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ بروز نوچندی منگل سے ہر قسم کا گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور پیاز کا سختی سے پرہیز کریں حتّی کہ گوشت یا مچھلی وغیرہ کو ہاتھ بھی نہ لگائیں۔ رات کے پونے گیارہ بجے کسی سمندر' دریا یا نہر کے کنارے جائیں جہاں پر لوگوں کی آمد ورفت نہ ہو۔ آپ پانی کے کنارے کھڑے ہو جائیں۔ اپنے سامنے کسی کاغذ کے اوپر ثابت کبد گوسفند معہ قلب وپھیپھڑہ ایک عدد' پیڑہ ایک عدد' مدیہ ایک چھٹانک' ہنومان سیندور ایک تولہ رکھ کر دوب بتی کو روشن کریں اور ٹھیک رات کے بارہ بجے کھڑے ہو کر عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ ورد کریں اور تمام سامان چھوڑ کر واپس گھر آ جائیں۔ بہتر ہے کہ راستے میں کسی سے گفتگو نہ کریں۔ انتہائی مجبوری میں بات کر سکتے ہیں۔ گھر آ کر سو جائیں۔ دوسرے دن بھی اسی مقام پر جائیں جہاں روز اول عمل پڑھا تھا مگر پڑھائی کے وقت صرف دوب بتی روشن کریں باقی کوئی سامان بھوگ کا نہ رکھیں۔ صرف ہر منگل کے دن سامان بھینٹ رکھیں۔ مگر پڑھائی روزانہ رات بارہ بجے کرنا ہوگی۔ یہ عمل کل انچاس یوم

کا ہے۔ چوتھے یا پانچویں منگل کو کلوا آپ کے سامنے ظاہر ہو کر اپنے بھوگ کا سامان دورانِ پڑھائی لے جائے گا۔ ساتویں منگل کو جس وقت آپ کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہو گی کلوا آپ کے سامنے برہنہ حالت میں ظاہر ہو کر آپ سے دریافت کرے گا کہ مجھے کیوں بلایا ہے۔ آپ اس سے کہیں کہ میں تم سے اپنے دنیاوی کام مثلاً دوستی، دشمنی، عداوت، ترقی رزق، لوگوں کے دلوں کا بھید اور جو کچھ تم کام کرنے کی قوت رکھتے ہو ان تمام کاموں کو میرے کہنے یا حکم پر کرو گے۔ وہ اِقرار کرے گا پھر آپ اس سے دریافت کریں کہ کام کرنے کے بعد مجھ سے تم کیا بھینٹ اپنی لیا کرو گے؟ وہ آپ کو بتا دے گا۔ آپ اس کو جلد حاضر کرنے کا طریقہ بھی معلوم کریں۔ کوئی مخصوص طریقہ کار آپ کو بتائے گا۔ کامیاب ہونے کے بعد روزانہ آپ عبارتِ عمل کو کم از کم اِکیس مرتبہ ورد میں رکھیں گے۔ ہر منگل یا نوچندی منگل کو کلوے کی پوری بھینٹ دیا کریں۔ چاہے کام اس سے لیں یا نہ لیں کیونکہ جو عامل حضرات بھوگ دیتے رہتے ہیں ان کی چیز ہر وقت کام کرنے کو تیار رہتی ہے۔ جبکہ جو لوگ اپنی حاضر چیز کو بھوگ دینے میں سستی یا کنجوسی کرتے ہیں ان کی چیز خراب ہو جاتی ہے یا پھر ناراض ہو کر چلی جاتی ہے۔ تجربے میں یہ بات آئی کہ اگر کلوا عامل کا دوست بن جائے نیز عامل اس سے صرف جائز دنیاوی کام لے تو پھر اگر عامل اس کو آزاد کرنا چاہے تو بھی جانے کو تیار نہیں ہوتا اور زار و قطار رونے لگتا ہے۔ یہ کلوا بہت زبردست عامل بھی ہے۔

71- تسخیر کلوا بیر

عبارتِ عمل:

کالا کلوا چونسٹھ بیر. میرا کلوا

بھاگے تیر. جھاں کو بھیجوں وھاں کو جائے. ماس مچھلی کو چھو نہ جائے. اپنی ماری آپ ھی کھائے. چلت بان ماروں. الٹ مونٹھ ماروں. مار مار کلوا تیری آس چار چومکھا دیا نہ بھاتی. جا توڑے دشمن کی چھاتی. اتنا کام میرا نہ کرے تو اپنی ماں کا چوسا دودہ حرام کرے.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی منگل سے گوشت، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور پیاز کا پرہیز کریں۔ یہ عمل شمشان گھاٹ یا کنارے آبِ رواں کرنا ہوگا لہٰذا رات کے ٹھیک بارہ بجے شمشان گھاٹ یا کنارے آبِ رواں بیٹھ کر شکرانہ سوا پاؤ چاولوں کا، مدیہ ایک چھٹانک، سگریٹ چرس کی دو عدد جلا کر رکھیں۔ بخور دوب بتی کا روشن کریں۔

پھر عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ پھر گھر واپس آ جائیں۔ بھوگ ہر منگل کو دینا چاہیئے اور پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے بعد بھوگ کا سامان چھوڑ کر آ جانا چاہیئے۔ یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے لہٰذا روزانہ رات بارہ بجے پڑھائی کرتے رہیں۔ دوسرے عشرے سے کلوا آپ کو نظر آنا شروع ہو جائے گا۔

تقریباً روزانہ دورانِ پڑھائی آپ کے سامنے چلتا پھرتا نظر آیا

کرے گا۔ اس سے آپ بالکل خوف نہ کھائیں۔ آپ کو بالکل نقصان نہ پہنچائے گا۔ چالیسویں دن بھوگ کا سامان رکھ کر عبارتِ عمل کا ورد کریں۔ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے بعد کلوا بیر آپ کے سامنے حاضر ہو کر دریافت کرے گا کہ مجھے کیوں بلایا ہے۔ اس وقت آپ اپنا مدعا اس سے بیان کر دیں اور طریقہ حاضری بھی دریافت کر لیں۔ وہ آپ کی تابعداری کا اقرار کرے گا اور کام کرنے کے بعد بھینٹ کیا لے گا بتائے گا۔

کامیاب ہونے کے بعد آپ روزانہ عبارتِ عمل کو اِکیس مرتبہ ورد میں رکھیں گے نیز ہر ہفتہ یا ہر ماہ کلوے کو لازمی بھینٹ دینا ہوگا۔ جس کی وجہ سے یہ عامل سے بہت خوش رہا کرے گا اور آپ کے حکم کا منتظر رہا کرے گا۔

72- حاضری بڑا چھوٹا کلوا

عبارتِ عمل:

کالا کلوا کالی رات. کلوے کو بلاؤں آدھی رات. لگر میرے بلائے پر نہ آئے تو تیری ماں بھن پر تین طلاق تین طلاق تین طلاق.

طریقۂ زکوٰۃ:

یہ عمل نوچندی دن سے شروع کیا جائے گا۔ ہفتہ یا اتوار یا پھر منگل کے دن سے پڑھائی شروع کر دیں۔ یہ عمل مرگھٹ میں یا پھر جس مقام پر کلوے کا مسکن ہو وہاں پر جا کر دِن کے ٹھیک بارہ بجے دعوت دے آئیں۔ طریقہ دعوت اپنے استاد سے دریافت کریں یا پھر احقر سے معلوم کر سکتے ہیں۔

اگر مخصوص طریقے پر دعوت نہیں دیں گے تو کلوے آپ کے پاس گھر پر دورانِ پڑھائی حاضر نہیں ہوں گے۔ جس دن آپ دعوت دیں گے اسی دن شب کو ٹھیک بارہ بجے کسی علیحدہ کمرے میں مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ سامنے ایک عدد نیا چراغ گلی روغن تلخ و رُوئی کے فتیلہ کا روشن کریں۔ چراغ کے سامنے سات ٹکڑے کبد گوسفند سیندور لگے ہوئے کسی مٹی کے برتن میں رکھیں۔ مدیہ ایک پاؤ اور بخور گوگل کا کوئلوں پر دورانِ پڑھائی روشن کریں۔ حصارِ سفلی کر لیں۔ عبارتِ عمل کو گیارہ سو مرتبہ چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر پڑھیں۔ دورانِ پڑھائی حاضری کا تصور ہو۔ گیارہ سو کی تعداد مکمل ہونے کے بعد کبد و مدیہ تھوڑا تھوڑا سا آگ پر ڈالیں اور کہیں:

''کالا کلوا یہ لے اپنی بھینٹ''۔

یہ الفاظ تین مرتبہ دہرائیں۔ جب دونوں چیزیں جل جائیں تو چراغ بجھا کر حصار کاٹ کر باہر نکل آئیں۔ کمرے میں زیرو پاور کا بلب جلا کر وہیں سو جائیں۔ تمام سامان اسی مقام پر پڑا رہنے دیں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے قبل سامان بھینٹ یعنی کبد کو کلوے کے مسکن پر یا کسی ویران چوراہے یا پھر کسی جنگل وغیرہ میں ڈال دیں اور واپس گھر آ جائیں۔ پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ کبد گوسفند ہر آٹھویں دن رکھنا چاہیئے مگر مدیہ کو روزانہ دورانِ پڑھائی رکھنا چاہیئے۔ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے بعد ایک یا دو تولہ آگ پر ڈالنا چاہیئے۔ روزانہ رات کو ٹھیک بارہ بجے عبارتِ عمل کا ورد کرنا چاہیئے۔

یہ عمل کل گیارہ یوم کا ہے لیکن جن لوگوں کی قوتِ روحانی کمزور ہوگی ان کو اِکیس یوم کا چلّہ کرنا پڑے گا۔ ساتویں یا نویں یوم دورانِ پڑھائی اکثر کلوے حاضر ہو جاتے ہیں۔ ایک عدد بڑا کلوا بالکل سیاہ رنگ کا جبکہ باقی تین چھوٹے ہوتے ہیں۔ جو برہنہ حالت میں نمودار ہوتے ہیں۔ آخری دِن

تعداد مکمل ہونے کے بعد عامل سے گفتگو کریں گے۔ کچھ شرائط اپنی بھی پیش کریں گے عامل کو چاہیئے کہ سوچ سمجھ کران سے معاہدہ کرے۔ ہر کام عامل کا فی الفور کریں گے۔ کام لینے کے بعد بھینٹ ضرور دیا کریں۔ بڑے کلوے کو چار ٹکڑے کبد کے اور چھوٹوں کو ایک ٹکڑا دیا کریں۔ اسی طرح مدیہ بڑے کو چار تولے اور چھوٹوں کو ایک ایک تولہ دیا کریں۔ اگر آپ کام نہ بھی لیں جب بھی بھینٹ ہر ہفتہ دینا پڑے گی۔ اس طرح کلوے ہر وقت آپ کے حکم کے منتظر رہا کریں گے۔ دورانِ چلّہ کشی ہر قسم کا گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز لازم ہے۔

احقر نے چند سال قبل اس عمل کا چلّہ کیا تھا۔ دورانِ دعوت روزِ اول ہی بڑا کلوا ایک جھاڑی سے نکل کر میرے سامنے آ کر کھڑا ہوگیا اور کچھ عجیب وغریب معنی خیز گفتگو کرتا رہا مگر میں نے زیادہ اس سے گفتگو نہ کی اور جانے کو تین چار مرتبہ کہا تو وہ اُسی جھاڑی میں جا کر غائب ہوگیا جہاں سے آیا تھا۔ اُسی دن سے مجھے اس عمل کی صحت پر کامل یقین ہوگیا اور میں نے بڑے ذوق وشوق سے اس عمل کے چلّے کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

73- تسخیر بالِشتا کلوا

عبارتِ عمل:

انت چنت سیسک هار.

طریقۂ زکوٰۃ:

میرے پاس کلوے کو حاضر کرنے کے کئی اعمال ہیں مگر ان سبھوں میں یہ عمل بڑا ہی عجیب وغریب ہے۔ انتہائی زبردست قوتِ روحانی رکھتا ہے اور سب سے خاص بات یہ ہے کہ دیگر قسم کے کلوے برہنہ حالت میں

ودار ہوتے ہیں جبکہ یہ کلوا جوگیا لباس پہن کر اور ساتھ ہی دو عدد کان میں اسی بُندے پہن کر عامل کے روبرو حاضر ہوتا ہے اور کسی قسم کا عامل کو دورانِ چلّہ کشی ڈراتا یا دھمکاتا نہیں ہے لہٰذا عامل کو حصار کرنے کی زحمت نہیں کرنا پڑتی۔ عروج ماہ قمری میں عامل گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز بروز نوچندی ہفتہ یا نوچندی اتوار سے شروع کرے۔ رات کو ٹھیک بارہ بجے کسی علیحدہ پرسکون کمرے میں جوگیا لباس پہن کر داخل ہوں اور منہ مشرق کی سمت رکھیں اور جوگیا رنگ کا کپڑا زمین پر بچھا کر اس پر بیٹھ کر سامنے ایک عدد نیا چراغ گلی میں روغن کنجد اور روئی کا فتیلہ روشن کریں۔ بخور ''فلک سیر' مقل اور لوبان'' آدھی آدھی چھٹانک ملا کر سفوف بنائیں اور دورانِ پڑھائی اسی بخور کو ہر مرتبہ عبارتِ عمل کو پڑھتے ہوئے آگ پر ڈالتے رہیں۔ جب بخور تمام ختم ہو جائے تو عمل پڑھنا بند کر دیں۔ دورانِ عمل چراغ کی لو پر برابر نگاہ رکھیں۔ روزانہ ایک وقت پر حاضری کا تصور کر کے پڑھیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر چراغ کے آس پاس کھڑا نظر آئے گا مگر آپ اپنی پڑھائی جاری رکھیں۔ کسی قسم کی گفتگو نہ کریں۔ یہ عمل کل چودہ یوم کا ہے۔ آخری دن حاضر ہو کر اقرارِ تابعداری کرے گا۔ اگر عامل کی روحانی قوت مضبوط ہوگی تو ساتویں دن عامل سے اقرارِ تابعداری کرے گا۔ روزانہ تینوں اجزاء کے بخور کا وزن ڈیڑھ چھٹانک ہوگا اور روزانہ اسی وزن کے حساب سے جلانا ہوگا۔ جس کمرے میں آپ عمل کا چلّہ کریں گے اس کمرے میں اندر کی ہوا باہر نکالنے والا ایک عدد پنکھا دورانِ عمل برابر چلتا رہے تا کہ کمرے میں دھواں زیادہ جمع ہو کر عامل کو نقصان نہ پہنچائے۔ اگر کمرے میں روشن دان یا کھڑکیاں ہوں تو ان کو کھول دیں۔ اس طرح بھی دھواں کمرے کا باہر خارج ہوتا رہے گا۔ اس عمل کی مخصوص تعداد کوئی مقرر نہیں۔ جب بخور تمام جل جائے عمل مکمل ہوگا۔

74- حاضری بھوت

عبارتِ عمل:

اُوُم شری بم بم بھم بھوتے شری مم
بسی کرو کرو سُوَاھَا.

طریقہ زکوٰۃ:

قمر جس رات کو منزلِ شولہ میں ہو اسی دن سے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز اختتام عمل تک رکھیں۔ یہ عمل کل تین یوم کا ہے لیکن کمزور روحانیت والے کو چھ یوم لگ سکتے ہیں یا پھر زیادہ سے زیادہ نویں دن بھوت حاضر ہو کر عامل کا غلام بن جائے گا۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے کسی دیسی کیکر کے درخت کے نیچے جو کہ ویران جگہ مثل جنگل یا قبرستان میں ہو اس کے نیچے مشرق کی سمت منہ کر کے برہنہ حالت میں بیٹھیں اور حصار فولادی چھری سے اپنے گرد کر لیں اور چاقو کو اپنے سامنے زمین میں آدھی گاڑ دیں۔ پھر توجہ کامل سے بھوت کی حاضری کا تصور کر کے عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ روزِ اول ہی سے اثرات ظاہر ہوں گے مگر ہرگز خوف نہ کریں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد کپڑے پہن کر حصار کھول کر واپس گھر لوٹ آئیں۔ پشت سے اگر کسی قسم کی آواز آئے تو پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں نہ ہی کسی قسم کا جواب دیں اور کسی سے گفتگو کیے بغیر سو جائیں۔ دوسرے اور تیسرے دن بھی روزِ اول کی طرح عمل کریں تیسرے دن عمل کے اختتام پر آپ سے گفتگو کرے گا اور بھینٹ مانگے گا۔ اس کی بھینٹ مخصوص ہے جو آپ کو دینا پڑے گی۔ بھینٹ لینے کے بعد بھوت آپ کا مطیع ہوگا۔ یہ عمل ہندی عملیاتی کتب معتبرہ میں مختلف انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔ اپنی اپنی جگہ ہر طریقہ درست ہے۔ اکثر کتابوں میں

عبارتِ عمل میں کم و بیش تبدیلی ہے تو کہیں پر کتابت کی غلطی ہے۔ زیرِ نظر عمل کی عبارت بالکل درست ہے۔ اس لیے آپ حضرات بلا جھجک اس عمل کا چلّہ کریں۔ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ احقر کے ایک شاگرد کا یہ عمل آزمودہ ہے مگر اس نے خوف کی وجہ سے اس کا چلّہ ادھورا ہی چھوڑ دیا کیونکہ روزِ اول ہی دورانِ عمل ایک سیاہ رنگ کا سانپ حصار کے گرد کنڈل مار کر بیٹھ گیا تھا اور پھنکاری مار رہا تھا۔ بھینٹ دینے کا طریقہ آپ اپنے استاد یا پھر جس کے زیر نگرانی چلّہ کر رہے ہیں ان سے دریافت کریں۔

75- تسخیر بھوت

عبارتِ عمل:

اُوْنُ ھَرَوْنُ کَرَوْنُ کُرُوْنُ پَھُٹُ پَھُٹُ
کَرَٹُ کَرَٹُ ھِرِیُنُ ھِرِیُنُ بُھوت آ گچُھُ آ
گچُھُ ھَرَانُ ھِرِیُنُ ٹَھُ ٹَھُ.

طریقہ زکوٰۃ:

عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی اتوار سے ہر قسم کے گوشت' انڈہ' مچھلی' کچا لہسن' کچی پیاز اور جماع کا پرہیز کریں۔ رات کو غسل کر کے کسی آبادی سے دور برگد کے درخت کے نیچے بیخ کے نزدیک مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں اور بخور گوگل و لوبان کا روشن کریں۔ عبارتِ عمل کو آٹھ ہزار مرتبہ درست اعراب کے ساتھ پڑھیں تو تعداد مکمل ہونے کے بعد یکا یک غیب سے نمودار ہوگا۔ اس سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں فوراً بخور سرعت سے آگ پر ڈالنا شروع کر دیں تو بہت خوش ہو کر عامل کی خواہشِ دلی معلوم کرے گا۔ اس وقت عامل اس سے جو چاہے وعدہ لے عامل کا ہمیشہ غلام بن کر رہے گا

اور ہر کام فی الفور کر دیا کرے گا۔ تاحیات مطیع و فرمانبردار رہے گا۔ یہ عمل صرف ایک یوم کا ہے تاہم کمزور روحانیت کے اشخاص کو زیادہ سے زیادہ تین یوم برابر چلّہ کرنا ہوگا۔

76- احضار بھوت ناتھ

عبارتِ عمل:

اُوْمْ نَمُوْ بُھُوْتْ نَاتُھُ سَمَسْتْ بُھُوَّنْ
بُھُوْتَانِیْ سَادَھئِے ھُوْنْ.

طریقۂ زکوٰۃ:

انتہائی قوی منتر ہے۔ اس عمل کا عامل بھوت ناتھ کو مسخر کر کے بہت زبردست قوتِ روحانی کا مالک بن جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز نوچندی اتوار یا نوچندی ہفتہ یا پھر نوچندی منگل کے دن سے اس عمل کے چلّہ کشی کا قصد کریں۔ دورانِ چلّہ کشی گوشت' انڈہ' مچھلی' کچا لہسن اور کچی پیاز نیز جماع کا بھی پرہیز رکھیں۔ رات کے وقت کسی علیحدہ پرسکون کمرے میں داخل ہوں۔

رات کے ٹھیک بارہ بجے منہ مشرق کی سمت کر کے بیٹھیں۔ ایک عدد سرسوں کے تیل کا چراغ گلی سامنے روشن کریں اور بخور گوگل' لوبان اور دوب کا روشن کریں۔ حصار بدنی سفلی کر لیں پھر عبارتِ عمل کو ڈھائی ہزار مرتبہ چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد عمل تمام کریں اور اسی کمرے میں سو جائیں۔ دوسرے دن بھی روزِ اول کی طرح عمل رات بارہ بجے کریں۔ اس طرح روزانہ مقررہ وقت پر چالیس یوم کا چلّہ کریں۔ چالیسویں دن بھوت ناتھ حاضر ہو کر آپ کا مطیع ہوگا۔ اور ہر قسم کے جائز امورِ دنیاوی میں معاون و مددگار رہوگا۔

77- حاضری بھوتنی

عبارتِ عمل:

اُوْنْ ھَـرَوْنْ کَـرَوْنْ کُـرُوْنْ پَھُـٹْ پَھُـٹْ
کَـرَٹْ کَـرَٹْ ھِـرِیُنْ ھِـرِیُنْگ بُھُوْتُنِـیْ
آگچھ آگچھ ھَرَانْ ھِرِیُنْگ ٹَھْ ٹَھْ.

طریقۂ زکوٰۃ:

اس کتاب ''تسخیر الارواح'' میں اکثر منترجات سنسکرت زبان کے تحریر کیے گئے ہیں جن کو درست ادائیگی کے ساتھ ورد کر کے مطلوبہ فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ اگر کوئی بھی شخص ان منتروں کی درست ادائیگی اور کلمات یا الفاظ کا صحیح تلفظ نہیں ادا کرے گا تو اثرات ہرگز ظاہر نہ ہوں گے۔ لہٰذا کسی کامل استاد کی زیرِ نگرانی منتروں کو حفظ کر کے چلّہ کشی کرنے کا قصد کریں۔ تاکہ آپ کی محنت رائیگاں نہ جائے۔ سنسکرت زبان کے زیادہ تر منترجات شِیو شنکر نے کہے ہیں۔ شیو جی کا شمار صفِ اول کے ماہرین میں ہوتا ہے۔ ہندومت کے عقائد کے مطابق پریتوں کا مقامِ مسکن پریت لوک ہے۔ علاوہ ازیں زمین پر' پیپل' برگد' اِملی' گولر' چھینکر' بیر وغیرہ کے درختوں پر بھی ان کا یعنی بھوت پریتوں کا مسکن ہوتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جن بند مکانوں کو چھ ماہ تک چراغ یا روشنی نہ کی جائے وہاں پر بھی بھوت پریت اپنا مسکن بنا لیتے ہیں۔ شمشان' تالاب' جھیل' اندھا کنواں' گپھا' کھنڈرات اور اکثر صاف ستھری جگہوں پر بھی ان کا بسیرا ہوتا ہے۔ بھوت پریتوں کا کوئی یقینی روپ نہیں ہوتا اور مختلف اشکال میں گھومتے پھرتے ہیں۔ اپنی مرضی کے مطابق کوئی بھی روپ دھار کر انسانوں کے سامنے نمودار ہوتے ہیں لیکن زیادہ تر سفید لباس

میں کسی انسان یا جانور یا پرندے کی شکل میں دکھائی دیتے ہیں۔ یہ بھی مشاہدہ میں بات آئی کہ پاؤں کی ایڑی سامنے کی طرف اور پاؤں کی انگلیاں اور پنجے سامنے کی طرف ہوتی ہیں۔ جب یہ کسی انسان کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں تو اُن کا سایہ زمین پر نہیں نظر آتا۔ برہم راچھس، بیتال، کھیس، جن، مسان وغیرہ اکثر بہت لمبے چوڑے بن کر عامل یا انسان کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں اور اُن کی چوٹی آسمان کو چھوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ اس عمل کا طریقہ زکوٰۃ عمل نمبر ۷۶ چھتر کی طرح ہے۔ روزِ اول ہی تعداد مکمل ہونے کے بعد بھوتنی بلا توقف آپ کے روبرو حاضر ہو کر اقرارِ تابعداری کرے گی۔ ہر کام عامل کا جو جائز ہو کیا کرے گی۔ اکثر بھیانک روپ دھار کر حاضر ہوتی ہے مگر عامل کو نقصان نہیں پہنچاتی ۔لہٰذا خوف نہ کھائیں۔

78- تسخیر پریت

عبارتِ عمل:

اُوُم شِـرِیُـں وَنُ وَنُ بُھُوُنُ بُھُوُتِیُشُوَرِیُ مَمُ
کُرُوُ کُرُوُ سُوَاھَا.

طریقہ زکوٰۃ:

اتواری منزل شولہ میں شب کے ٹھیک بارہ بجے شجر خار مغیلاں کے نیچے برہنہ ہو کر حصار سفلی کر کے بار ہیز مشرق کی سمت منہ کر کے منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ پھر حصار کھول کر باہر نکل آئیں اور اپنا لباس پہن کر واپس گھر آجائیں مگر پشت سے کسی قسم کی آواز آئے تو واپس مڑ کر پیچھے نہ دیکھیں۔ تین دن تک مسلسل رات بارہ بجے پڑھائی کیا کریں۔ تیسرے دن اختتام عمل پر پریت حاضر ہو کر مانگ کہے گا۔ اس وقت عہد و پیمان لیں

کہ ہر جائز کام عامل کا وہ بخوشی کرے گا اور طریقہ حاضری بھی دریافت کر لیں۔ کام کرنے کے بعد وہ اپنی خوراک کیا لے گا؟ دریافت کر لیں۔ یہ عمل نہایت درجہ سریع التاثیر ہے اور تین یوم میں عامل لازماً کامیاب ہو جاتا ہے۔ حُب، بغض، نِفاق، حاضری مطلوب، گریختہ، ترقی رزق اور بہت سے دنیاوی امور میں معاونت کرتا ہے۔ مردے کے ہمزاد میں جو صلاحیت ہوتی ہے تقریباً پریت بھی اتنی ہی قوت رکھتا ہے۔

79- حاضری پریت

عبارتِ عمل:

اُوُنْ ھَـرَوُنگ کَـرَوُنْ کُـرُوُنْ پَھُـٹْ پَھُـٹْ
کَـرَٹْ کَرَٹْ ھِرِیُنْ ھِرِیُنْ پَرِیُتْ آ گَچُھُ آ
گَچُھُ ھِرِیُنْ ھَرَانْ ٹَھُ ٹَھُ.

طریقہ زکوٰۃ:

ایک رات میں اس عمل کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے اور طریقہ زکوٰۃ عمل نمبر ۷۶ چھتر کے مطابق ادا کریں۔ بلا توقف منتر کے الفاظ کی قوتِ باطنی سے پریت آپ کے روبرو حاضر ہو کر اقرارِ تابعداری کرے گا۔ چونکہ مندرجہ بالا عبارتِ عمل طویل ہے اور ایک رات میں آٹھ ہزار کی تعداد کو مکمل کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں لہٰذا احقر آپ کو اس اُلجھن کا حل بتاتا ہے۔ آپ روزانہ آٹھ یوم تک ایک ہزار آٹھ مرتبہ عبارت کو پڑھا کریں۔ آٹھویں دن پریت حاضر ہوگا۔ مناسب معاہدہ طے کر لیں۔ اگر کوئی ایسا مقام ہو جہاں پر برگد کا درخت نہ ہو تو آپ پیپل، املی، گولر، لہوڑہ، بیر یا چھینکر کے درخت کے نیچے بیٹھ کر مندرجہ بالا منتر کا ورد کریں۔ کامیابی یقینی ہوگی۔ یہ راز آپ کو شاید پاکستان کی

کسی کتاب میں نہ ملے گا۔ احقر نے بڑی فراخ دِلی سے آپ حضرات کی خدمت میں طشت از بام کر دیا ہے۔

80- پریت حاضر

عبارتِ عمل:

اُوُمْ شِرِیُںْ دَھُںْ وَںْ بُھُوُںْ بُھُوُتِیُشُوَرِیُ
مَمُ وَشُیَانْ کُرُوُ کُرُوُ سُوَاھَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

واضح ہو کہ ایک ہی چیز کو حاضر کرنے کے مختلف طریقہ کار و مختلف قسم کی عبارتِ عمل یا افسوں ہوا کرتے ہیں۔ ہر ایک طریقہ عمل و عبارتِ عمل یا افسوں کی تعداد میں ردوبدل سے عمل کی تاثیر میں کوئی خاص فرق نہیں پڑتا نہ ہی تاثیرِ عمل میں کمی ہوتی ہے لہٰذا قلب کو مطمئن کر کے یکسوئی کے ساتھ چلّہ کشی کیا کریں۔ کامیابی ہوگی۔ دراصل عبرتِ عمل یا منتر جات یا افسوں وغیرہ کی تبدیلی عاملین و کاملین جو اپنے فن میں یدِ طولا تھے اور عملیات کی باریکیوں سے بخوبی آشنا تھے انہوں نے یہ سہرا اپنے سر رکھا۔ یہ عمل کل تین یوم کا ہے۔ طریقہ زکوٰۃ عمل نمبر اٹھتر کے مطابق سمجھیں۔ تاثیر روزِ اول سے ہی ظاہر ہونا شروع ہو جائے گی۔ اکثر خوفناک بھیانک اشکال و آوازوں کا ظہور ہوا کرتا ہے۔ دِل مضبوط رکھیں کچھ نقصان نہ ہوگا۔

81- حاضری پریتنی

عبارتِ عمل:

اُوُنْ ھَرَوُنگ کَرَوُنْ کُرُوُنْ پَھُٹْ پَھُٹْ

کَرَٹْ کَرَٹْ ھِرِیُں ھِرِیُں پَرِیُتنِی آ گچُھ
آ گچُھ ھِرِیُنگ ھِرِیُنگ ٹھَ ٹھَ.

طریقۂ زکوٰۃ:

گوشت، انڈہ، مچھلی، کچا لہسن اور کچی پیاز کے ساتھ ساتھ جماع کا بھی پرہیز رکھیں۔ عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی اتوار یا نوچندی ہفتہ یا نوچندی منگل سے اس عمل کو شب بارہ بجے عمل نمبر پچھتر کے مطابق چلّہ کریں۔ چونکہ عبارتِ عمل طویل ہے لہٰذا ایک رات میں آٹھ ہزار کی تعداد مکمل کرنا ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہے۔ لہٰذا آپ روزانہ ایک ہزار آٹھ مرتبہ شب کے وقت بارہ بجے عمل کی تعداد تمام لوازمات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مکمل کریں۔ عمل کے آخری دِن پریتنی عامل کے روبرو حاضر ہو کر اقرارِ تابعداری کرے گی۔ مناسب معاہدہ طے کر لیں۔ کام کرنے کے بعد کیا خوراک اپنی لے گی؟ ضرور دریافت کر لیں۔ دورانِ چلّہ کشی تین یوم کے بعد اکثر ڈراؤنی اشکال اور بھیانک آوازیں کانوں میں عامل کے آئیں گی کوئی بھی شے نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ لہٰذا اطمینان سے اپنے حصار کے اندر بیٹھ کر عبارتِ عمل ورد کرتے رہیں۔ کامیاب ضرور رہوں گے۔

82- احضار سَنُیُکُت

عبارتِ عمل:

اُوُنْ ھَرَوُنْ کَرَوُنْ کَرَوُنْ کُرُوُنْ پَھُٹْ
پَھُٹْ کَرَٹْ کَرَٹْ ھِرِیُں ھِرِیُں بُھُوُتْ
پَرِیُتبُھُوُتنِیُ آگچھ آگچھ ھِرِیُں ھِرِیُں
ٹھَ ٹھَ.

طریقہ زکوۃ:

قارئین! مندرجہ بالا عمل نہایت زود اثر ہے۔ گو کہ میں نے گزشتہ اوراق میں چنیدہ اعمال استادوں و عاملین کے تحریر کیے ہیں مگر یہ عمل تاثیر و عملیاتی قوت کے لحاظ سے ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس ایک ہی عمل سے بھوت، بھوتنی، پریت یا پریتنی جو بھی درخت پر یا آس پاس موجود ہوگی منتر کی قوتِ مقناطیسی کی وجہ سے اس کو مجبوراً عامل کے روبرو حاضر ہو کر اقرار تابعداری کرنا پڑے گا۔ تین یوم کے اندر ہی عمل کی تاثیر ظاہر ہوگی مگر دِل میں کسی قسم کا خوف نہ لائیں۔ اِنشاء اللہ آپ کے حصار کے اندر کوئی چیز داخل نہ ہو سکے گی۔ اس عمل کا طریقہ زکوۃ عمل نمبر اِکیاسی کے مطابق ہے۔ آپ آٹھ یوم کا چلّہ کریں۔ روزانہ ایک ہزار آٹھ مرتبہ عبارتِ عمل کو پڑھا کریں۔ آٹھویں دِن حاضری ہوگی۔

83- تسخیر بھوت کا لاثانی عمل

عبارتِ عمل:

اُوں شِرِیُں کَںْ وَںْ بُھُوںْ بُھُوتِیُشُورِیُ مَمُ
وَشُیَانُ کُرُوُ کُرُوُ سُوَاھَا.

طریقہ زکوۃ:

بھوت تسخیر کرنے کا یہ عمل سب سے اعلیٰ اور نہایت کامیاب ہے۔ یہ میری اپنی ذاتی رائے اس عمل کے متعلق ہے کیونکہ طریقہ عمل نرالا ہے اور ناکام ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

قمر جس رات منزل شولہ میں ہو اس دن رات کے ساڑھے گیارہ بجے کسی ایسی ویران جگہ جائیں جہاں پر ببول کا درخت ہو۔ درخت سے کچھ دور حاجت سے فارغ ہو کر شوچ کو کچھ مقدار میں محفوظ کر لیں۔ پھر تنے کی جڑ میں ڈال کر تین یا سات چکر اُلٹا تنے کے گرد لگائیں۔ پھر مشرق کی سمت منہ کر کے برہنہ حالت میں زمین پر بیٹھیں اور حصار آہنی چاقو سے کر لیں۔ پھر سامنے چاقو زمین میں گاڑ دیں اور منتر کی عبارت کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ پھر حصار کاٹ کر باہر نکل آئیں اور کپڑا پہن کر گھر واپس آ جائیں۔ اسی طرح چالیس یوم تک برابر عمل کرتے رہیں۔ اِکتالیسویں دن عمل تو پڑھیں مگر نہ ہی تنے کے گرد آپ چکر لگائیں نہ ہی شوچ کو ڈالیں۔ اس وقت بھوت حاضر ہو کر شوچ کو آپ سے مانگے گا۔ اس وقت آپ اس سے معاہدہ طے کر لیں کہ یاد کرنے پر فوراً حاضر ہو کر عامل کی ضرورت پوری کرے گا اور ہر جائز کام فوراً پورا کرے گا۔ بھوت اپنی بھی کچھ شرائط عامل کے سامنے پیش کرے گا جس کا عامل کو اس وقت تک پابند ہونا پڑے گا جب تک کہ بھوت عامل کے قبضے میں رہے گا۔ عامل ہونے کے بعد درخت ببول کی جڑ میں روزانہ شوچ ڈالنا پڑے گا۔ ورنہ بھوت سخت ترین ناراض ہو کر عامل کو شدید نقصان پہنچائے گا۔

رات کے وقت جنگل میں وہ بھی بارہ بجے ہر شخص جاتے ہوئے گھبراتا ہے لہٰذا اذانِ فجر سے قبل بھی چلے جائیں اور عمل کریں تو آپ کا عمل کامیاب ہوگا۔

آخری دن جب عامل کے روبرو بھوت حاضر ہو تو اس وقت اس سے کوئی نشانی ضرور طلب کر لینا چاہیئے۔ وہ اپنی کوئی نشانی دے گا اور اس کا طریقہ استعمال بھی بتائے گا۔ جب بھی اُس نشانی کو مخصوص طریقے پر استعمال کریں گے بھوت آنِ واحد میں حاضر ہو کر مدد کرے گا۔

الحمدللہ مجھے یہ راز بخوبی علم ہے کہ بھوت کیا اپنی نشانی دیتا ہے؟ مگر یہ راز کی بات ہے۔

84- حاضری پشاچ

عبارتِ عمل:

اُوْنُ پَرَتُھُ پَھُٹُ پَھُٹُ ھُوْنُ ھُوْنُ تَرَجُ تَرَجُ
وِجَئیے وِجَئیے جَئیے جَئیے پَرُتِیُھَتُ کَٹُوْ
کَٹُوْ وِیُسُرُ وِیُسُرُ سَپُھُرُ سَپُھُرُ پِشَاچُ
سَادَھُکَسُیُ مِیُ وَشَیَانُ آنَئیے آنَئیے پَچُ پَچُ
چَلُ چَلُ سُوَاھَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

عروج ماہ قمری میں نوچندی اتوار یا نوچندی منگل سے ہر قسم کے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچالہسن اور کچی پیاز کا پرہیز رکھیں اور رات کو جھوٹے منہ شمشان گھاٹ جائیں۔ مشرق کی سمت منہ کر کے کھلے آسمان کے نیچے زمین پر بیٹھیں اور کوئی مضبوط حصار سفلی کر لیں اور چاقو کو سامنے حصار کے اندر زمین میں نصف تک گاڑ دیں۔ رات کو ٹھیک بارہ بجے عمل شروع کرنا ہے۔ بخور گوگل کا روشن کریں۔ پھر عبارتِ عمل کو خاص تعداد میں پڑھیں۔ کل تعداد پڑھائی کی دس لاکھ ہے۔ آپ جتنی دن میں چاہیں پوری کریں۔ آخری دن پورے جوش و خروش کے ساتھ پشاچ حاضر ہوگا۔ اس وقت آپ اس سے معقول معاہدہ طے کر لیں۔ شمشان میں برہنہ حالت میں عمل پڑھنے سے عامل بلاؤں سے امن میں رہے گا۔ روزانہ پڑھائی کے بعد حصار کاٹ کر گھر واپس آجائیں۔

85- حاضری پشاچنی

عبارتِ عمل:

اُوْنُ پَھُٹُ پَھُٹُ ھُوْنُ ھُوْنُ آبُھُوْ
اَبُھُوپِشَاچِیُ بِھُنُدُ بِھُنُدُ چِھُنُدُ چِھُنُدُ لَحُ
لَحُ دَہُ دَہُ پَچُ پَچُ مَدُدِیُ پِیُشَئیے پِیُشَئیے
دُھُوْنُ دُھُوْنُ مَھَا سُرُپُوُجِتِیے ھُوْنُ ھُوْنُ
سُوَاھَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

جس طرح پشاچ کو مسخر کیا جاتا ہے بالکل اسی طرح پشاچنی کو بھی تابع کیا جاتا ہے۔ ترتیب و ترکیب عمل اور تعداد پڑھائی کی بھی وہی ہے جو پشاچ کی حاضری کے ضمن میں درج ہے۔ پشاچ مذکر اور پشاچنی مؤنث ہمزاد ہے۔ نر زیادہ قوت رکھتا ہے جبکہ مادہ کی قوت نر کے مقابلے میں کم سمجھی جاتی ہے۔ نر یا مادہ کسی کو مسخر کر لیا جائے تو حُب' بغض' نفاق' ترقی رزق' تباہی وہلاکی اعداء وغیرہ کے امور میں بے مثل یہ دونوں چیزیں کام کرتی ہیں۔ فی زمانہ شمشان میں رات کے وقت چلّہ کشی کرنے سے ہر شخص گھبراتا ہے لہٰذا جو لوگ شمشان میں دیکھ بھال پر معمور ہوں اور رات وہیں قیام کرتے ہوں وہ لوگ آسانی سے اس عمل کا چلّہ کر سکتے ہیں۔

86- تسخیر بیتال

عبارتِ عمل:

اُوْنُ چَھانُ چَھانُ ھِرِیُںُ ھِرِیُںُ پَھُٹُ.

طریقۂ زکوٰۃ:

یہ عمل بھی شمشان کے اندر شب کے وقت رات کے ٹھیک بارہ بجے مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھ کر حصار کر کے روزانہ دس ہزار بار پڑھا جائے گا۔ بخور گوگل، دھوپ کا روشن کرنا ہوگا۔ پرہیز لازمی کرنا ہوگا۔ چالیس یوم تک روزانہ ایک ہی وقت پر عمل کو خاص مقام پر پڑھنا لازم ہے۔ بہت ہی ڈراؤنے قسم کے مناظر سامنے آئیں گے۔ عجیب و غریب اشکال سامنے آ کر ڈرانے کی کوشش کریں گی۔ کبھی کبھار آگ ہی آگ شمشان میں عامل کو دکھائی دے گی۔ مگر حصار کے اندر کوئی بھی چیز داخل ہو نہیں سکتی لہٰذا قلب و دماغ کو قابو میں رکھ کر بلا خوف و خطر پڑھائی کرتے رہیں۔ چالیسویں دِن بیتال حاضر ہوگا۔ پہلے آپ اس سے مکمل معاہدہ طے کریں۔ پھر اس کی بھینٹ دیں۔ بیتال کی بھینٹ پانچ جانور ہیں جو یہ ہیں: چیل، کوا، مرغ، مچھلی اور بکرا۔ مچھلی کے علاوہ تمام چیزیں زندہ ہونا چاہئیں اور مانگنے پر اس کو دینا چاہئیں۔ بیتال بہت ہی طاقت ور بیر ہے۔ ہر جائز کام عامل کا فوراً پورا کرے گا۔

87- احضار ڈاکنی

عبارتِ عمل:

ڈُنْ ڈَانْ ڈِنْ ڈِیںْ ڈُھُوْنْ ڈُھُوْنْ چَالِنِیْ
مَالِنِیْ ڈَاکِنِیْ سَرُوْ سِدْھِیْ پَرْیَچْھُ ھُوْنْ
پَھْٹْ سُوَاھَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

یہ عمل نہایت زبردست ہے مگر اس کو وہی شخص کر سکتا ہے جو محنتی ہو اور ساتھ ساتھ مستقل مزاج بھی ہو۔ بھوت پریت کی قوت کم ہوتی ہے جبکہ

ڈاکن اس سے سوگنا زیادہ قوت رکھتی ہے۔ پلک جھپکتے ہی کام کر سکتی ہے۔ دراصل یہ عامل عورت کے ہمزاد ہیں جن کو عاملین ہند ڈاکن کے نام سے پکارتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ معصوم لڑکے، لڑکیوں کو اکثر ڈاکن نظرِ بد لگا دیتی ہے جس سے چند گھنٹے میں بچے یا بچیاں ہلاک ہو جاتی ہیں۔

اب اس کا طریقہ زکوٰۃ تفصیلاً تحریر کرتا ہوں۔ عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی منگل سے گوشت ہر قسم کا، مچھلی، انڈہ، کچا لہسن اور کچی پیاز کا نیز جماع کا بھی پرہیز رکھیں۔ کل چھ ماہ تک اس پرہیز پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔ رات کے بارہ بجے کسی سینبھل کے درخت پر اسی کی لکڑیوں سے بنے ہوئے مچان پر بیٹھ کر عبارتِ عمل کو ایک ہزار آٹھ مرتبہ پڑھیں مگر حصار ضرور کر لیں اور دوب بتی کا بخور روشن کریں۔ عمل کی تعداد مکمل ہونے کے بعد گھر اپنے واپس آ جائیں۔ اسی طرح روزانہ درخت پر چڑھ کر مچان پر بیٹھ کر عمل پڑھا کریں۔

اگر ایک عدد چراغ گلی بھی نیا روغن تلخ و روئی کی مدد سے روشن دورانِ عمل رہے تو ڈاکن جلد حاضر ہو جائے گی اور عامل سے بہت خوش رہا کرے گی۔ ہر منگل کو کبد گوسفند و مدیہ کی بھینٹ عمل کی تعداد مکمل ہونے کے بعد دیا کریں۔ کل چھ ماہ تک مستقل اس عمل کا چلّہ کریں۔ کسی دن بھی ناغہ نہ ہو۔ چھ ماہ بعد مکمل ہاتھ جوڑ کر ڈاکن عامل کی تابعداری کا اقرار کرے گی۔

ڈاکن کی تسخیر کے بعد عامل میں زبردست استدراجی قوت پیدا ہو جائے گی اور پھر عامل چشمِ زدن میں دُنیا کے مشکل سے مشکل ترین کام ڈاکن کی مدد سے کروا سکے گا۔ آخری دن جب ڈاکن حاضر ہو تو اس سے مناسب معاہدہ طے کرنے کے ساتھ اس کی خوراک کے متعلق بھی دریافت کر لینا چاہیئے کہ کام کرنے کے بعد کیا خوراک لیا کرے گی؟ یا ہر ہفتہ یا ہر ماہ عامل سے کیا خوراک اپنی لے گی؟

اشٹ بھوتنی احضار کے بے خطا اعمال

تنتر کی مستند کتب معتبرہ میں آٹھ اِقسام کی بھوتنیوں کا ذکر اور ان کے اعمال بڑی شرح وبسط کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ یہ سبھی بھوتنیاں مسخر ہو جانے پر عامل کی بیوی، بہن یا ماں کے روپ میں حاضر ہوا کرتی ہیں۔ نیز عامل کی ہر خواہش دنیوی کو فوراً پورا کرتی ہیں اور تاحیات خدمت کیا کرتی ہیں۔

اگر عامل یہ چاہے کہ بطور زوجہ اس کی خدمت کرے تو چلّہ کشی اسی نیت سے کرے۔ اسی طرح ماں، بہن کے روپ میں حاضر کرنا چاہتا ہے تو پھر چلّہ کشی کے روزِ اول سے یہی تصور کرے کہ اسی روپ میں حاضر ہو کر عامل کی تاحیاتی خدمت کرتی رہے گی۔

احقر کا مشورہ عاملین کو یہ ہے کہ وہ ماں یا بہن کے روپ میں ان کو حاضر کریں کیونکہ بطور زوجہ رکھنا عامل کی صحت کی بربادی کا سبب بنتا ہے۔ بالآخر تنگ آ کر اس بھوتنی کو آزاد کرنا پڑتا ہے کیونکہ اکثر فعل جماع کے عمل سے عامل بالکل لاغر وکمزور ہو جاتا ہے اور چلنے پھرنے سے بھی مجبور ہو جاتا ہے۔ اشٹ بھوتنیوں کے اعمال یہ ہیں:

88- حاضری کُنڈلُوتِی بھوتنی

عبارتِ عمل:

اُوم ھَرَوُن کُرُوُن کُرُوُن کُرُوُن کَٹُو کَٹُو

اُوم کُنڈَلُوتِی کُرُوُن کُرُوُن اُوم آ.

طریقہ زکوٰۃ:

عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی منگل سے ہر قسم کے گوشت، انڈہ، مچھلی، کچا لہسن، کچی پیاز اور جماع کا پرہیز کریں۔ رات کے وقت شمشان میں جا کر مشرق کی سمت منہ کر کے حصار کے ساتھ بیٹھیں۔ گوگل کا بخور روشن کریں اور عبارتِ عمل کو آٹھ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد کنڈلوتی بھوتنی عامل کے روبرو حاضر ہوگی۔ اس وقت عامل اس کو دم کی بھینٹ دے۔ اس طرح وہ خوش ہو کر عامل کو اپنا بیٹا منہ بولا بنا لیتی ہے اور ہر طرح سے عامل کی حفاظت کرتی ہے۔ نیز عامل کی جائز ضرورتوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ پچیس عدد سونے کے سکے یا اشرفی دے گی جس کو عامل اپنے استعمال میں لا سکے گا۔ ایک یوم میں منتر کی تعداد آٹھ ہزار پڑھنا مشکل کام ہے لہٰذا روزانہ ایک ہزار آٹھ مرتبہ کی تعداد میں آٹھ یوم تک برابر چلّہ کریں۔ آٹھویں دن جس وقت پڑھائی کی تعداد مکمل ہو اور حاضر ہو تو مکمل معاہدہ اس سے طے کریں۔ طریقہ حاضری ونشانی بھی طلب کریں۔

89- حاضری سندورڑی بھوتنی

عبارتِ عمل:

اُوم ھَرَوُن کُرُوُن کُرُوُن کُرُوُن کَٹُو کَٹُو اُوم سِنْدُوَرِڑی کُرُوُن کُرُوُن کُرُوُن اُوم آ.

طریقۂ زکوٰۃ:

عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی منگل سے ہر قسم کے گوشت، انڈہ، مچھلی، کچا لہسن اور کچی پیاز و جماع کا سختی سے پرہیز کریں۔ رات کے وقت ویران دیو مندر میں بیٹھ کر حصار کر کے عبارتِ عمل کو آٹھ ہزار کی تعداد میں پڑھیں۔ اگر ایک ہی رات میں تعداد مکمل کر لیں تو اسی دن سندورڑی بھوتنی باخوشی عامل کے پاس بیوی بن کر حاضر ہوگی اور تمام دنیاوی ضرورتوں کو پورا کرے گی اور ہر حکم عامل کا مانے گی۔ نیز تاحیات مثل زوجہ رہے گی۔ اگر ایک یوم میں آٹھ ہزار کوئی شخص عبارتِ عمل کی تعداد مکمل نہ کر سکے تو روزانہ ایک ہزار آٹھ مرتبہ پڑھا کرے۔ آٹھویں یا بارہویں دن ہر صورت سے حاضر ہوگی۔ دورانِ پڑھائی بخور گوگل، لوبان، دوب کا روشن کرتے رہیں۔ آخری دن حاضری ہونے پر عامل کو کپڑا، خوراک اور پچیس عدد اشرفی سونے کی دے گی جسے عامل اپنی ضرورت کے لیے استعمال کر سکے گا۔

90- حاضری هاریڑی بھوتنی

عبارتِ عمل:

اُوْمْ هَـوُنْ کُـرُوُنْ کُـرُوُنْ کُـرُوُنْ کَٹُوْ کَٹُوْ
اُوْمْ هَارِیُڑِیُکُرُوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ اُوْمْ اَ.

طریقۂ زکوٰۃ:

عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی منگل سے ہر قسم کا گوشت، مچھلی، انڈہ، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ پھر رات کے بارہ بجے شیولنگ کے سامنے پاک صاف ہو کر بیٹھیں اور عبارتِ عمل کو دو ہزار مرتبہ باحصار پڑھیں۔ ہاریڑی بھوتنی کی حاضری کا مکمل دھیان یکسوئی سے رکھیں۔

دورانِ پڑھائی گوگل، لوبان اور دوب کا بخور جلائیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد حصار کھول کر گھر واپس آجائیں۔

اس طرح چالیس یوم کا چلّہ روزانہ رات کے ٹھیک بارہ بجے کیا کریں۔ گیارہ یا اکیس یوم کے بعد اثرات ظاہر ہوں گے لہٰذا اپنا دِل قوی رکھیں کیونکہ اکثر دورانِ چلّہ کشی عامل کو خوف زدہ کرتی ہے۔ مگر عامل اگر خوف زدہ نہ ہو تو لازماً کامیاب ہوگا۔ چالیسویں دن جب تعداد مکمل ہوگی تو یکا یک ہاریڑی بھوتنی عورت کے روپ میں حاضر ہو کر عامل سے اقرار تابعداری کرے گی۔ سوچ سمجھ کر مناسب معاہدہ طے کر لینا چاہیئے اور تاحیاتی اس معاہدہ پر کاربند رہنا پڑے گا۔

91- حاضری نٹی بھوتنی

عبارتِ عمل:

اُوْمْ هَـوُنْ کُـرُوُنْ کُـرُوُنْ کُـرُوُنْ کَٹُوْ کَٹُوْ
اُوْمْ نَٹِیُکُرُوُنْ کُرُوُنْ اُوْمْ آ.

طریقۂ زکوٰۃ:

عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی منگل سے گوشت، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ رات کے بارہ بجے پاک صاف ہو کر وجر پاڑی کے مندر میں جا کر ایک مورتی بنا کر اس پر گل کنیر سرخ چڑھا کر پوجا معروف طریقے سے کریں پھر کامل یکسوئی کے ساتھ مندرجہ بالا منتر کا جاپ ایک ہزار آٹھ مرتبہ کریں۔ دورانِ ورد بخور گوگل، لوبان اور دوب کا روشن کریں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد حصار کھول کر باہر نکل آئیں اور کسی سے گفتگو کیے بغیر گھر واپس آجائیں۔ اگر پشت سے کوئی آواز آئے تو واپس مڑ

کرنہ دیکھیں۔کل آٹھ یوم کا چلّہ کریں۔آٹھویں دن نٹی بھوتنی نہایت خوش ہوکر عامل کے روبرو حاضر ہوکر خادمہ بن کر رہے گی اور روزانہ کپڑے' خوراک اور زیورات دے گی جس سے عامل دنیا میں غنی ہوکر خوش وخرم زندگی گزارے گا۔ نٹی نٹ کی زوجہ کو کہتے ہیں۔

92- حاضری مہا نٹی بھوتنی

عبارتِ عمل:

اُوُمْ ھَوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ کَٹُوْ کَٹُوْ
اُوُمْ مَھَا نَٹِیُ کُرُوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ اُوُمْ آ.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی منگل سے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ رات کے بارہ بجے کسی ندی یا دریا کے اس مقام پر جائیں جہاں دو دریا یا نہروں کا ملاپ ہو۔ وہاں بیٹھ کر عبارتِ عمل کو روزانہ سات یوم تک آٹھ ہزار کی تعداد ایک ہفتہ میں مکمل کریں۔ سُورِیاست کے وقت صندل کی دھوپ دیں تو مہانٹی بھوتنی مثل زوجہ بن کر رات بھر عامل کے پاس رہا کرتی ہے اور روزانہ سَوپَل سونا دے کر علی الصبح واپس اپنے مقام پر چلی جاتی ہے۔ یہ سلسلہ اس وقت تک قائم ودائم رہتا ہے جب تک کہ عامل کا معاہدہ ہو۔ایک نکتہ یاد رکھنا چاہیئے وہ یہ کہ مہانٹی بھوتنی سے اگر آپ نے ایک مرتبہ بھی جماع کرلیا تو پھر کسی بھی دوسری عورت سے ہرگز جماع نہ کرنا چاہیئے حتّٰی کہ اپنی بیوی سے بھی جماع کی قطعی ممانعت ہے۔ اصولِ عمل یہی ہے ورنہ جو شخص اصول عملیات کی خلاف ورزی کرے گا دُنیا میں ذِلت ورُسوائی اس کا مقدر بن جائے گی۔

93- حاضری چیٹیکا بھوتنی

عبارتِ عمل:

اُوُمْ ھَوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ کَٹُوْ کَٹُوْ
اُوُمْ چِیٹِیُکَا کُرُوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ اُوُمْ آ.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی منگل سے گوشت' مچھلی' انڈہ' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے اپنے گھر کے دروازے پر بیٹھ کر عبارتِ عمل کو تین دِن تک روزانہ پڑھیں۔ آٹھ ہزار کی تعداد تین یوم میں مکمل کریں۔ تیسرے دِن چیٹیکا بھوتنی عامل کے روبرو بڑے والہانہ انداز میں حاضر ہوگی اور اقرار تابعداری کرے گی۔ ہر طرح سے عامل کی خواہشاتِ دنیاوی پورا کرے گی۔ عامل کے ہر حکم کو بلا کسی عذر کے پورا کرے گی۔ خدانخواستہ تین یوم میں حاضر نہ ہو تو تین تین یوم کا مزید دو چلّہ کریں۔ ہر صورت سے حاضر ہوگی۔ جب حاضر ہو تو اس سے مناسب معاہدہ طے کرلیں۔ بھوتنی کو جتنا عرصہ عامل رکھنا چاہے اتنی ہی مدت تک عامل کے حکم کی پابند ہوگی۔ مدت پوری ہونے کے بعد خود بخود آزاد ہو جائے گی۔

94- حاضری کامیشوری بھوتنی

عبارتِ عمل:

اُوُمْ ھَوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ کَٹُوْ
کَٹُوْ اُوُمْ کَامِیُشُوَرِیُکُرُوُنْ کُرُوُنْ
کُرُوُنْ اُوُمْ آ.

طریقۂ زکوٰۃ:

نوچندی منگل سے گوشت' مچھلی' انڈہ' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں اور رات کے ٹھیک بارہ بجے ماترگرہ میں جا کر متیہ اور ثابت کلیجی معہ دِل و پھیپھڑہ بکرے کا سامنے رکھیں۔ پاؤ بھر مدیہ بھی رکھیں۔ بخور گوگل کا روشن کریں۔ اپنا منہ مشرق کی سمت رکھیں۔ پھر عبارتِ عمل کو دس ہزار بار کامل توجہ و یکسوئی سے پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد آگ پر کچھ مقدار بھینٹ کی ڈالیں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے قبل متیہ و کلیجی شمشان یا چوراہا ویران یا کسی جنگل یا سنسان جگہ پر رکھ دیں۔ روزانہ منتر کا جاپ ایک ہی وقت پر کیا کریں۔ کل سات یوم کا عمل ہے۔ بھینٹ روزِ اول و آخر رکھی جائے گی مگر مدیہ روز رکھی جائے گی نیز روزانہ تعداد مکمل ہونے کے بعد ایک یا دو تولہ کی مقدار میں آگ پر ڈالا جائے گا۔ ساتویں دن عمل مکمل ہونے کے بعد کامیشوری بھوتنی عامل کے روبرو دست بستہ حاضر ہو کر مثل زوجہ بن کر عامل کی خدمت کیا کرے گی اور دنیاوی جائز امور میں معاونت کرے گی۔

95- حاضری کماریکا سادھن بھوتنی

عبارتِ عمل:

اُومْ ھَوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ کَٹُوْ کَٹُوْ
اُومْ کُمَارِیُکا کُرُوُنْ کُرُوُنْ کُرُوُنْ اُومْ آ.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی منگل سے ہر قسم کا گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ رات کے بارہ بجے کسی دیوی مندر میں بیٹھ کر

اونچا بستر بنا کر چنبیلی کے پھول' کپڑا اور سفید چندن کی پوجا کریں۔ گوگل کا بخور روشن کریں۔ پھر پوجا کے بعد عبارتِ عمل کو آٹھ ہزار مرتبہ ورد کریں تو روزِ اول ہی کماریکا بھوتنی حاضر ہوگی۔ ایک دِن میں اگر تعداد مکمل ہونا مشکل ہو تو پھر روزانہ ایک ہزار آٹھ مرتبہ بلاناغہ پڑھائی کرتے رہیں۔ آٹھویں دن کماریکا بلاتوقف حاضر ہو کر مثل بیوی بن کر رہے گی اور عامل کی تمام جائز حاجات کو پورا کرے گی۔ آٹھ عدد سونے کے سِکّے' دو جوڑے کپڑے اور گھر میں انواع و اِقسام کے کھانے لا کر دیتی ہے حتّٰی کہ جب تک عامل کے پاس رہتی ہے مختلف انداز سے عامل پر مہربانیاں کرتی رہتی ہے۔ لیکن عامل کو لازم ہے کہ کماریکا کے علاوہ کسی غیر عورت سے جماع نہ کرے۔

96- تسخیر نٹی

عبارتِ عمل:

اُومْ ھُوُنْ ڈُنْ پَھُٹْ پَھُٹْ نِٹی ھُوُنْ
ھُوُنْ ھُوُنْ.

طریقۂ زکوٰۃ:

گزشتہ اوراق میں عمل نمبر اِکیانوے میں نٹی بھوتنی کی حاضری کا عمل درج کر چکا ہوں۔ یہ بھی ایک بھوتنی ہے جس کا نام حُسنِ اِتفاق سے نٹی ہی ہے مگر عبارتِ عمل اس کی گزشتہ عمل سے بالکل مختلف ہے۔

بروز نوچندی منگل سے ہر قسم کا گوشت' مچھلی' انڈہ' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے کسی دریا' نہر یا پھر سمندر کے کنارے بیٹھ کر عبارتِ عمل کو دس ہزار مرتبہ ایک ہی نشست میں پوری کریں۔ اور بخور گوگل' لوبان اور دوب کا برابر روشن کرتے رہیں۔ تعداد مکمل

ہونے کے بعد گھر واپس آ جاویں۔ یہ عمل کل آٹھ یوم کا ہے لہٰذا آٹھ یوم تک روزانہ ایک ہی وقت پر کنارے آبِ رواں جاپ کرتے رہیں۔ آٹھویں دِن نٹی بھوتنی خوش ہوکر عامل کے سامنے حاضر ہوگی اور مثل بیوی بن کر رہے گی اور روزانہ ایک تولہ عامل کو سونا دیا کرے گی مگر یہ راز کسی بھی شخص کو نہ بتائیں ورنہ روزینہ بند ہو جائے گا۔

اَشٹ نائیکا ترنگ

خواہشاتِ دُنیاوی کو پورا کرنے کے لیے آٹھ نائیکا کہی گئی ہیں۔ مسخر ہو جانے کے بعد نائیکا عامل کی بھرپور طریقے سے خدمت کیا کرتی ہے۔ عامل جس وقت یاد کرے گا فوراً حاضر ہوکر مشکل سے مشکل ترین کام فی الفور کر دیا کرے گی۔ دور دراز کی خبریں دینا' لوگوں کے دِل کا بھید' چوری کی چیز بتانا کہ کس مقام پر چور نے رکھی ہے' چور کون ہے؟' گمشدہ بچوں اور بڑوں کا پتہ بتانا کہ زندہ ہے یا مردہ اگر موت ہوئی تو کس سبب سے اور قاتل کو کیفرِ کردار تک پہنچانا' حُب' بغض اور نفاق کے کاموں کو کرنا' عامل کے دشمنوں کو نیست و نابود کرنا' مختلف قسم کے منتر' جنتر اور تنتر وغیرہ کی تعلیم عامل کو دینا' روپیہ، کھانے پینے کی چیزیں اور عامل کے لیے اعلیٰ قسم کی پوشاک لا کر دیتی ہے۔ مہلک سے مہلک امراض کا علاج بذریعہ جنگلی جڑی بوٹیوں سے کرنا' عامل کو سدا جوان رکھنے کے لیے مختلف قسم کے مشروبات اکثر پلایا کرتی ہے جس کے پینے سے نہایت سرعت سے چند منٹ میں توانائی انسانی جسم میں آ جاتی ہے۔

97- حاضری جَیا نَائیکا

عبارتِ عمل:

اُوُمْ ھِرِیُں ھِرِیُں نَمُوْ ھُوُں پَھٹُ.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی منگل یا نوچندی اتوار سے ہر قسم کا گوشت' مچھلی' انڈہ' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے کسی پرسکون شیو مندر میں غسل کر کے جائیں۔ پھر وہاں بیٹھ کر بخور گوگل' لوبان اور دوب کا روشن کریں۔ پانچ ہزار مرتبہ عبارتِ عمل کو کامل یکسوئی سے پڑھیں۔ تعداد مکمل ہوتے کے بعد اپنے گھر واپس آ جائیں۔ اس طرح روزانہ بلا ناغہ ایک ماہ تک روزانہ پانچ ہزار مرتبہ ایک ہی وقت پر منتر کا جاپ کرتے رہیں۔ اِکیس یوم کے بعد عمل کے اثرات ظاہر ہوں گے مگر عامل کو کسی بھی قسم کا قطعی نقصان نہ ہوگا۔ اکثر بہت حسین و جمیل مستورات دورانِ عمل عامل کو سامنے نظر آیا کریں گی اور گفتگو کرنے کی کوشش کریں گی مگر ان سے اس وقت تک گفتگو نہ کریں جب تک کہ ایک ماہ کا چلّہ پورا نہ ہو جائے۔ عمل کے آخری دن منتر کی تعداد مکمل ہونے کے بعد جیا نائیکا عامل کے سامنے آ کر اقرارِ تابعداری کرے گی مگر اپنی بھی کچھ شرائط عامل کو بتائے گی لہٰذا سوچ سمجھ کر مناسب معاہدہ طے کر لیں۔ جیا سے طریقہ حاضری ضرور دریافت کر لینا چاہیئے۔

98- حاضری وِیُجَیا نائیکا

عبارتِ عمل:

اُوُمْ ھِلِیُ ھِلِیُ کُرُوُ کُرُوُ تُھُوُ تُھُوُ مِیُں بَوَشُ وَشُ مَانَئِےُ وِیُجَیِےُ آ اَسُوَاھَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

نوچندی منگل یا نوچندی اتوار سے ہر قسم کا گوشت' انڈہ' مچھلی'

جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں اور کسی ایسے شمشان میں جائیں جو کسی دریا، نہر یا سمندر کے کنارے واقع ہو۔ شمشان میں کسی درخت پر اپنا آسن بنائیں۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے عمل کی عبارت کو ورد کرنا شروع کر دیں۔ کل تعداد پڑھائی تین لاکھ مرتبہ ہے جس کو آپ جتنے دِن میں چاہیں پورا کریں۔ روزانہ پانچ ہزار مرتبہ آسانی سے اذانِ فجر سے قبل تعداد مکمل ہو جاتی ہے۔ اس طرح دو ماہ میں تین لاکھ کی تعداد مکمل ہو جائے گی۔ آخری دن وہ نجیا نائیکا خوبصورت عورت کے روپ میں عامل کے سامنے حاضر ہو کر اقرار تابعداری کرے گی۔ ہر طرح سے عامل کی مدد کرے گی۔ عامل کو چاہیئے کہ اس سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ دریافت کر لے تا کہ جس وقت چاہے اس کو حاضر کر کے کام لے سکے۔ نائیکا سے کبھی ناجائز کام نہ لیں۔

99- حاضری رَتِی پرُیَا نائیکا

عبارتِ عمل:

هُـوُنُ رَتِی پِریُٔ سَادَهُنُ سَادَهُئِے جَلُ جَلُ
دِهُیُرُ دِهُیُرُ آگِیَا پِئِے سُوَاهَا.

نوعِ دیگر:

هُـوُنُ رَتِـی پِرُیِٔے سَادِهُـے سَادِهُـے جَلُ جَلُ
دِهُیُرُ دِهُیُرُ آگِیَا پِئِے سُوَاهَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

نوچندی منگل یا نوچندی اتوار سے گوشت، مچھلی، انڈہ، کچا لہسن اور کچی پیاز و جماع کا پرہیز کریں۔ رات کے بارہ بجے آبِ رواں مثل دریا یا

نہر وغیرہ میں برہنہ حالت میں کھڑے ہو کر ناف تک پانی میں مشرق کی سمت منہ کر کے عبارتِ عمل کو تین ہزار مرتبہ حصارِ آبی خاص کر کے پڑھیں۔ پھر پانی سے باہر نکل کر کپڑے پہن کر واپس گھر آ جائیں۔ چھ ماہ تک لگا تار مسلسل ایک ہی وقت پر جاپ کرتے رہیں۔ کسی دِن ناغہ نہ ہو ورنہ تمام محنت رائیگاں چلی جائے گی۔ چھٹے ماہ میں جب آخری دِن عامل کا عمل تمام ہو گا اس وقت رتی پریا نائیکا عامل کے سامنے آبِ رواں پر کھڑی ہوئی یکا یک نظر آئے گی اور نہایت خوشگوار حالت میں ہو گی اور اپنی اقرارِ تابعداری کا مکمل یقین عامل کو دلائے گی۔ رتی پریا نائیکا کا عامل بے تاج بادشاہ و مہان شکتی کا مالک ہوتا ہے۔

100- حاضری جَیَا وَتِی نائیکا

عبارتِ عمل:

اُوُمْ هِـرِیُںْ کَـلِیُںْ اِسُتـرِیُںْ هُوُنْ دُرُوُنْ
کَـلُوُنْ جَیَاوَتِیُ یَمْ نِیُکَرُتِیُنِیُ کَلِیُںْ کَلِیُںْ
دُهُ.

طریقۂ زکوٰۃ:

آشاڑھ، ساون یا بھادوں کے مہینے میں بروز منگل یا اتوار سے گوشت ہر قسم کا، مچھلی، انڈہ، کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں نیز فعل جماع سے دور رہیں۔ کسی جنگل میں جہاں پر آبِ رواں ہو وہاں پر پانی میں بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر عبارتِ عمل کو تین ہزار مرتبہ پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد واپس گھر آ جائیں۔ اس طرح روزانہ بلا ناغہ تین ماہ تک برابر جاپ کرتے رہیں۔ تیسرے ماہ اِختتامِ عمل پر جیاوتی نائیکا ایک خوبصورت عورت کے روپ میں آبِ رواں کے اوپر عامل کے روبرو حاضر ہو گی اور اِقرارِ تابعداری کرے

گی۔ سوچ سمجھ کر اس سے معاہدہ طے کر لیں۔ دورانِ عمل اکثر عجیب و غریب اشکال و آوازیں سُنائی دیں گی۔ کبھی کبھار پانی کے اوپر چلتی ہوئی عورتیں ناچ گانا کرتے ہوئے نظر آیا کرتی ہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ ان کی طرف قطعی توجہ نہ دے اور ایک لمحہ کے لیے بھی جاپ کو ترک نہ کرے۔

101- حاضری کاچَنْ کُنْڈلِیْ نائیکا

عبارتِ عمل:

اُوْمْ لُوْلْ جِیُوّھِے اَٹْٹاٹْٹ ھَاسِیْنِیْ سُوْمُکِھُیْ کَاجُوَنْ کُنْڈَلِیْنِیْ کِھُےْ چَھُ چَاسِےْ ھُوْنْ.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی منگل یا نوچندی اتوار سے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ پھر رات کے بارہ بجے کسی ایسے تراہے پر جائیں جہاں برگد کا درخت لگا ہو۔ ایک عدد گائے کے گوبر کی پتلی بنا کر پدم آدی سے پوجا کریں۔ پھر عبارتِ عمل کو تین ہزار مرتبہ پڑھ کر گھر واپس آجائیں اور پُتلی بھی واپس لے آئیں۔ یا اگر وہاں پر لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو تو وہیں پُتلی کو چھوڑ آئیں۔ دوسرے دِن بھی روزِ اوّل کی طرح عمل کریں۔ اس طرح ایک ماہ تک روزانہ ایک ہی وقت پر عمل کریں۔ آخری دِن کاچن کنڈلی عامل پر مہربان ہو کر حاضر ہوگی۔ اور اقرارِ تابعداری کرے گی۔ اور اپنی شرائط عامل کو پیش کرے گی۔ سوچ سمجھ کر مناسب معاہدہ طے کر لیں۔

حاضری کے جتنے بھی اعمال احقر نے اس کتاب میں درج کیے ہیں خواہ وہ علوی ہوں یا سفلی چلّہ کشی سے قبل حصار علوی یا سفلی ضرور کر لیا کریں تا کہ بلاؤں سے امن میں رہیں۔ اعمال علوی کے لئے حصار علوی جبکہ اعمالِ سفلی کے لئے حصار سفلی آہنی فولادی چاقو سے کریں۔

102- حاضری سرنگڑی نائیکا

عبارتِ عمل:

اُوْمْ اُوْمْ اُوْمْ ھُوْنْ سِشِیْ گھرَا ھُوْنْ ھُوْنْ پَرُیَچُھ سُرَنُگِیُڑِیْ مَھَا مَایےُ سَادَھُکُ پِرُیےُ ھِرِیْ سُوَاھَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

نوچندی منگل یا نوچندی اتوار سے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے پاک صاف ہو کر صاف ستھرا بستر ایک چارپائی پر بچھا کر مشرق کی سمت منہ کر کے دوب بتی کا بخور روشن کریں اور عبارتِ عمل کو پانچ ہزار مرتبہ پڑھیں۔

تعداد مکمل ہونے کے بعد اسی چارپائی پر سو جائیں۔ کل چھ ماہ کا چلّہ کریں۔ چلّہ کے تمام ہونے پر سرنگڑی نائیکا عامل کے پاس ایک حسین عورت کے روپ میں حاضر ہوگی۔ تاحیاتی مثل غلام بن کر عامل کی خدمت کرتی رہے گی۔ اس سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ ضرور دریافت کر لینا چاہیئے یا پھر کوئی نشانی طلب کر لیں۔ اگر عامل کی روحانی قوت مضبوط ہوگی تو پھر چالیس یوم میں نائیکا مسخر ہو جاتی ہے۔ جس چارپائی و بستر پر چلّہ کشی کریں اس پر کوئی دوسرا شخص نہ استعمال کرے۔

103- حاضری سُورَڑُمَالَا نائیکا

عبارتِ عمل:

اُوُمْ جَےُ جَےُ سَرُوُدِیُوَا سُرُپُوُجِیُ تِےُ
سُوَرَڑُ بھالِےُ هُوُنُ هُوُنُ ٹَهُ ٹَهُ سُوَاهَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

چیت' بیساکھ یا جیٹھ کے مہینے کے منگل یا اتوار سے ہر قسم کے گوشت' مچھلی' انڈہ' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ رات بارہ بجے مردبھومی میں بیٹھ کر اپنے چاروں سمت آگ کو روشن کریں اور اپنے سامنے الگ آگ روشن کریں۔

سنہری تسبیح سے عبارتِ عمل کو پانچ ہزار مرتبہ مدھیانھ کال میں ورد کریں۔ ایک ماہ تک متواتر روزانہ پڑھائی کرتے رہیں۔

آخری دن سورڑ نائیکا بلا توقف حاضر ہوگی۔ دورانِ عمل اعلیٰ قسم کا بخور روشن کرنا چاہیئے۔ نہایت اعلیٰ لباس و زیورات زیب تن کئے ہوئے حاضر ہوگی اور عامل سے خوشگوار ماحول میں گفتگو کرے گی۔ اپنی تابعداری کا مکمل یقین دلائے گی۔

عامل کو مختلف دنیاوی ضروریات کے لیے مختلف چیزیں جاپ کے آخری دِن لا کر دیتی ہے۔ ذہب خالص بھی لا کر دے گی۔ نیز دنیاوی امور میں ہمیشہ مدد کیا کرے گی۔

یہ بے ضرر عمل ہے۔ کسی بھی قسم کا اس میں خوف یا خطرہ جانی و مالی دورانِ چلّہ کشی نہیں ہے۔ اگر دن کے وقت اس کا چلّہ کرنا چاہیں تو خاص وقت پر روزانہ کر سکتے ہیں۔

104- حاضری ودراوڑی نائیکا

عبارتِ عمل:

هِےُ یَںُ وَنُ لَ وَنُ دَوُ رُوُدَ رُپِرِیُےُ
وِدِرَاوِڑِیُ جُوَلُ جُوَلُ سَادَهُکُ سَادُهُیِےُ
کُلِیُشُوَرِیُ سُوَاهَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

نوچندی منگل سے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں اور رات کے ٹھیک بارہ بجے کسی پرسکون مقام پر مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ حصار سفلی مضبوط باندھیں۔ گوگل کا بخور روشن کریں۔ ہندو مردے کی ہڈی کی ایک مالا لے کر اس کو بطور تسبیح استعمال کریں۔ اسی تسبیح سے عبارتِ عمل کا ورد پانچ ہزار مرتبہ روزانہ کرنا چاہیئے۔ جس دِن بارہ لاکھ کی تعداد مکمل ہوگی اس وقت غیب سے عامل کے روبرو ایک عجیب و غریب عورت نمودار ہوگی یہی ودراوڑی رتی نائیکا ہے۔ اس سے بہت ہوشیاری سے معاہدہ طے کرنا چاہیئے کیونکہ معاہدہ کے خلاف اگر عامل کام کرے گا تو سخت مصیبت میں گرفتار ہوگا۔ اس عمل کا عامل منتر' جنتر اور تنتر کے علوم کو ودراوڑی نائیکا سے آسانی سے سیکھ سکتا ہے۔

شَشُٹ کِنَّرِیُ ترنگ

ہنود عاملوں کا کہنا ہے کہ جو شخص کنری کو مسخر کر لے گا وہ ترلوک پر فتح یاب ہوسکتا ہے کیونکہ کنریاں عامل کی تمام جائز خواہشات کو پورا فوراً کرتی ہیں۔ ہنود عاملوں کے کہنے کے مطابق چھ عدد کنریاں کی تعداد بیان کی گئی ہے

جو ریاضت خاص کے بعد عامل کے بس میں ہو جاتی ہیں۔ مختلف رنگ و روپ دھار کر عاملوں کے پاس آیا کرتی ہیں۔ ہر ایک کنری اپنی مخصوص شکل و صورت کی وجہ سے الگ الگ پہچانی جاتی ہے۔

دورِ حاضر میں اکثر شائقین عملیات کا شوق ارواح' ہمزاد' جنات' مؤکلات' دیوی' دیوتا وغیرہ کو مسخر کرنے کا رجحان کثرت سے پایا جاتا ہے۔ جس کی خاص وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ مختلف دنیاوی پریشانی کے حل طلب امور میں کسی ایک ہی عمل سے کام لینا چاہتے ہیں۔ کیونکہ مؤکلات' ہمزاد' ارواح' جنات یا دیوی' دیوتا کو مسخر کرنے کے بعد صرف اور صرف ایک ہی چیز خبر کے ساتھ ساتھ کام بھی فوراً عامل کی مرضی کے مطابق کرتی ہے۔ اس کے برعکس حُب' بغض' نفاق' فتوحات وغیرہ کے لیے الگ الگ قسم کے چلے کرنے پڑتے ہیں جس میں کثیر وقت لگتا ہے۔

105- حاضری مَنُوھَارِیڑِی کِنّرِی

عبارتِ عمل:

اُوُم مَنُوھَارِیڑِی ھُوُن.

طریقۂ زکوۃ:

نوچندی منگل سے ہر قسم کے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے کسی پرسکون مقام پر کسی درخت کی شاخ پر بیٹھ کر گوگل کا بخور روشن کریں۔ اپنے پورے بدن کا جسمانی حصار سفلی کریں۔ کسی مٹی کے برتن میں نیل گائے کا گوشت کم از کم سوا کلو رکھ کر عبارتِ عمل کو مشرق کی سمت منہ کر کے آٹھ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ تعداد

مکمل ہونے کے بعد منوہاریڑی کنری عامل کے روبرو حاضر ہوگی۔ اس سے قطعی خوف نہ کھائیں کوئی نقصان نہ پہنچائے گی۔ اس کو فوراً بھینٹ پیش کر دیں۔ بھینٹ لینے کے بعد کنری سوال کرے گی کہ میرے لئے کیا حکم ہے۔ اس وقت کہیں کہ تم میری زوجہ بن جاؤ۔ اس بات کو وہ خوشی سے قبول کر لے گی۔ پھر عامل کو اپنی پیٹھ پر بیٹھا کر عجیب و غریب دُنیا کی سیر کرائے گی۔ جس سے عامل کا دِل باغ باغ ہو جائے گا۔ پھر تحفے تحائف دے کر واپس اس مقام پر لے آئے گی جہاں سے لے گئی تھی۔

106- حاضری سُوُمُکِھُی کِنّرِی

عبارتِ عمل:

اُوُم سُوُمُکِھُی سُوَاھَا.

طریقۂ زکوۃ:

نوچندی اتوار یا نوچندی منگل سے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ رات کے بارہ بجے کسی پرسکون مقام پر کسی درخت کی شاخ پر مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ ایک مٹی کا نیا چراغ روغن تلخ و پاک روئی کی مدد سے روشن کریں۔ گوشت گوسفند یا کبد ثابت معہ قلب دریہ گوسفند سامنے کسی مٹی کے کونڈے میں رکھ کر بخور گوگل یا دوب بتی کا روشن کریں۔ پھر عبارتِ عمل کو دس ہزار مرتبہ پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد سومکھی کنری خاموشی سے نازو انداز کرتے ہوئے خوش ہو کر عامل کو چومتی اور آغوش میں لے لیتی ہے۔ نیز مثل زوجہ بن کر خدمت کرتی ہے۔ روزانہ عامل کو خوراک اور آٹھ عدد سونے کے سِکّے دیا کرتی ہے۔ علاوہ ازیں حُب' بغض'

نفاق، ترقی رزق، چوری کا مال برآمد کرنا، گمشدہ بڑے اور بچوں کی خبر دینا، لوگوں کے دِلوں کا بھید بتانا اور دور دراز کی خبریں لا کر دیتی ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ اس کی حاضری پر اس سے کوئی نشانی طلب کر لے اور طریقہ حاضری بھی دریافت کر لینا چاہیئے۔ اس عمل کے عامل کی دُنیا سنور جاتی ہے۔

107- حاضری وِیُشالُ نِیُترَا کِنّرِیُ

عبارتِ عمل:

اُوُمُ وِیُشَالُ نِیُتُرِے سُوَاھَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

گوشت، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ نوچندی منگل یا نوچندی اتوار کو کسی دریا، نہر یا سمندر کے کنارے رات کے بارہ بجے مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ بخور گوگل کا روشن کریں۔ حصار سفلی مضبوط کر لیں پھر عبارتِ عمل کو دس ہزار مرتبہ پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد ویشال نیترا کنری عامل کے سامنے بلا توقف نہایت خوشی سے حاضر ہوگی۔ اور عامل کی زوجہ بن کر رہے گی، عامل کے تمام جائز کام کرے گی۔ اس سے معاہدہ حاضر ہونے پر طے کر لینا چاہیئے۔ یہ کنری ہر روز عامل کو آٹھ عدد سونے کی اشرفی دیا کرتی ہے اور ہر قسم کی پوشیدہ باتوں کی خبر دیتی رہتی ہے۔ جس وقت حاضر ہو تو اس سے فوراً حاضری کا طریقہ دریافت کر لینا چاہیئے۔ ساتھ ہی کوئی نشانی بھی طلب کر لینا چاہیئے۔ جب بھی عامل کسی بھی کام کی غرض سے کنری کو حاضر کرے گا آنِ واحد میں حاضر ہو کر عامل کا مقصد دریافت کر کے فوراً مدد کرے گی۔

108- حاضری صُرَتُ پرُیَا کِنّرِیُ

عبارتِ عمل:

اُوُمُ صُرَتُ پرُیِے سُوَاھَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

نوچندی منگل یا نوچندی اتوار سے ہر قسم کا گوشت، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ رات کے بارہ بجے کسی دریا، نہر، جھیل یا سمندر کے سنگم کے نزدیک مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ بخور گوگل کا روشن کریں۔ حصار سفلی آہنی چاقو سے کر کے عبارتِ عمل کو آٹھ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد صرت پریا کنری عامل کے روبرو حاضر ہو کر نہایت خوبصورت عورت کے روپ میں بیٹھ جایا کرتی ہے۔

پھر بات چیت نہایت خوش لحن انداز سے کرتی ہے کہ عامل کے دل میں کسی قسم کی دہشت یا خوف پیدا نہ ہو۔ اپنی چند شرائط پیش کرے گی۔ سوچ سمجھ کر اس کی شرائط قبول کریں۔ کیونکہ کنری کے ساتھ کئے ہوئے معاہدہ پر عمل درآمد کرنا ہوگا۔ یہ بیوی بن کر ہمیشہ عامل کے ساتھ رہا کرے گی۔

ہر قسم کے دُکھ و پریشانی میں بھرپور طریقے سے مدد کرتی ہے۔ علاوہ ازیں خوراک، کپڑے اور روزانہ آٹھ عدد خالص سونے کی اشرفیاں دیا کرتی ہے۔ حُب، بغض، نفاق، ترقی رزق، گریختہ، گمشدہ لوگوں کی خبر دینا اور ان کو حاضر بھی کر دیا کرتی ہے۔ دور دراز کی خبریں دینا اور لوگوں کے دلوں کا بھید بھی بتاتی ہے۔

109- حاضری سُبھُگا کِنّرِیُ

عبارتِ عمل:

اُوُمْ سُبھِےُ سُوَاھَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

بروز نوچندی منگل یا نوچندی سے پرہیز گوشت' مچھلی' انڈہ' جماع' کچا لہسن' کچی پیاز کا کریں۔ رات کو غسل کر کے پاک صاف ہو کر دیو مندر میں یا کسی جنگل میں درخت کی شاخ پر مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ بخور ردوب بتی یا گوگل کا روشن کریں۔ حصار جسمانی سفلی کر لیں۔ پھر عبارتِ عمل کو دس ہزار مرتبہ پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد سبھگا کنری خوش ہو کر عامل کے سامنے ایک خوب صورت جوان عورت کے روپ میں حاضر ہو کر اقرارِ تابعداری کرے گی اور مثل زوجہ بن کر عامل کی دنیاوی ضروریات کو پورا کرے گی۔ خوراک' پوشاک اور آٹھ عدد خالص سونے کی اشرفیاں بھی لا کر دیا کرے گی۔ جس کو عامل فروخت کر کے اپنی ضروریات زندگی کی چیزیں خرید سکتا ہے۔ دور دراز کی خبریں دینا' لوگوں کے دلوں کا بھید بتانا' دو دلوں میں الفت یا نفرت پیدا کرنا' دشمن کو تباہ و برباد کر دینا' مہلک امراض کا علاج بتانا' کاروباری بندش دور کرنا وغیرہ کے کاموں کا کرنا سبھی کنری کے لیے معمولی بات ہے۔

110- حاضری دِیُوَاکَرُمُکھِیُ کِنّرِیُ

عبارتِ عمل:

اُوُمْ دِیُوَاکَرُمُکھِیُ سُوَاھَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

نوچندی منگل یا نوچندی اتوار سے ہر قسم کے گوشت' مچھلی' انڈہ' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے کسی درخت کی شاخ پر بیٹھ کر اپنا حصار سفلی کریں۔ بخور گوگل کا روشن کریں۔ اپنا منہ مشرق کی سمت رکھیں۔ پھر عبارتِ عمل کو دس ہزار مرتبہ پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد دیواکرمکھی کنری بلاتوقف عامل کے روبرو حاضر ہوگی۔ جو ایک حسین و جمیل جوان عورت کی شکل میں ہوگی۔ جس کا چہرہ نہایت خوب صورت مثل پری ہوگا۔ اور عامل کو قطعی خوفزدہ کرنے کی کوشش نہیں کرتی۔ الغرض اس سے آپ معقول معاہدہ طے کریں۔ جس پر آپ قائم رہ سکیں۔ یہ آپ کی زوجہ بن کر رہے گی۔ اور خوراک' کپڑا' سونے کی آٹھ عدد اشرفیاں بھی دیا کرے گی۔ جس کو آپ کو خرچ کرنے کی اجازت ہوگی۔ کنری خواہ کسی بھی نام کی ہو بہت زیادہ وفادار ہوتی ہیں۔ عامل کو یوں محسوس ہوتا ہے گویا حقیقی معنوں میں جس طرح بیوی خدمت کرتی ہے اس سے بڑھ چڑھ کر حیرت انگیز طور پر خدمت کرتی ہے۔ عامل کو نوکری یا کاروبار کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ کیونکہ کنری تمام ضرورت روزانہ پوری کرتی رہتی ہے۔

اَشُٹ ناگِنیُ ترنگ

ناگنیاں کی تعداد آٹھ ہیں۔ یہ عامل کی تمام جائز دنیاوی کاموں میں مدد کیا کرتی ہیں۔ ان کو ماں' بہن یا بیوی کے روپ میں مسخر کیا جا سکتا ہے۔ جس روپ میں یاد کریں اسی روپ میں حاضر ہوا کریں گی اور مدد کریں گے۔

ناگنیوں کے منتر جات الگ الگ ہیں مگر طریقہ حاضری جدا جدا ہے۔ آپ کسی بھی ایک طریقہ حاضری اور کسی بھی ایک منتر کا جاپ کریں تو ناگنی حاضر ہو کر مطیع و فرماں بردار ہوگی۔ آئندہ ایک ساتھ آٹھوں ناگنیوں کے منتر

جدا جدا تحریر کروں گا۔ آپ اپنی خواہش کے مطابق کسی بھی ایک منتر کا جاپ کر لیں۔ ناگنی آپ کے پاس ہرصورت سے حاضر ہوکر اقرارِ تابعداری کرے گی اور اپنی روحانی قوت کی مدد سے ناممکن کاموں کو ممکن کر کے دکھا سکتی ہے۔ دورانِ چلّہ کشی گوشت ہر قسم کا اور اس سے بنی ہوئی چیزیں ہرگز نہ کھائیں۔ مچھلی، انڈہ، اور کچی پیاز، لہسن کچا نیز جماع کا پرہیز رکھیں۔ عمل کا اظہار کسی دوسرے مرد یا عورت پر ہرگز نہ کریں۔ ناگنی منتر کا عامل سانپ کو کبھی ہلاک نہ کرے۔ ہو سکے تو سانپوں کو گوشت اور دودھ کھلایا پلایا کرے۔ اس سے ناگنی آپ سے خوش رہا کرے گی۔

آٹھوں ناگنیوں کے منتر جات مندرجہ ذیل الگ الگ تحریر کیے جاتے ہیں:

1) اَنَنتُ مُکھِیُ ناگنی منتر-اُوم پُواَنَنتُ مُکھِیُ سُوَاھا.

مندرجہ بالا منتر کے جاپ کرنے سے اَنَنتُ مُکھِیُ ناگنی مسخر ہوتی ہے۔

2) شنکھنی مُکھی ناگنی منتر- اُوم شَنکَھِنیُ وَایُو مُکھِیُ ھُن ھُن.

مندرجہ بالا منتر کے جاپ کرنے سے شنکھنی ناگنی مسخر ہوتی ہے۔

3) وَاسُکِیُ مُکھِیُ ناگنی منتر-اُوم وَاسُکِیُ مُکھِیُ سُوَاھا.

مندرجہ بالا منتر کے جاپ کرنے سے وَاسُکِیُ مُکھِیُ ناگنی مسخر ہوتی ہے۔

4) تَجُھکُ مُکھِیُ ناگنی منتر-اُوم کَالُ جِیُوَّھایُو سُوَاھا.

مندرجہ بالا منتر کے جاپ کرنے سے کالُ جیوھا یعنی تجھک مُکھِیُ ناگنی مسخر ہوتی ہے۔

5) کَرُکُوٹُ مُکھِیُ ناگنی منتر- اُوم پُو کَرُکُوٹُ مُکھِیُ سُوَاھا.

مندرجہ بالا منتر کے جاپ کرنے سے کرُکوٹُ مُکھی ناگنی مسخر ہوتی ہے۔

6) کُلِیُرمُکھِیُ ناگنی منتر-اُوم ھُوُن ھُوُن پُوُرُوُبُھوُپ مُکھِیُ سُوَاھا.

مندرجہ بالا منتر کے جاپ کرنے سے کلیر مُکھی ناگنی مسخر ہوتی ہے۔

7) پدمنی مُکھی ناگنی منتر-اُوم پُو پَدُمَنِیُ مُکھِیُ سُوَاھا.

مندرجہ بالا منتر کے جاپ کرنے سے پدمنی مُکھی ناگنی مسخر ہوتی ہے۔

8) مہاپدمنی مُکھی ناگنی منتر- اُوم مَھَا پَدُمَنِیُ پُو سُوَاھا.

مندرجہ بالا منتر کے جاپ کرنے سے مہاپدمنی مُکھی ناگنی مسخر ہوتی ہے۔

ناگنی مسخر کرنے کی مختلف ترکیب مندرجہ ذیل ہے:

جو شخص ناگنی مسخر کرنے کا خواہش مند ہو اس کو چاہیئے کہ کسی بھی ایک منتر کو چلّہ کشی کے لئے منتخب کر کے مندرجہ ذیل طریقہ زکوۃ میں سے کسی بھی ایک طریقہ پر عمل کرے۔ امید قوی ہے جلد کامیاب ہوگا اور ناگنی حاضر ہوکر مثل خادمہ یا جس روپ کا تصور کر کے چلّہ کشی کرے گا مثل عورت حاضر ہوکر خدمت کرتی رہے گی۔ چلّہ کشی کے روزِ اوّل سے وہی تصور کریں۔ جس روپ میں آپ اس کو حاضر کرنا چاہتے ہیں اور اختتام چلّہ تک وہی تصور روزانہ بوقت پڑھائی رکھیں۔ مندرجہ ذیل کسی بھی ایک ترکیب عمل پر چلّہ کشی کسی بھی ناگنی منتر سے کیا جا سکتا ہے۔

111-ترکیب اول:

کسی بھی شکل پچھ کی پنچمی کو ناگ لوک میں جائیں، بھینٹ دیں اور پھولوں، بخور مثل اگر و لوبان کا روشن کریں۔ اپنا حصار جسمانی و اطراف کا چاقو آہنی سے کریں۔ پھر منتر کا جاپ آٹھ ہزار مرتبہ کریں۔ حیرت انگیز طور پر ایک ہزار ناگ کنیائیں عامل کے روبرو حاضر ہوں گی۔ ان کو دودھ گائے کی بھینٹ

دیں اور ان کو خوش آمدید کہیں۔ پھر ان کی خیر خیریت دریافت کریں۔ پھر مناسب معاہدہ طے کریں۔ طریقہ حاضری معلوم کرلیں۔ وہ آپ کو مخصوص طریقہ حاضری بتائیں گی۔ اس طریقہ حاضری کو ہرگز کسی کو نہ بتائیں ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔ ناگنی آٹھ عدد خالص سونے کی اشرفی بھی دے گی۔ جس کو اگر عامل چاہے تو فروخت بھی کرسکتا ہے۔ شائقین عملیات ضرور سوچ رہے ہوں گے کہ آخر ناگنی کیا بلا ہے؟ طرح طرح کے سوالات آپ لوگوں کے ذہن میں پیدا ہو رہے ہوں گے۔ میں آپ کی اس اُلجھن کو دور کردیتا ہوں۔ دراصل ناگوں اور پاتال کے دیوتاؤں کی لڑکیاں جو نہایت حسین و خوب صورت ہیں جو سانپوں کی ایک مخصوص نسل میں سے ہیں۔ انہی کو ناگ کنیا کہا جاتا ہے۔ عامل کے پاس یہ نوجوان خوبصورت لڑکی کی شکل میں آیا کرتی ہیں۔ کبھی کبھی ناگنی اپنا روپ بدل کر سانپ کی شکل بھی اِختیار کرلیتی ہے مگر کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتی۔ جیسا کہ عام سانپ انسانوں کو ڈس کر ہلاک کردیتے ہیں۔

112- ترکیب دوئم:

کسی بھی دریا یا نہر یا سمندر کے مقام سنگم پر جا کر کنارے آبِ رواں زمین پر بیٹھ کر حصار اپنے گرد کریں۔ پھر بخور خوشبودار روشن کریں اور ناگنی منتر کا ایک ہزار مرتبہ جاپ کریں۔ اس ترکیب پر عمل کرنے سے ناگ کنیا حاضر ہوتی ہے۔ اس وقت آپ اس کو آبِ صندل کی بھینٹ دیں۔ ناگ کنیا خوش ہوکر عامل کی زوجہ بن کر رہنا قبول کرتی ہے۔ مختلف قسم کی خوراک اور پانچ عدد سونے کی اشرفیاں بھی دیا کرے گی۔ علاوہ ازیں حب، بغض، نفاق، گمشدہ کو حاضر کرنا، ترقی رزق، فتوحات، دور دراز کی خبریں دینا، عامل کے دشمن کو نیست و نابود کردیتی ہے۔ اس دن آپ عمل سے قبل صرف دودھ کو بطور خوراک استعمال کریں۔ کھیر بھی کھا سکتے ہیں۔

113- ترکیب سوئم:

رات کے وقت ناگ کے مسکن کے پاس حصار کرکے بیٹھیں اور بخور خوشبودار روشن کرکے ناگنی منتر کا آٹھ ہزار مرتبہ ورد کریں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد ناگ کنیا عامل کے سامنے مثل عورت حاضر ہوگی۔ پوچھے گی کہ میں تمہارا کیا کام کروں؟ اس وقت اس سے کہیں کہ تم میری ماں بن جاؤ اور مجھے اپنا بیٹا بنالو۔ اس بات سے وہ بہت خوش ہوگی۔ اور عامل کو کپڑے، گہنے، خوراک نیز پانچ عدد خالص سونے کی اشرفیاں دے گی۔ ان سب چیزوں کو آپ اپنی دنیاوی ضروریات میں صرف کرسکتے ہیں مگر ان کو ضائع یا گم کردینے سے ناگنی ناراض ہوکر نقصان پہنچائے گی۔

114- ترکیب چہارم:

رات کے وقت تالاب یا جھیل کے کنارے جا کر حصار کرکے بخور روشن کریں۔ پھر ناگنی منتر کا آٹھ ہزار مرتبہ جاپ کریں۔ جاپ کی تعداد مکمل ہونے کے بعد ناگنی خوش ہوکر آپ کے پاس ایک عورت کے روپ میں آئے گی۔ اور مثل زوجہ بن کر رہے گی۔ مختلف قسم کے تحفے تحائف دے گی۔ ان تمام چیزوں کو روزانہ ہر صورت سے استعمال کرلیا کریں ورنہ آپ سے متنفر ہوکر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے روٹھ جائے گی اور کبھی واپس لوٹ کر نہ آئے گی۔

115- ترکیب پنجم:

رات کے وقت ناگ بھنور میں جا کر آبِ رواں میں ناف تک پانی میں کھڑے ہوکر حصار بدنی کرنے کے بعد ناگنی منتر کا آٹھ ہزار مرتبہ جاپ کریں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد ناگ کنیا ایک خوب صورت عورت کے روپ میں آپ کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس وقت اس کے سر پر پھولوں کی بارش کرنا چاہیئے۔ ناگ کنیا اس کام سے بہت خوش ہوگی اور آپ کی مثل زوجہ

خدمت کرے گی۔ نیز دنیاوی مشکل ترین امور کو جس کا حل کرنا عام انسانوں کی پہنچ سے دور ہوگا لمحہ بھر میں حل کر دیا کرے گی۔ خرچ کرنے کے لئے آٹھ عدد سونے کی اشرفیاں دیا کرے گی جن کو آپ فروخت کر کے اپنی دنیاوی ضروریات کو پورا کر سکیں گے۔

116- ترکیب ششم:

رات کے وقت ناگ بھنور میں جا کر ناگنی منتر کا آٹھ ہزار مرتبہ حصار کر کے جاپ کریں۔ ناگنی نہایت قیمتی زر و جواہرات کے زیورات پہن کر عامل کے روبرو حاضر ہو تو پھول و صندل سفید و سرخ اس کو دے کر خوش آمدید کہیں۔ ناگ کنیا مثلِ زوجہ بن کر عامل کی ہر طرح سے خدمت کرے گی۔ روپیہ، خوراک، کپڑا اور مختلف قسم کے تحفے تحائف دیا کرے گی۔ جس سے آپ کو ہر طرح سے دنیاوی راحت ملے گی۔

117- ترکیب ہفتم:

رات کے وقت کسی پرسکون مقام پر بیٹھ کر حصار کر کے بخور روشن کریں اور ناگنی منتر کا آٹھ ہزار مرتبہ جاپ کریں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد ناگ کنیا آپ کے پاس آئے گی۔ اس وقت اس کے سر پر پھول رکھیں۔ اس طرح ناگ کنیا آپ کی بھابھی بن کر آپ کے پاس رہے گی۔ مال و دولت، کپڑا اور خوراک دیا کرے گی۔

118- ترکیب ہشتم:

یہ ایکادشی ترکیب کہلاتی ہے اور اس طریقے پر جو شخص عمل کرے گا بادشاہوں سے بہتر دُنیا میں اپنی زندگی بسر کر سکے گا۔ طریقہ یہ ہے کہ رات کے وقت ناگ لوک میں جا کر مشرق کی سمت منہ کر کے زمین پر بیٹھیں۔ پھر نہایت مضبوط حصار سفلی کر لیں۔ اس کے بعد اعلیٰ قسم کا بخور روشن کریں اور ناگنی منتر کا

جاپ پانچ ہزار مرتبہ کریں۔ پھر حصار کھول کر گھر واپس آ جائیں۔ اس طرح روزانہ بلا ناغہ بیس یوم کا چلّہ کریں۔ آخری دن آٹھ عدد ناگنی نہایت قیمتی زیورات و پوشاک میں ملبوس ہو کر عامل کے روبرو حاضر ہوں گی جن کے حسن و جمال کو دیکھ کر آپ ششدر ہو جائیں گے۔ اور ایک بے خودی کی سی کیفیت طاری ہوگی۔ آٹھوں ناگ کنیائیں آپ سے اقرارِ تابعداری کریں گی۔ آپ کی ہر جائز دنیاوی ضروریات کو پورا کرتی رہیں گی۔ قارئین ''تسخیر الارواح'' پر واضح ہو کہ یہ آٹھوں ناگنیاں بہت زبردست شکتی رکھتی ہیں۔ جس طرح ایک قوی ہمزاد مشکل سے مشکل ترین کام کو پل بھر میں کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے بالکل اسی طرح ان آٹھوں ناگنیوں کی قوتِ روحانی کو سمجھنا چاہیئے۔ اس عمل کے عامل کو کسی بھی دیگر عمل کی حاجت نہیں رہتی کیونکہ حُب، بغض، نفاق، ترقی رزق، امراض جسمانی و روحانی، گریختہ، گمشدہ، دور دراز کی خبریں، لوگوں کے دلوں کا بھید بتانا وغیرہ کے کاموں کے حل طلب امور میں ناگ کنیائیں حکماً کام کرتی ہیں۔

اَشٹ یوگنی ترنگ

یوگنیوں کی پیدائش بھگوتی مہا کالی کے پسینے کی بوندوں سے ہوئی ہے۔ گھور نام کے راچھس کو فنا کرنے کے لیے بھگوتی مہا دیوی (گوری) نے مہا کالی کا روپ دھارا تھا۔ اس وقت راچھس کو فنا کرتے ہوئے مہا کالی کے جسم سے پسینے کی جو بوندیں زمین پر گریں اُنہی بوندوں سے کروڑوں یوگنیوں کی پیدائش ہوئی تھی۔ یہ سبھی یوگنیاں بھگوتی مہا کالی کی قوت یعنی شکتی سے تولد ہونے کی وجہ سے اُنہی کی حیثیت سے اور کچھ ملی ہوئی خصلت و عادت کی مالک ہوتی ہیں۔ بھوت ڈامر تنتر میں کہا گیا ہے کہ علم تسخیر یوگنی کا عامل دیوتاؤں کے نزدیک عزیز الوجود ہو جاتا ہے کیونکہ یہ ایک اعلیٰ مخفی علم ہے جو دیوتاؤں کا

پسندیدہ علم ہے۔ یوگنیوں کی پوجا کر کے ہی کبیر نے دھنا دھپ کا کھوج لگا کر کامیابی حاصل کی تھی۔ مندرجہ بالا عقائد ہندو مت کے ہیں۔ کتب ہائے معتبرہ جو اہلِ ہنود نے تحریر کی ہیں ان میں اسی طرح تحریر کیا گیا ہے۔ یوں تو یوگنیوں کی تعداد کروڑوں میں ہے مگر چونسٹھ یوگنیوں میں سے جو زیادہ قوت رکھتی ہیں ان میں سے آٹھ یوگنیوں کی حاضری کا طریقہ دان کے نام بیان کروں گا۔

ضروری باتیں سمجھنا

یوگنیوں کو تسخیر کرنے والے عامل کو روزانہ اپنے حواسِ خمسہ کو قابو میں رکھنا چاہیئے۔ خوراک کا بھی دورانِ چلّہ کشی کم استعمال کرنا چاہیئے۔ چلّہ کشی کسی پرسکون اُجاڑ مقام پر کرنا چاہیئے۔ کامروپ دیش میں یوگنیوں کی تسخیر کا عمل فوراً کامیاب ہوتا ہے۔ وسنت کے موسم میں جو چیت اور بیساکھ میں ہوتا ہے جس کو موسم بہار بھی کہا جاتا ہے اس موسم میں چلّہ کشی کرنے کو افضل قرار دیا گیا ہے۔ یوگنی دیوی کے تابع ہو جانے کے بعد عامل کی تمام خواہشات جو جائز ہوں پوری ہوتی رہتی ہیں لیکن اس تسخیر کے عمل کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ اگر عامل یوگنی کو بطور زوجہ قبول کر لے تو پھر یوگنی زیادہ خدمت خوشی سے کرتی رہتی ہے۔ یوگنی کو زوجہ قبول کر لینے کے بعد عامل پر لازم ہے کہ اپنی بیوی یا دیگر عورتوں سے جسمانی رشتہ اپنا ختم کر دے ورنہ یوگنی سخت ناراض ہو کر عامل کو تباہ و برباد کر دے گی۔ گو کہ یوگنی دیوی عامل کو دنیا میں اس قدر سُکھ دیتی ہے کہ جس کا تصور محال ہے مگر جو شخص دانا ہو اور خدا سے محبت رکھتا ہو یادِ الٰہی کرتا ہو اپنی عاقبت سدھارنا چاہتا ہو وہ تسخیر یوگنی کے عمل سے باز رہے تو اس کے حق میں بہتر رہے گا۔ یوگنی کو جوگنی بھی کہا جاتا ہے۔ دونوں الگ الگ لفظ ہیں مگر دونوں کا مفہوم ایک ہی ہے۔

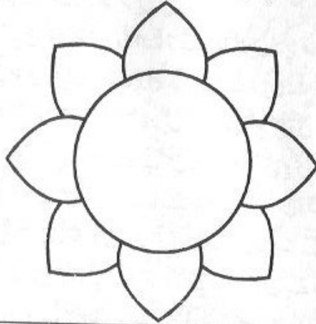
119-حاضری سرسندری یوگنی

عبارتِ عمل:

اُوُمْ ھِرِیُں آگچھُ سُرسُندَرِیُ سُوَاھَا.

طریقہ زکوٰۃ:

علی الصبح اٹھ کر حاجت وغیرہ سے فارغ ہو کر دانت صاف کر کے غسل کریں۔ پھر ''ھَرَوْنُ'' اس منتر سے آچمن کر ''اُوْمْ ھُنْ پَھٹْ'' منتر سے سمت باندھ کر مذکورہ بالا منتر سے نمسکار کریں۔ اس کے بعد ''ھراں اَنگشْٹھَا بَھْیَانُ نَمَہْ'' پھر اس کے بعد ''کرا اگنیاس'' اور ''ھرِیُں'' منتر سے ''شڈ نگیاس'' کریں۔ پھر بھوج پتر کے اوپر کنکم سے ایک کنول کا پھول آٹھ پتیوں والا مندرجہ ذیل شکل کا بنا دیں۔ اس پدم میں دیوی کی پران قائم کر کے پیٹھ دیوتا کو عزت سے دعوت دے کر بلائیں۔ پھر سرسندری یوگنی کا تصور کریں۔ کنول کا ''ینتر'' یہ ہے۔



سرسندری یوگنی کا دھیان اس طرح کریں کہ یہ دنیا کی ایک خوب صورت ترین عورت ہے جس کا منہ چاند کی طرح خوب صورت اور جسم کا رنگ گورا ہے۔ اس کا کپڑا یعنی پوشاک چمکدار اور سب کی حفاظت کرنے والی ہے۔ میں ایسی شان وشوکت والی دیوی کو عزت سے دعوت دیتا اور دھیان کرتا ہوں۔ مندرجہ بالا طریقے سے دھیان اور پوجا کرنے کے بعد خوشبودار بخور روشن کریں۔ ایک عدد چراغ گلی خالص گھی یا روغن تلخ کا روشن کریں۔ قریب ایک تولہ صندل سفید وسرخ' پان ایک عدد ثابت لگا ہوا معہ چھالیہ ولونگ وقرنفل کا جوڑا اس پر رکھیں۔ سات قسم کی الگ الگ خالص گھی کی مٹھائی' ناریل کچا ایک عدد' کنکم ایک ڈبیہ' سرمہ سیاہ ایک چھوٹی شیشی' مسی ایک تولہ' کنگھی ایک عدد' عطر چنبیلی ایک چھوٹی بوتل' پھول گلاب یا گیندہ سات عدد۔ یہ تمام سامان کسی سرخ کپڑے پر سجا کر رکھیں اور چراغ کو سامان کے بیچ یا سامنے رکھیں۔ مشرق کی سمت منہ کر کے کسی پرسکون کمرے میں پاک صاف ہو کر بیٹھیں اور عبارتِ عمل کو ایک ایک ہزار مرتبہ تینوں وقت یعنی بوقتِ زوال' بوقتِ غروبِ آفتاب اور ظہر کے وقت پڑھا کریں۔

پان اور پھول روزانہ تازے رکھا کریں۔ پڑھائی کے وقت نگاہ چراغ کی لو پر ہوگی۔ ایک ماہ تک برابر جاپ کرتے رہیں۔ تیسویں دِن مٹھائی' پھول' پان' الائچی وقرنفل کا جوڑا' ناریل کچا یہ سب چیزیں نئی رکھیں۔ پھر روزِ اوّل کی طرح پوجا کریں۔ جاپ جب مکمل ہوگا سرسندری یوگنی آدھی رات کے وقت آپ کے کمرے میں آپ کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس وقت عامل صندل اور پھول یوگنی کو دے۔ پھر اس سے اقرار تابعداری کا عہد لے۔ ماں' بہن یا بیوی جس حالت میں رکھنا چاہے رکھ سکتا ہے۔ اگر ماں کے روپ میں رکھا جائے گا تو مال ودولت کے علاوہ مختلف قسم کی خوب صورت دنیاوی ضروریات

کی چیزیں دیا کرے گی اور ماں کی طرح عامل کی دیکھ بھال کرے گی۔ اگر بہن کے روپ میں رکھا جائے تو مختلف اقسام کی چیزیں' پوشاک' خوب صورت دوشیزائیں اور ناگ کنیائیں بھی لا کر دیتی رہے گی۔ اگر مثل بیوی رکھے گا تو ترلوک میں سیر کرنے کی قوت کا مالک ہوگا اور وہ جو چاہے گا اس کو مل جائے گا۔ تمام جائز خواہشات حیرت انگیز طور پر پوری ہوتی رہیں گی مگر عامل پھر کسی بھی غیر عورت سے ہرگز جماع نہ کرے ورنہ سرسندری سخت ناراض ہو کر تباہ وبرباد کرے گی۔ گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز دورانِ چلّہ کشی کرنا لازم ہے۔

120-حاضری منوہرا یوگنی

عبارتِ عمل:

اُوُمْ هِرِیُں مَنُوُهَرِے آگچھُ سُوَاهَا.

طریقہ زکوۃ:

علی الصبح ندی' دریا' نہر یا سمندر کے کنارے جا کر حاجتِ ضروریہ سے فارغ ہو کر غسل کریں۔ پھر ایک گول دائرہ چندن کا بنا کر اس میں مندرجہ بالا منتر کو لکھ کر منوہرا یوگنی کا دھیان کریں۔ ''هِرِیُں'' منتر سے حبسِ دم کر کے ''هران انگٹھا شٹھاں نمہ'' سے کرانیاس کرنا چاہیے۔ پھر دیوی کا دھیان اور تصور اس طرح کریں کہ منوہرا یوگنی کی آنکھیں مثل آہو چشم ہیں' چہرہ مثل ماہتاب ہے' ہونٹ مثل کندرو کے پھل کی طرح سرخ ہیں' طوطے جیسی ناک والی' پستان بھرے ہوئے' انسانوں کے قلوب کی بات جاننے والی' عجیب وغریب خواہشات کو پورا کرنے والی' میں اس کا دھیان کرتا ہوں۔ بعدہٗ بخور اگر' دھوپ کا روشن کریں۔ خوشبودار پھول' شہد' پان کا بیڑا اور چراغ گلی روغن

تلخ یا خالص گھی کا روشن کر کے پوجا کر کے منہ مشرق کی سمت کر کے عبارتِ عمل کو دس ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح ایک ماہ تک روزانہ جاپ ایک ہی وقت پر کرتے رہیں۔ آخری دن صبح سے جاپ کرنا شروع کر دیں اور سارا دِن کرتے رہیں یا تینوں وقت جاپ کریں۔ نصف شب تک جاپ کریں تو یوگنی آپ کے پاس حاضر ہوگی۔ اس وقت اس سے مناسب معاہدہ طے کر لیں۔ چلّہ کشی میں پرہیز عمل نمبر ایک سو اُنیس کی طرح ہے۔

یوگنی مسخر ہو جانے کے بعد عامل کی تمام جائز حاجات کو فوراً پورا کیا کرے گی اور سو عدد اشرفیاں سونے کی دیا کرے گی۔ ان تمام اشرفیوں کو روزانہ خرچ کر دینا چاہیئے ہرگز جمع نہ کریں ورنہ یوگنی ناراض ہو کر پھر کبھی اشرفیاں آپ کو نہ دے گی اور آپ تاحیات کفِ افسوس ملتے رہیں گے مگر اس کا نتیجہ کچھ بھی نہیں نکلے گا۔

منوہرا یوگنی کے عامل پر لازم ہے کہ دوسری عورتوں سے جسمانی رابطہ ہرگز نہ رکھے حتیٰ کہ اپنی زوجہ سے بھی لاتعلق ہو جائے۔ اگر آپ اس کے خلاف کام کریں گے تو تباہی آپ کا مقدر بن جائے نیز جوگنی ناراض ہو کر آپ سے ہمیشہ کے لئے روٹھ جائے گی۔ جب آپ اس عمل کے عامل ہو جائیں تو لازم ہے یہ راز کسی پر بھی ظاہر نہ کریں کہ آپ کے پاس منوہرا یوگنی ہے۔ روزانہ کم از کم ایک سو آٹھ مرتبہ عبارتِ عمل کو ورد میں رکھنا چاہیئے۔

121-حاضری کنکوتی یوگنی

عبارتِ عمل:

اُوْمْ هِرِیُںْ هُںْ رَچْهُکَنُرْ مَڑِیُ آگچُهْ
کَنَکُوَتِیُ سُوَاهَا.

طریقہ زکوٰۃ:

عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی منگل سے پرہیز گوشت ہر قسم کا، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا کریں۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے کسی برگد کے درخت کے نیچے مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں اور پوجا کریں۔ ''هِرِیُںْ'' منتر سے تعظیم کریں پھر ''هِرِیُںْ اَنُگشُٹَها بَهُیَانْ نَمَهْ'' سے کرانیاس کریں۔ پھر لحم گوسفند یا کبد گوسفند کی بھینٹ دے کر قدرے دم کی بھینٹ دینے کے بعد دیوی کا دھیان اس طرح کرنا چاہیئے۔

پرچنڈ ودنا کنکوتی دیوی کے ہونٹ مثل کندرو کے پھل کی طرح جس طرح خون کی اپنی رنگت سرخ ہوتی ہے۔ وہ سرخ لباس زیب تن کرنے والی سولہ سال کی عمر سے کم دوشیزا اور تمام خواہشات دنیاوی کو پورا کرنے والی ہے۔ اپنے گرد حصار ضرور کر لیں۔ بخور گوگل کا روشن کریں۔ ایک عدد چراغ گلی کو روغن تلخ کی مدد سے روشن کریں۔ اس کے سامنے یہ سامان رکھیں۔ سرمہ سیاہ ایک چھوٹی شیشی، مسّی ایک تولہ، تیل چنبیلی ایک چھوٹی بوتل، کنکوا ایک ڈبیہ کنگھی ایک عدد، عطر کی ایک شیشی، پھول گلاب یا ہار گلاب کا ایک عدد، سات اقسام کی مٹھائی، ناریل کچا ایک عدد اور ایک عدد سرخ رنگ کی ساڑھی بھی رکھیں۔ پھر چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر عبارتِ عمل کو ایک ہزار آٹھ مرتبہ پڑھیں۔

تعداد مکمل ہونے کے بعد تمام سامان اور چراغ کو وہیں پڑا رہنے دیں اور جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ اور حصار کھول کر باہر آ جائیں۔ گھر واپس آتے وقت کسی سے گفتگو نہ کریں۔ روزانہ ایک ہی وقت پر روزِ اوّل کی طرح عمل کریں گے۔ پھول روزانہ تازہ رکھا کریں۔ سات دِن تک اس طرح جاپ کرتے رہیں۔ آٹھویں دِن بلی دے کر جاپ کرنا شروع کر دیں تو تعداد مکمل ہونے کے بعد دیوی خوش ہو کر آپ کے سامنے حاضر ہو کر کہے گی کہ تو

کیا چاہتا ہے؟ اس وقت اس سے کہیں کہ آپ میری زوجہ بن کر میرے پاس رہو اور دنیاوی مشکل ترین امور میں میری مدد کیا کرو اور میرے ہر جائز حکم کی فرمانبرداری کرتی رہو گی۔ کنکوتی یوگنی آپ کی تابعداری کا اقرار کرے گی۔ آپ اس سے دریافت کریں کہ کس طرح تمہیں جلد حاضر کیا کروں؟ وہ آپ کو طریقہ حاضری بتائے گی۔ کامیاب ہونے کے بعد تمام سامان دیوی کو دے دیں مگر چراغ ہرگز نہ دیں۔ اس کو آپ روزانہ جلایا کریں گے۔

122-حاضری کامیشوری یوگنی

عبارتِ عمل:

اُوُمْ هِرِیُںْ آگچُھْ کَامِیُشْوَرِیُ سُوَاهَا.

طریقہ زکوٰۃ:

عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی منگل یا نوچندی اتوار سے ہر قسم کے گوشت، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ بھوج پتر کے اوپر گوُلوچن سے دیوی کی ایک خوب صورت سی تصویر بنا کر پوجا کریں مگر رات کے ٹھیک بارہ بجے یہ کام کریں۔ سامان پوجا یہ ہیں۔ ایک عدد نیا چراغ گلی میں خالص گھی اور شہد ڈال کر پاک و طاہر روئی کا فلیتہ ڈال کر روشن کریں۔ چراغ کے سامنے سرمہ سیاہ کی ایک عدد شیشی، مِسّی ایک تولہ، تیل چنبیلی، سیندور کنکو، کنگھی جوں نکالنے والی ایک عدد، عطر کی ایک شیشی، پھول گلاب یا گیندہ یا ہار پھولوں کا، ناریل سبز ایک عدد، سات قسم کی مٹھائی، بخور گوگل کا روشن کریں۔ پھر چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر عبارتِ عمل کو ایک ہزار مرتبہ چارپائی پر بیٹھ کر کسی پرسکون مقام پر کریں۔

اس طرح روزانہ ایک ہی وقت پر جاپ کرتے رہیں۔ کل ایک ماہ کا چلہ ہے۔ دیوی کا دھیان اس طرح کریں۔ کامیشوری یوگنی کا چہرہ مثل ماہتاب ہے، روشن چمکدار آنکھیں، چنچل، خوبصورت پھولوں کو پہننے والی ہے۔

ایک ماہ تک جاپ کرنے سے کامیشوری یوگنی آخری دن آپ کے سامنے حاضر ہوگی اور تمام خواہشات آپ کی پوری کرے گی۔ نیز آپ کی زوجہ بن کر رہے گی۔ روزانہ عامل کے پاس رات کے وقت آیا کرے گی۔ مختلف اقسام کی چیزیں دیا کرے گی۔ علی الصبح چلی جایا کرے گی۔ یوگنی کے مسخر ہو جانے کے بعد آپ اپنی زوجہ یا کسی غیر عورت سے جسمانی رابطہ ہرگز نہ رکھیں گے ورنہ سخت نقصان اٹھائیں گے۔

آخری دن آپ مٹھائی تازہ لا کر رکھیں گے۔ پرانی مٹھائیوں کو الگ ایک طرف رکھ دیں گے۔ جب دیوی حاضر ہو تو آپ چراغ کے علاوہ تمام سامان نہایت ادب سے دیوی کو دے دیں۔ وہ بڑی خوشی سے قبول کر لے گی۔ اگر آپ ایک عدد ساڑھی بھی دیوی کو دیں تو انتہائی خوش ہوگی۔ اس کے گلے میں پھولوں کا ہار بھی ڈالیں۔

عامل بننے کے بعد روزانہ عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ کسی وقت پر پڑھ لیا کریں۔ دیوی سے حاضری کا مخصوص طریقہ بھی دریافت کر لیں یا کوئی نشانی ضرور لے لیں۔

123-حاضری رتی سندری یوگنی

عبارتِ عمل:

اُوُمْ هِرِیُںْ آگچُھْ رَتِیُ سُنْدَرِیُ سُوَاهَا.

طریقہ زکوٰۃ:

بروز نوچندی منگل ایک ریشمی کپڑے پر یوگنی کی تصویر بنا کر نیاس و پوجا کرنے کے بعد مندرجہ ذیل طریقے پر دیوی کا دھیان کریں۔ یہ کام کسی علیحدہ پرسکون کمرے میں رات بارہ بجے مشرق کی سمت منہ کر کے کریں۔

رتی سندری یوگنی مثل ذہب کے سرخ و رنگ اس کا گورا' آرائش و زیبائش لباس و زیور سے آراستہ' نوپر' بازو بند' ہار پہنے ہوئے اور آنکھیں مثل کمل کے پھول کی طرح حسین و خوب صورت ہیں۔ اس طرح دھیان کریں۔

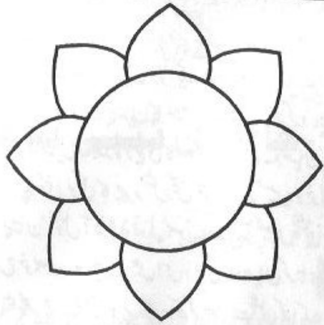
پھر سرمہ' مسی' تیل چنبیلی' سیندور' کنگھی' عطر کی ایک شیشی' چنبیلی کے پھول' صندل' ناریل سبز ایک عدد' سات اقسام کی مٹھائی اور چراغ گلی نیا ایک عدد روئی و روغن تلخ کا روشن کریں۔

پھر آٹھ ہزار مرتبہ عبارتِ عمل کو پڑھیں مگر نگاہ چراغ کی لو پر رکھیں۔ گھی کا چراغ جلانا بہتر ہے۔

تعداد مکمل ہونے کے بعد اسی کمرے میں سو جائیں۔ چراغ جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ دورانِ عمل بخور گوگل کا روشن کرتے رہیں۔ روزانہ رات بارہ بجے اسی طرح پڑھائی کرتے رہیں۔ کل ایک ماہ کا عمل ہے۔ آخری دن مٹھائی و ناریل تازہ رکھیں۔ پان و پھول بھی تازہ رکھیں۔

جب تک آخری دن دیوی حاضر نہ ہو جاپ برابر کرتے رہیں۔
جس وقت حاضر ہو چنبیلی کے پھولوں کا ہار اس کے گلے میں ڈال دیں۔ دیوی بہت خوش ہوگی اور عامل کی زوجہ بن کر رہے گی۔

ہر قسم کے دنیاوی مشکل ترین امور میں امداد کیا کرے گی۔ نیز مختلف اقسام کی دنیاوی ضروریات کا سامان لا کر دے گی۔ روزانہ رات کے وقت عامل کے پاس آیا کرے گی۔ علی الصبح چلی جایا کرے گی۔



اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی بیوی یا کسی بھی دوسری عورت سے ہرگز جماع نہ کرے ورنہ اس عمل کا تصرف جاتا رہے گا۔ دورانِ چلہ کشی ہر قسم کے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ عامل ہو جانے کے بعد گائے کا گوشت یا اس سے بنی ہوئی کوئی بھی خوراک ہرگز نہ کھائیں ورنہ اس عمل کا تصرف جاتا رہے گا۔

124-حاضری پدیمنی یوگنی

عبارتِ عمل:

اُوْمْ ھِرِیُنْ آگچھُ پَدِیُمَنِیُ سُوَاھَا.

طریقہ زکوٰۃ:

بروز نوچندی منگل یا ایکادشی سے ہر قسم کے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ اپنے گھر میں کسی پرسکون کمرہ میں یا شیو مندر میں رات بارہ بجے مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ پھر نیاس و پوجا کریں۔ سامان پوجا یہ ہے: ایک عدد چراغ گلی معہ روغن گاؤ و روئی

کا فلیتہ سے روشن کریں۔ چراغ کے سامنے سرمہ کی ایک شیشی' مسی ایک تولہ' روغن چنبیلی ایک بوتل تقریباً آدھا پاؤ' کنگھی ایک عدد' عطر کوئی سا ایک شیشی' پھول یا ہار گیندہ ایک عدد' ناریل سبز ایک عدد' مٹھائی سات اقسام کی' یہ سب سامان رکھنے کے بعد ایک چندن کا منڈل سامان کے گرد بنائیں۔ اس میں عبارتِ عمل کو تحریر کریں۔ بعدہٗ دیوی کا دھیان کریں۔ دھیان کا روپ یہ ہے:

پدیمنی یوگنی کا چہرہ مثل گل کنول کے حسین و خوبصورت' سانولا رنگ' دراز پستان' کومل آنڈی' قبول صورت اور آنکھیں مثل سرخ کنول کے پھول کی طرح خوبصورت ہیں۔ میں اس دیوی کا دھیان کرتا ہوں۔

پھر چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر عبارتِ عمل کو ایک ہزار مرتبہ کامل توجہ سے پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد کسی سے گفتگو کیے بغیر اسی کمرے میں سو جائیں۔ چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ خود سے بجھ جائے تو کوئی ہرج نہیں مگر آپ خود سے نہ بجھائیں۔ کل ایک ماہ تک روزانہ ایک ہی وقت پر تمام لوازمات عمل کے ساتھ پڑھائی کی تعداد کو مکمل کریں۔ پورنماشی کی رات سے پڑھائی کرنا افضل ہے کیونکہ دوسری پورنماشی کو جب تعداد مکمل ہوگی تو پدیمنی یوگنی عامل کے روبرو بالمشافہ حاضر ہوگی اور عامل کی زوجہ بن کر خدمت کرتی رہے گی۔ مختلف قسم کی نایاب چیزیں لاکر دیتی رہے گی۔ روزانہ رات کے وقت آیا کرے گی اور علی الصبح چلی جایا کرے گی۔

آخری دن عمل کے اختتام پر جب یوگنی حاضر ہو تو اس کو حاضر کرنے کا مخصوص طریقہ ضرور دریافت کر لینا چاہیئے یا کوئی نشانی طلب کر لیں۔ دیوی کے مسخر ہو جانے کے بعد عامل پر لازم ہے کہ وہ دوسری عورتوں سے جسمانی رشتہ ہرگز نہ رکھے حتّٰی کہ اپنی زوجہ سے بھی تعلق ختم کر دے ورنہ اس عمل کا تصرف جاتا رہے گا۔ آخری دن جبکہ آپ چلّہ کے لئے بیٹھیں تو سب سے

پہلے مہا پوجا کریں۔ پھول' مٹھائی اور ناریل تازہ رکھیں۔ دیوی جب حاضر ہو تو اس کو تمام سامان سوائے چراغ کے پیش کر دیں۔ دورانِ عمل بخور گوگل کا برابر روشن کرتے رہیں۔

125-حاضری نٹنی یوگنی

عبارتِ عمل:

اُوُم ھِرِیُں نَٹْنِیُ سُوَاھَا.

طریقہ زکوٰۃ:

عروج ماہ قمری میں بروز نوچندی منگل سے ہر قسم کے گوشت' مچھلی' انڈہ' کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ رات کے بارہ بجے کسی پرسکون کمرے میں داخل ہو کر مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ نیاس اور پوجا کریں۔ سامان پوجا یہ ہے:

چراغ گلی نیا ایک عدد معہ روغن گاؤ و روئی کا فلیتہ' مٹھائی سات اقسام کی' کچا ناریل سبز ایک عدد' سرمہ سیاہ کی ایک عدد شیشی' مسّی ایک تولہ' کنکو سیندور ایک ڈبیہ' تیل چنبیلی ایک بوتل' عطر ایک شیشی' کنگھی ایک عدد' پھولوں کا ہار ایک عدد یا صرف پھول گیندہ یا گلاب چند عدد' بخور گوگل کا دورانِ پڑھائی روشن کرتے رہیں۔ دیوی کا دھیان کرنے کے بعد عبارتِ عمل کو ایک ہزار مرتبہ چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر پڑھیں۔ دھیان نٹنی یوگنی کا اس طرح کریں:

نٹنی یوگنی دیوی ترلوک کو مسخر کرنے والی' گورا رنگ' اعلیٰ لباس چمکدار پہننے والی' چمکدار اعلیٰ زیورات پہننے والی' دل فریب رقص کرنے والی اور بھیس بدلنے والی ہے۔

پوجا سے فارغ ہو کر چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر عبارتِ عمل کو ایک

ہزار مرتبہ پڑھ کر وہیں سو جائیں۔ چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ خود سے بجھ جائے تو کوئی ہرج نہیں ہے۔ دورانِ پڑھائی بخور برابر روشن کرتے رہیں۔ ایک ماہ تک روزانہ جاپ کرتے رہیں۔ آخری دن دیوی خوش ہو کر عامل کے پاس حاضر ہوگی۔ مگر نٹنی آخری دن عامل کا امتحان اپنا الگ الگ بھیانک روپ بدل بدل کر لیا کرتی ہے۔ اگر ثابت قدم رہیں گے تو نٹنی یوگنی آپ سے دریافت کرے گی کہ کیا چاہتا ہے؟ پس اس وقت دیوی کو ماں یا بہن یا بیوی کے طور پر قبول کر لیں۔

اگر ماں کے روپ میں قبول کریں تو جس طرح ماں اپنے بیٹے سے حُب رکھتی ہے بالکل اسی طرح آپ سے اُلفت جانی رکھے گی۔ روزانہ سو عدد اشرفیاں سونے کی لا کر دیا کرے گی۔

اگر بہن کے روپ میں قبول کریں تو روزانہ ایک عدد ناگ کنیا اور راج کنیا لا کر دیا کرے گی۔ نیز ماضی' حال اور مستقبل کی خبر سے باخبر رکھے گی۔ اگر بیوی کے روپ میں قبول کریں تو دھن دولت' مہلک امراض کا علاج بھی بتائے گی مگر بیوی کے روپ میں قبول کر لینے کے بعد دوسری عورتوں سے جسمانی رشتہ ہرگز نہ رکھیں خواہ عامل کی بیوی کیوں نہ ہو۔ ورنہ بڑا بھیانک نقصان اٹھانا پڑے گا۔

126-حاضری مدھومتی یوگنی

عبارتِ عمل:

اُوْمْ هِرِیْںْ آگچھُ اَنُوْرَاگِڑیُ مَدُھُوْمَتِیُ مَیُتُھُنْ پِرِیُیےِ سُوَاهَا.

طریقہ زکوۃ:

بروز نوچندی منگل سے ہر قسم کے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا سختی سے پرہیز کریں۔ کسی پرسکون کمرے میں داخل ہوں اور بھوج پتر کے اوپر ایک دوشیزہ کی تصویر بنائیں۔ مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ تصویر کے باہر ایک آٹھ دَل والا کنول کا پھول کنکم سے بنائیں۔ تصویر بھی کنکم سے بنانا ضروری ہے۔ پھر پوجا و بھینٹ کا سامان رکھیں جو یہ ہیں:

ایک عدد نیا چراغ گلی جس میں روغن گاؤ و پاک روئی کا ایک عدد فتیلہ ہوگا اور روشن بھی ہوگا۔ ناریل سبز ایک عدد' سرمہ سیاہ ایک شیشی' مِسّی ایک تولہ' تیل چنبیلی ایک بوتل' کنکم ایک ڈبیہ' کنگھی ایک عدد' عطر کی ایک شیشی' مٹھائی سات اقسام کی' پھول گیندہ یا گلاب کا ہار ایک عدد اور بخور گوگل کا روشن کریں۔ پھر پوجا' نیاس کر کے اس میں حیات قائم کر کے دیوی کا دھیان اس طرح کریں:

مدھومتی دیوی بے عیب بلور کی طرح اچھی خصلت و رنگت والی' انواع و اقسام کے اعلیٰ لباس زیب تن کرنے والی' پائے زیب' ہار' بھج بند نیز جواہرات جڑے ہوئے خوبصورت ہار پہننے والی ہے۔ دھیان مکمل کرنے کے بعد چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر عبارتِ عمل کا ایک ہزار مرتبہ ورد کریں۔ دورانِ پڑھائی بخور گوگل کا برابر روشن کرتے رہیں۔

خیال رہے کہ صبح دوپہر اور شام تینوں وقت ایک ایک ہزار مرتبہ جاپ کرنا ہوگا۔ تیس یوم تک برابر روزانہ پڑھائی کرنا ہوگی۔ تیسویں دن پورے دن رات گھی کا چراغ جلا کر جاپ کرتے رہیں تو علی الصبح دیوی حاضر ہوگی اور مباشرت و کھانے پینے کی سوغات دے کر عامل کو خوش و خرم کر دے گی۔ روزانہ عامل کو مطربان فردوس' ناگ' دانو' ایک خاص قسم کے دیوتا جن کا

نام ودیا دھرہے' کنیاؤں کا لشکر' مختلف اقسام کے قیمتی پتھر' زیورات اور خوردنی اشیاء لاکر دیتی رہے گی۔ عامل کی تمام جائز خواہشات کو پورا کرتی رہے گی۔ روزانہ سو عدد سونے کی اشرفیاں لاکر دیتی رہے گی۔ یوگنی دیوی کی مہربانی سے عامل عرصہ دراز تک زندہ وجاوید بنا رہتا ہے۔ اوراس کو سب کچھ کر دِکھانے کی شکتی دیوی عطا کر دیتی ہے۔ مدھومتی دیوی کا مسخر ہوجانا عامل کی بہت بڑی خوش قسمتی تصور کی جاتی ہے۔ یہ دیوی تمام سدھیوں کو عطا کرنے والی ہے۔

127-حاضری لچھیا

عبارتِ عمل:

کنکا صبر صبر آگنکا ٹھنکا گرو نے یاد
کیا گرو کا کاج کیا ہر دل سے بسے
لچھیا بِحَقِّ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

طریقہ زکوٰۃ:

احقر نے تقریباً دس سال قبل اس عمل کو اپنے ایک شاگرد قدیر عرف منّا کو چہل یوم کا چلّہ کرایا تھا۔ چالیسویں دِن ان کے روبرو لچھیا حاضر ہوگئی تھی لہٰذا اس عمل کو مستند سمجھنا چاہیئے۔

زمانہ قدیم میں ہندوستان میں ایک رقاصہ یا طوائف گزری ہے جس کا نام لچھیا تھا۔ اس کی موت کے بعد ساحرانِ ہند نے اس کو حاضر کر کے دنیاوی اپنے کاموں میں معاونت کے لئے اس کا مندرجہ بالا ایک علوی وسفلی منتر ترتیب دیا پھراس کا تجربہ کیا گیا جس کا نتیجہ مثبت برآمد ہوا۔ پھر یہ عمل سینہ بہ سینہ منتقل ہوتا رہا۔ احقر نے بخل کو بالائے طاق رکھ کر عوام وخواص کے فائدے کے لیے اس کتاب میں تحریر کیا ہے۔

نوچندی منگل یا ایکادشی کے روز آکھنڈا پاس رکھیں۔ گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ چلّہ کشی کے لیے کوئی ایسا کمرہ منتخب کریں جو بالکل پرسکون ہواور چالیس دن تک اس کمرے میں آپ کے علاوہ کوئی بھی مرد' عورت' بچہ یا بچی نہ جائے یہ ضروری شرط ہے۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے شمال کی سمت کمرے میں اپنا منہ کر کے بیٹھیں۔ اپنے سامنے ایک کورے رومال پر ایک پلیٹ یا تھالی میں ایک عدد چراغ گلی میں روغن تلخ و روئی کا فتیلہ ڈال کر روشن کریں۔ چراغ کے سامنے پھول گیندہ یا گلاب چند عدد رکھیں ساتھ یہ سامان بھی رکھیں: ایک عدد عطر کی شیشی' ایک بوتل روغن چنبیلی' مِسّی ایک تولہ' سرمہ ایک شیشی معہ سرمچو' کنکو سیندور ایک ڈبیہ' جامہ ایک جوڑا' مٹھائی سات اقسام کی' بخور گوگل ولوبان ملا کر آگ پر دورانِ عمل روشن کریں۔ ایک سو آٹھ مرتبہ عبارتِ عمل کو چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر لائٹ بجھا کر پڑھیں۔ جب تعداد مکمل ہوجائے تو پھر آپ کسی سے گفتگو کیے بغیر اس کمرے میں سو جائیں۔ روزانہ ایک ہی وقت پر تمام لوازمات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے عمل کیا کریں۔ چالیس یوم کا چلّہ کریں۔ اُنتالیس یوم تک پرانا سامان استعمال ہوگا مگر چالیسویں دِن نیا سامان رکھنا ہوگا۔ پھول یا ہار روزانہ تازہ رکھنا ہوں گے۔ چراغ چالیس یوم تک وہی پرانا استعمال ہوگا۔ چالیسویں دن اختتام عمل پر لچھیا حاضر ہوگی۔ اس وقت اس کو تمام سامان دے دیں مگر چراغ وبخوردان نہ دیں۔ پھر اس سے قول وقرار لیں کہ جب بلائیں حاضر ہونا اور جو بھی جائز کام کہیں اس کو کرنا' طریقہ حاضری بھی دریافت کر لینا چاہیئے۔ اس کو زوجہ بنانے کی خواہش ہرگز نہ کریں ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔ اگر آپ اس کو روزانہ بھوگ دیتے رہیں گے تو آپ سے الفت دِل وجان سے رکھے گی اور خود چھیڑ چھاڑ کرے گی۔ تو پھر کوئی مضائقہ یا خطرہ نہ ہوگا۔ غرض سوچ سمجھ کر

بہت ہوشیاری سے کام کرنا چاہیئے۔ قارئین ''تسخیر الارواح'' پر واضح ہو کہ عامل بننے کے بعد کم از کم عبارتِ عمل کو اِکتالیس مرتبہ روزانہ ورد میں رکھنا چاہیئے۔ ہفتہ میں کم از کم ایک مرتبہ بھوگ ضرور دینا چاہیئے۔ چاہے آپ اس سے کام لیں یا نہ لیں۔ کام لینے کے بعد کیا بھوگ لے گی؟ اس سے دریافت کر لیں۔ جو کچھ آپ کو بتائے اس پر آپ عمل کریں۔

لچھیا حُب، بُغض، نفاق وغیرہ کے کاموں میں بھرپور طریقے سے عامل کی امداد کیا کرے گی۔ یہ نہایت حسین وجمیل عورت ہے۔ سبک چہرہ، گول بازو، اُبھرے ہوئے پستان، قد تقریباً ساڑھے پانچ فٹ ہے۔ اگر آپ کسی دوسرے شخص کو اس عورت کو دِکھانا چاہیں تو لچھیا سے فرمائش کریں۔ دوسرے شخص پر ظاہر ہو جائے گی۔

128-حاضری چڑیل

عبارتِ عمل:

امبہ چوتر کھمبہ چوتر دیکھو مورے آئے بھیتر. حلوا سر کائے. دیو تو گپ گپ کھائے دوھائی بڑھیا ڈائن کی.

طریقہ زکوٰۃ:

یہ عمل احقر کے ایک شاگرد کا آزمودہ ہے۔ آخری دِن چڑیل حاضر ہو کر اس سے ہم کلام ہوئی تھی۔ اس وقت ایک بہت مشکل کام بھی کرایا تھا جو بارہ گھنٹے کے اندر ہو گیا تھا۔ اب آپ اس کی قوت کا اندازہ خود ہی لگا سکتے ہیں۔ یہ عمل اُس جگہ کیا جائے گا جہاں پر چڑیلوں کا مسکن ہو اور وہاں پر اکثر و بیشتر لوگوں کو نظر آتی ہو۔ جب آپ اس مقام پر چلہ کشی کریں گے تو کوئی بھی

ایک چڑیل آپ کے پاس حاضر ہو کر مسخر ہو گی اور آپ کے تمام جائز کام کیا کرے گی۔ یہ بات قطعی بے بنیاد ہے کہ اس عمل کے چلہ کشی سے بڑھیا ڈائن آتی ہے۔ اگر آپ لوگوں کو میری بات کا یقین نہیں تو آپ اس کا تجربہ کریں پھر نتیجے سے ہمیں آگاہ کریں۔ کتاب اعجاز زاہدی میں بھی یہ عمل درج ہے مگر عبارتِ عمل میں کمی ہے۔ نیز مصنف کتاب نے مقام چلہ کشی کا ذکر نہیں کیا ہے کہ عامل حلوا پوری لے کر رات کو کہاں جایا کرے۔

نوچندی اتوار یا نوچندی منگل سے ہر قسم کے گوشت، مچھلی، انڈہ، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے دو عدد پوری اور حلوا جس کا وزن ایک پاؤ ہونا چاہیئے اس کو کسی سرخ کپڑے پر رکھیں۔ خود مشرق کی سمت منہ کر کے برہنہ حالت میں بیٹھیں۔ ایک عدد چراغ گلی نیا روغن کنجد کی مدد سے روشن کریں۔ پھر دو عدد کافور کی ٹِکیہ پر دو عدد قرنفل گلدار رکھ کر روشن کریں اور بخور گوگل کا آگ پر روشن کرتے رہیں۔ عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد گھر واپس آجائیں۔ چراغ کو وہیں چھپا کر رکھ دیں یا جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ حلوا پوری بھی ڈھانک کر رکھ دیں۔ حلوا پوری روزانہ ساتھ لے جانا ہو گا۔ اگر آپ چاہیں تو صبح خود کھا لیں یا پھر بچوں کو تقسیم کر دیں۔ رات کو عمل مکمل کرنے کے بعد واپسی پر پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں چاہے کسی بھی قسم کی آوازیں آئیں۔ اِکیسویں دن ایک عدد چڑیل آپ کے سامنے حاضر ہو گی اور حلوا پوری کھانے کے بعد دریافت کرے گی کیوں بُلایا ہے؟ اس وقت آپ اس سے عہد و پیمان لیں اور طریقہ حاضری بھی دریافت کریں۔ جلد حاضر ہونے کا طریقہ آپ کو بتائے گی۔ جب بھی آپ اس کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کریں گے فوراً حاضر ہو کر آپ کی مدد کرے گی۔

129-تسخیر راجہ اندر کی موهنی

عبارتِ عمل:

موهنی موهنی موهنی تیرا نام. بهری
سبها کے بیچ کریو میرا کام چل راجه
اندر کے اکهاڑے کی رانی حاضر
هو کے مهربان. اتنا کها میرا نه کرے تو
اپنی ماں کا چوسا دوده حرام کرے.

طریقہ زکوٰۃ:

بروز نوچندی منگل سے ہر قسم کے گوشت' انڈہ' مچھلی' جماع' کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ ایک عدد کوزہ گلی نیا معہ ڈھکن لے کر ثابت مونگ چھلکے والی رکھیں۔ پھر سیاہ ماش ثابت چھلکے والی بھی رکھ کر پھر اس پر سات عدد گولائی سے منصوری سِکّہ رکھیں۔ اس پر روغن کنجد ڈال کر ڈھکنا لگا دیں۔ پھر دن کے بارہ بجے کسی ویران چوراہے پر کوزہ کو رکھ دیں اور تین بار کلمات ادا کریں کہ جس طرح ادا کئے جاتے ہیں۔ پھر واپس اپنے گھر آ جائیں۔ آتے جاتے وقت کسی سے گفتگو ہرگز نہ کریں۔

اب رات کے ٹھیک بارہ بجے کسی غیر آباد آبادی سے دور مکان کے کمرے میں شمال کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ سامنے کی دیوار پر تین عدد مثلث نما کیل لگائیں۔ ان پر ایک عدد ہار گیندہ یا گلاب کے پھولوں کا لٹکائیں۔ سامنے اپنے ایک عدد چراغ گلی روغن کنجد کا روشن کریں۔ اسکے سامنے یہ

سامان رکھیں: سات اقسام کی مٹھائی' کنکو' سرمہ سیاہ کی ایک شیشی' مِسّی ایک تولہ' تیل چنبیلی' کنگھی' عطر کی ایک شیشی' لونگ معہ گل ایک جوڑی' قاقلہ صغار دو عدد' بخور گوگل، لوبان، دوب اور اگر خالص کا-آگ پر روشن کریں۔ پھر عبارتِ عمل کو ایک ہزار آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ دورانِ عمل نگاہ چراغ کی لو پر ہوگی۔ پڑھائی مکمل ہونے کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں اور وہیں سو جائیں۔

یہ عمل کل اِکیس یوم کا ہے لہٰذا اِکیس یوم تک برابر ایک ہی وقت پر چلّہ کشی کِیا کریں۔ سامان بھینٹ میں ایک عدد ناریل سبز اور جامہ مخصوص رکھیں تو موہنی بہت خوش ہوگی اور ہار روزانہ تازہ ایک عدد لے کر کیلوں پر لٹکانا ہوگا۔ پرانا الگ رکھتے رہیں۔ آخری دِن نیا سامان بھینٹ رکھیں۔

تعداد مکمل ہونے کے بعد موہنی آپ کے سامنے نہایت قیمتی لباس و زیور پہن کر حاضر ہوگی۔ نہایت درجہ حسین و جمیل خوب صورت عورت ہے۔ جس کو آپ دیکھ کر یقیناً دم بخود رہ جائیں گے۔ اس سے عہد و پیمان لے کر سامان بھینٹ اس کے حوالے کر دیں۔ طریقہ حاضری ضرور اس سے دریافت کر لیں۔ آپ کے ہر جائز کام کو خوش اسلوبی سے انجام دیا کرے گی۔

130-حاضری پشاچِنیُ دیوی

عبارتِ عمل:

اُوُمْ ھِرِنُگْ کَڑَنُ پِشَاچِنِیُ اَمُوُکِیَانُ
بَاگِیُسُرِیُ سَتُ بَاؤُنِیُ.

طریقہ زکوٰۃ:

بروز نوچندی اتوار سے یا پھر ایکادشی کے دن سے اکھنڈا پاس

رکھیں۔ غذاء صرف شام کے وقت کھایا کریں۔ غذاء صرف ایک ہی قسم کی دورانِ چلّہ کشی کھایا کریں۔ روز اول جو غذاء کھاویں وہی تا اختتامِ چلّہ کھایا کریں۔ چونکہ نقاہت وضعف بدن بہت ہو جانے کا امکان ہے لہٰذا دودھ سے بنی ہوئی کوئی سی ایک غذاء کھایا کریں۔ عمل کی چلّہ کشی کے لیے کسی پرسکون مکان کے کمرے میں رات کے ٹھیک بارہ بجے مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔

عبارتِ عمل کو مخصوص زبان میں ایک سفید کاغذ پر تحریر کر کے داہنے پاؤں کے نیچے ایڑی یا پنجوں سے دبائیں۔ مگر کاغذ گلے نہیں ورنہ عمل تباہ ہوگا۔ سامنے ایک عدد نیا چراغ گلی روغن تلخ و روئی کا فتیلہ سے روشن کریں۔ بخور کافور، لونگ اور دھوپ کا روشن کریں۔ سرمہ، عطر کی ایک ایک شیشی، مسّی، روغن چنبیلی، کنگم، کنگھی، پھولوں کا ہار یا صرف پھول، ناریل سبز ایک عدد، سات اقسام کی مٹھائی اور جامہ مخصوص یہ سب سامان چراغ کے سامنے رکھیں۔ پھر عبارتِ عمل کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر پڑھیں۔

تعداد مکمل ہونے کے بعد اسی جگہ سو جائیں۔ روزانہ ایک ہی وقت پڑھائی کیا کریں۔ پھول روزانہ تازے رکھا کریں۔ چالیسویں دِن بھینٹ کا نیا سامان رکھیں۔ اس دِن اختتامِ عمل پر پشاچنی دیوی آپ کے روبرو حاضر ہوگی اور اقرار تابعداری کرے گی۔ مناسب معاہدہ طے کر لیں۔ طریقہ حاضری بھی دریافت کر لیں۔ کام کرنے کے بعد کیا بھینٹ لیا کرے گی؟ یہ سب باتیں تفصیلاً طے کر لیں۔ آپ کے تمام جائز کام کیا کرے گی۔ واضح ہو کہ یہ بہت طاقت ور پشاچنی دیوی ہے۔ اس کا ہمزاد حد درجہ قوی ہے۔ سات سمندر پار کا کام اور خبریں فی الفور لا کر دے سکتی ہے۔

اس کو مسخر کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ صرف غذاء میں دودھ کی بنی ہوئی چیز اکیس یوم تک کھائیں۔ روزانہ عبارتِ عمل کو چھ ہزار دو سو

پچاس مرتبہ اکھنڈا پاس رکھ کر پڑھیں۔ سامان بھینٹ طریقہ نمبر ایک والا استعمال کریں۔

131-حاضری پشاچِنیُ کی ترکیب دیگر

عبارتِ عمل:

اُوُمْ هِرِنگ کَڑَنْ پِشَاچُنِیُ یَے کرنیے کا تھا یون پَھُٹْ سُوَاھَا.

طریقہ زکوٰۃ:

اس عمل کا طریقہ زکوٰۃ عمل نمبر ایک سو تیں کے مطابق سمجھنا چاہیئے۔ پڑھائی کی تعداد سوا لاکھ مرتبہ ہے جو چہل یوم میں مکمل کرنا ہوگی۔ سامان بھینٹ بھی وہی ہوگا جو گزشتہ عمل میں تحریر ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ روغن بیدانجیر داہنی ایڑی میں لگا کر عبارتِ عمل کو ایڑی سے دبائیں۔ چالیسویں دِن پشاچنی حاضر ہوگی۔ مناسب معاہدہ طے کر لیں آپ کا جو جائز کام ہوگا کر دِیا کرے گی۔

چونکہ یہ بہت قوی و زبردست دیوی ہے لہٰذا دورانِ چلّہ کشی مختلف قسم کی اشکال آپ کو نظر آیا کریں گی۔ اکثر بھیانک قسم کے خواب بھی آئیں گے۔ کبھی کبھار کمرے کی چھت پر چلنے پھرنے کی آوازیں اور شور و غوغا بھی سنائی دے گا مگر آپ کو خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ آپ کو قطعی ضرر نہ پہنچے گا۔ چلّہ کشی کے وقت اور رات کو سوتے وقت حصار ضرور کر لیں۔ بلاؤں سے امن میں رہیں گے۔

132-حاضری پشاچِنی کی تیر بهدف ترکیب

عبارتِ عمل:

رام کا دیوی دِتی رَمَنگ پِشاچِنی کَڑَن چنڈالنی چڑن مُنڈ مَالا جُوَالا سَوَن تیری بھگت ٹُھٹ سُوَاھَا.

طریقہ زکوٰۃ:

مندرجہ بالا عمل کی یہ خاصیت ہے کہ اگر خدانخواستہ پشاچنی ایک چلّہ باپرہیز کرنے پر بھی آپ کے پاس حاضر نہ ہوتو پھر آپ رات کے بارہ بجے روزانہ مندرجہ بالا عمل کو ایک ہزار مرتبہ سات یوم تک پڑھیں۔ مجبوراً اس کو ہر صورت آنا پڑے گا اور آپ کی فرمانبرداری کا اقرار کرے گی۔

پشاچنی کے لغوی معنی بھوتنی کے ہیں لیکن آپ کے چلّہ کشی کرنے سے جو عورت حاضر ہوگی وہ راچھسوں کی ماں ہے۔ جو دکش پرجاپتی کی صاحبزادی اور کشیپ مُنی کی زوجہ تھیں۔

چونکہ راچھس مثل دیو قوت رکھتے ہیں۔ جسامت عام انسانوں سے دس گنا کم وبیش اور قوت شیطانی بے پناہ رکھتے ہیں۔ علوم سحر کے ماہر ہوتے ہیں۔ اگر آدم زادان کو کہیں مل جائے تو ہلاک کر کے خون پی کر ہڈیاں و گوشت پوست تک کھا جاتے ہیں۔ اکثر یہ انسانوں کے جسم میں حلول کر کے بہت زیادہ ستاتے ہیں۔ معمولی عامل انسانوں پر سے ان کو اُتار نہیں سکتا جب تک کہ قوی عامل نہ ہو۔

133- حاضری چنڈالنی

عبارتِ عمل:

اُوُم سُوُچِت چَنُڈَالُنِی مَم گُرِیُھ آگچُھ آگچُھ سُوُ سُنُدَرِی سُوَاھَا.

طریقہ زکوٰۃ:

احقر کو یہ عمل میرے ایک عزیز دوست وشاگرد محترم جناب ڈاکٹر فاروق صاحب سے حاصل ہوا۔ ان کو جس شخص نے دیا تھا وہ اس عمل کے بذاتِ خود عامل تھے۔ بہرحال یہ عمل مجرب و بے خطا ہے۔

بروز نوچندی اتوار یا نوچندی منگل سے ہر قسم کے گوشت، مچھلی، انڈہ، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ اُس دِن شمشان سے عظام آدم دو عدد زندہ لاویں۔ پھر ایک عظم پر پارچہ احمر جبکہ دوسری پر پارچہ زرد ملفوف کریں۔ اور ایک عدد پیتل کی نئی تھالی میں یہ سامان رکھ کر کسی نئی نویلی پرسکون کلیا میں رات کے ٹھیک بارہ بجے داخل ہوں۔ مقام مخصوص کا تعین سوچ سمجھ کر کریں۔ حالت کلیا میں اپنی برہنہ رکھیں ورنہ ناکامی ہوگی۔

تھالی میں چراغ گلی روشن ایک عدد، موتی چور کے پانچ عدد لڈّو، ایک عدد ثابت پان لگا ہوا معہ چھالیہ، قرنفل گلدار دو عدد، قاقلہ صغار دو عدد، کنکم ایک ڈبیہ اور نیا بلیڈ ایک عدد رکھیں۔ پھر دونوں عظام کو الگ الگ اپنی ایڑی کے نیچے دبا کر بیٹھ جائیں اور رعبارتِ عمل کو اِکتالیس یا ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد واپس آ کر سو جائیں۔

اس طرح روزانہ ایک ہی وقت پر جا کر پڑھائی کی تعداد مکمل کیا کریں۔ ہو سکے تو تھالی میں روزانہ ایک یا دو عدد گلاب یا گیندے کے پھول کو

رکھ دیا کریں۔ پڑھائی کے وقت چراغ کی لو پر نگاہ ہو اور تعداد مکمل ہونے کے بعد چراغ و تھالی کو کلیا میں ہی چھوڑ دیا کریں۔ چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ دیں۔ خود سے بُجھ جائے تو کوئی ہرج نہیں۔ دورانِ عمل کلیا میں چراغ کی روشنی کے علاوہ بلب یا ٹیوب لائٹ ہرگز نہ جلائیں۔ صرف اور صرف چراغ کی ہی روشنی ہوگی۔ سات یا گیارہ یا پھر اِکیس یوم میں ایک عورت زرد ساڑھی پہن کر آپ کے روبرو حاضر ہو کر اقرار تابعداری کرے گی۔ اس سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ ضرور دریافت کرلیں۔ کام کرنے کے بعد بھینٹ کیا لے گی؟ معلوم کر لینا چاہیئے۔

یہ عمل بالکل بے ضرر ہے کسی بھی قسم کا خطرہ عامل کو ہرگز نہ ہوگا۔ مضبوط قوتِ ارادی کا مالک سات یوم سے گیارہ یوم میں کامیاب ہوجائے گا۔ جبکہ ناقص قوتِ ارادی کا مالک اِکیس سے اِکتالیس یوم میں لازمی کامیاب ہوجائے گا۔ اس عمل کے خصوصی نکات کو سمجھنے کے لیے احقر سے رابطہ کریں۔

134-تسخیر موھنی رانی

عبارتِ عمل:

اُوُھنِیُ مُوُھنِیُ رَانِیُ جِنْدُ رَانِیُ جِیُوُ سِیْکُوُتْرِیُ اُوُمُ اُوُمُ.

طریقۂ زکوٰۃ:

احقر کو یہ عمل میرے ایک کرم فرما دوست محترم جناب زخمی صاحب نے عطا کیا تھا۔ بذاتِ خود وہ اس عمل کے عامل رہ چکے تھے اور ان کے پاس موہنی حاضر تھی۔ بعد میں چند ناگزیر وجوہات کی وجہ سے انہوں نے اس کو آزاد کردیا تھا۔ یابدوح کے اتنے زبردست عامل تھے کہ ہزاروں میل کی مسافت

سے مطلوب کو فی الفور حاضر کردیا کرتے تھے۔ یابدوح کے عمل کی بھی انہوں نے مجھے اِجازت عطا کی تھی۔ اور بھی چند اعمال انہوں نے مجھے عطا کیۓ تھے۔

کامل کسوف یا خسوف یا نوراتری میں اس کا چلّہ کیا جاتا ہے۔ دورانِ چلّہ کشی پرہیز گوشت، مچھلی، انڈہ، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا رکھیں۔ ایک عدد چراغ گلی روغن گاؤ کا روشن کریں۔ پھر اس کے سامنے سات اِقسام کی مٹھائی، پھول گلاب، سبز ناریل، سرمہ کی ایک شیشی معہ سرمچو، مِسّی ایک تولہ، کنکو ایک ڈبیہ، کنگھی، عطر کی ایک شیشی، جائے نشت موہنی پر پھولوں کی سیج بچھائیں۔ گرہن کی ابتدا سے انتہا تک مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھیں۔ تمام سامان سامنے ہوگا۔ نگاہ چراغ کی لو پر رکھیں۔ بخور لوبان داگر کا روشن کریں۔ برہنہ نمودن پڑھیں۔

گرہن ختم ہونے سے قبل ایک عورت جس کے حُسن و جمال میں کوئی بھی آپ کو کمی و بیشی نظر نہ آئے گی نہایت درجہ اس کا گورا رنگ ہوگا۔ برہنہ حالت میں آپ کے سامنے نمودار ہوگی۔ آپ دیکھ کر یقیناً دم بخود رہ جائیں گے کیوں کہ مثل پریاں ہوگی۔

آپ سے تین سوالات دریافت کرے گی۔ جسم چاہیے یا دولت یا پھر دنیاوی کام کرنا چاہتے ہو؟ آپ کہیں کہ تم میرے دنیاوی کام کردیا کرو جو کہ میں چاہوں ہر دکھ کو میرے دور کردیا کرو۔ لوگوں کے قلوب میں میری الفت پیدا کردو، دشمن کو نیست و نابود کردو، جسمانی طور پر مجھے تندرست رکھو، رزق میں میرے ترقی ہو اور جو کچھ آپ وعدہ لینا چاہیں لے سکتے ہیں۔

فی الفور حاضری کا طریقہ ضرور دریافت کرلیں۔ نوراتری میں رات کے ٹھیک بارہ بجے روزانہ پڑھائی ایک ہزار آٹھ مرتبہ کیا کریں۔ آخری دن حاضر ہوگی۔

135- احضار نٹن کریا

عبارتِ عمل:

نٹن کِرُیانَٹُ کر سدھائے ھاتھ لیئے
جادو کا کھیر آئے. پورب باندھے
جوگنی اور پچھم باندھے بیر. کامرو
کا کلوا باندھے ڈال گلے زنجیر.
بھینسا سور کا بھینسا باندھے. نوت
پیر کا اکھاڑا باندھے. سات کاتری
بھمن کی باندھے. بھری کچھری.راجہ
کی باندھے. الٹی پنچائت باندھے.
جس کام کو کھوں میرا نہ کر لاوے تو
سھوا کے رَکُتُ سے تجھ کو مارا
جوگی جالندھر کا پاوے.

طریقۂ زکوۃ:

یہ نٹ کی بیوی ہے اور بہت زبردست قسم کی جادوگرنی ہے۔اسی کا ہمزاد حاضر ہوکر آپ کا ہر جائز کام منٹوں اور سیکنڈوں میں کیا کرے گا کہ آپ اس کی قوت دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔

بروز ایکادشی اکھنڈا پاس رکھیں۔شام کو برت کھیر سے کھولیں۔ پھر ایک چوکا بنا دیں۔خود اس میں مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔سامنے اپنے

سامان بھینٹ رکھیں جو یہ ہے: ایک عدد سرسوں کے تیل کا چراغ گلی جلتا ہوا' گیندہ یا گلاب کے پھولوں کا ہار ایک عدد' عطر کی ایک شیشی' چلم گانجا کی روشن ایک عدد' مدیہ و عرق گلاب ملا ہوا آدھا کلو سے تین پاؤ تک' سیندور کنکوا ایک تولہ' چند اقسام کے پھل' قرنفل گلدار ایک جوڑا' قاقلہ صغار ایک جوڑا' سرمہ سیاہ معہ سرمچو ایک شیشی' مِسّی ایک تولہ' کنگھی ایک عدد' لیموں تازہ دو عدد' سوئیاں دو عدد اور بخور گوگل' لوبان' دھوپ' شکر دیسی اور گھی اصلی کا آگ پر دورانِ پڑھائی روشن کریں۔ اذانِ مغرب کے بعد ایک تولہ اُپاس کھولنے کے بعد کمرے مین چراغ روشن کردیں اور پوجا مخصوص طریقے پر کریں۔ پھر غسل وغیرہ سے فارغ ہوکر آدھی دھوتی باندھے اور آدھی اوڑھ کر جاپ ایک سو آٹھ مرتبہ چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر کریں۔ پھر اسی کمرے میں سو جائیں۔اسی طرح روزانہ چالیس یوم تک مسلسل پڑھائی کرتے رہیں۔ ہر ایکادشی کو برت رکھیں مگر اکھنڈ ہونا شرط ہے۔چالیسویں دِن بھینٹ کا نیا سامان رکھیں۔اس میں اِضافی طور پر ایک عدد سبز ناریل اور سات اِقسام کی مٹھائی رکھیں۔ چالیسویں دِن نٹن کریا بہت رعب و دبدبے کے ساتھ حاضر ہوگی۔مناسب معاہدہ اس سے طے کرلیں۔ ہر ایکادشی کو بھوگ دیں تو آپ سے خوش رہا کرے گی۔ یہ عامل کو بہت زبردست قسم کا سحر بھی تعلیم اپنی خوشی سے کرسکتی ہے۔

136- حاضری مری مسان

عبارتِ عمل:

مری مرگھٹ میں آوے جاوے مری
مرگھٹ ماٹھارے ستائے. مرا مردہ
بھون بھون کھاوے مائے. اتنا کام

سخت کر کے نہ لاوے تو تجھے تیری ماں کا دودہ حرام.

طریقۂ زکوٰۃ:

اس کا مسکن مسان ہے۔ مسانی مائی کی طرح قوت رکھتی ہے۔ اس کو اکثر عامل حضرات مڑی بھی کہتے ہیں۔ خبیث صفت ہندو ساحرہ عورت کا یہ ہمزاد ہے۔ ہر کام پل بھر میں کرنے کی قوت وصلاحیت رکھتی ہے۔

بروز نوچندی اتوار یا نوچندی منگل سے ہر قسم کے گوشت، مچھلی، انڈہ، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے مشرق کی سمت منہ کر کے بیٹھیں۔ پھر مضبوط حصار سفلی خاص باندھیں۔ چاقو فولادی سامنے گاڑ دیں۔ اپنے سامنے یہ سامان رکھیں: چراغ گلی نیا روشن ایک عدد، سات اقسام کی مٹھائی، ثابت کبد گوسفند ایک عدد، مدیہ ایک پاؤ، سیندور کنکو ایک تولہ اور بخور دھوپ، کافور اور گوگل کا روشن کریں۔ پھر عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد آگ پر کبد وقلب کا ٹکڑا نیز مدیہ بھی ایک تولہ آگ پر ڈال کر کہیں کہ ''مڑی مسان یہ لے اپنی بھینٹ''۔ یہ جملہ تین مرتبہ کہیں پھر چراغ و دیگر سامان وہیں پڑا رہنے دیں۔ دورانِ پڑھائی برہنہ ہوں۔ پھر سات مقامات سے حصار کھول کر سامان چھوڑ کر واپس آ جائیں۔ ہر آٹھویں دن کبد کا بھوگ اور مٹھائی کا بھوگ دیا کریں مگر مدیہ روزانہ آگ پر تعداد مکمل ہونے کے بعد ایک تولہ ڈال دیا کریں۔ مدیہ اور چراغ کو وہیں شمشان میں رکھ دیا کریں مگر اس کو کوئی شخص چھیڑ چھاڑ نہ کرے۔ روزانہ ایک ہی وقت پر چلہ کشی کیا کریں۔ چالیس یوم کا عمل ہے۔ تاثیر ایک ہفتہ کے بعد ظاہر ہوگی۔ اکثر بہت ڈراؤنی آوازیں سُنائی دیتی ہیں اور مسان

کے بھوت پریت ڈرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر آپ خوف نہ کھائیں۔ کوئی بھی نقصان آپ کو نہ پہنچا سکے گا۔ آخری دِن مڑی مسان آپ کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس وقت اس سے عہد وپیمان لیں۔ پھر اس کو مدیہ و کبد دے دیں۔ کھا پی جائے گی۔ حُب، بغض، نفاق، تباہی دشمن اور دیگر کاموں کو فی الفور کر دیا کرے گی۔ کام کرنے کے بعد اس کو ایک پاؤ مدیہ و ایک عدد ثابت کب گوسفند دینا ہوگا۔

137-حاضری کَنُگ پری

عبارتِ عمل:

اُوُم ھِرِنگ کَنُگ پَرِیُ سُوَاھَا.

طریقۂ زکوٰۃ:

نوچندی جمعرات سے ہر قسم کی غذا ترک کر دیں۔ صرف دودھ یا اس سے بنی ہوئی اشیاء مثل بالائی، ربڑی یا دَہی کھایا پیا کریں۔ پھر کسی پیپل کے درخت کے نیچے رات کے بارہ بجے بیٹھیں۔ اپنے سامنے ایک آبخورہ میں شربت، ایک پاؤ مدیہ، قرنفل ایک جوڑا، بخور دھوپ، گھی اور کافور کا روشن کریں۔ پھر حصار فولادی چاقو سے اپنے گرد کریں اور عبارتِ عمل کو ایک سو آٹھ مرتبہ چراغ گلی روشن کر کے لو پر نگاہ رکھ کر پڑھا کریں۔ تعداد مکمل ہونے کے بعد حصار کھول کر مدیہ لے کر واپس گھر اپنے لوٹ آئیں۔ دوسرے دن بھی مدیہ ساتھ لے جاویں۔ ساتھ ایک آبخورہ شربت کا بھر کر لے جایا کریں۔ پھر روزِ اول کی طرح پڑھائی کریں۔ آبخورہ روزانہ نیا شربت کا بھر کر ساتھ لے جانا ضروری ہے اور واپسی پر درخت کے نیچے چھوڑ آئیں۔ تین یا سات یوم میں کنگ پری حاضر ہو کر اقرارِ تابعداری کرے گی۔ حُب کے کام بہت سُرعت

سے کرے گی۔ سوچ سمجھ کر مناسب معاہدہ طے کرلیں۔ کام لینے کے بعد بھینٹ ضرور دیا کریں۔

138-حاضری جَل پَرِیُ

عبارتِ عمل:

یَا هَلُجَ یَا مَلُجَ یَا حَلُجَ یَا جَلُ پَرِیُ اُحُضَرُوُ بِحَقِّ حَاوَ بِحَقِّ حَضُرَتُ سُلَیُمَانُ عَلَیُهِ السَّلَامُ.

طریقۂ زکوۃ:

نوچندی جمعرات سے یا نوچندی منگل یا پھر ماہ جیٹھ کے نوچندی منگل سے ہر قسم کے گوشت، مچھلی، انڈہ، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ پاک صاف ہو کر باوضو کنارے آبِ رواں بخور اگربتی کا روشن کر کے حصار نورانی آہنی چاقو سے کریں۔ پھر کھڑے ہو کر عبارتِ عمل کو بعد نمازِ عشاء تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے۔ لہٰذا چالیس یوم تک روزے برابر رکھیں۔ بیس یوم کے بعد عجائبات و غرائبات کا ظہور دورانِ عمل ہوا کرے گا۔ کسی قسم کی دہشت کو اپنے دِل میں نہ آنے دیں اور پڑھائی ہرگز منقطع نہ ہونے دیں۔ پینتیس سے چالیس یوم کے درمیان اکثر بہت خوفناک آوازیں اور اشکال سامنے نظر آیا کریں گی۔ کبھی کبھی ایسا محسوس ہوگا کہ سیلاب روانی کے ساتھ عامل کی طرف آ رہا ہے۔ بالآخر چالیسویں یوم جَل پری نام کی عورت آپ کے روبرو حاضر ہوگی۔ جس کے حُسن و جمال کا ثانی اس دُنیا میں ملنا محال ہے۔ اس سے مناسب معاہدہ جات طے کرلیں۔ طریقہ حاضری بھی دریافت کرلیں۔

139-احضار سری سندورنی معہ افواج

عبارتِ عمل:

اُوُم رَهِیُنُ بَرِیُنُ سَرِیُنُ اَکَجُ اَکَجُ سِرِیُ سِنُدُوُرِنیُ حاضر شَوُ حاضر شَوُ حاضر شَوُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوُلُ اللّٰهِ بِحَقِّ یَا بُدُّوُحُ یَا بُدُّوُحُ یَا بُدُّوُحُ.

طریقۂ زکوۃ:

مجھے یہ عمل ایک مسلمان بنگالی عامل کی بیاض سے حاصل ہوا۔ وہ خود اس عمل کا عامل تھا۔ یہ بنگالی عاملوں کا خاص الخاص عمل ہے۔ کسی کو بمشکل ہی اس کی تعلیم و اِجازت عطا کرتے ہیں۔ کتابوں میں موجودہ دور میں دو تین عمل نظر آتے ہیں جو کہ رسالوں و جنتریوں میں بڑی بے باکی سے سندورنی کے عمل کی نقل ہو رہی ہے۔ چند گھسے پٹے عمل مختلف کتابوں، رسالوں اور جنتریوں میں ملنے کے علاوہ دوسرا کوئی بھی صدری مجرب عمل نہیں نظر آتا۔ جو عمل سندورنی کے کتابوں وغیرہ میں درج ہیں اُن کا اگر چلّہ بھی کیا جائے تو کامیابی ہرگز نہیں ہوتی۔ مندرجہ بالا عمل میرے ایک شاگرد کا تجربہ شدہ ہے۔ اس کے سامنے مجسم کھلی آنکھوں سے سندورنی چلّہ کشی کے بعد حاضر ہوئی تھی۔ راز و نیاز کی گفتگو کرتی تھی۔

عروج ماہِ قمری میں نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار سے ہر قسم کے گوشت، انڈہ، مچھلی، جماع، کچا لہسن اور کچی پیاز کا پرہیز کریں۔ بعد نمازِ

عشاء باوضو قبلہ رُو مصلّے پر بیٹھ کر خوشبودار سندورنی کا خاص الخاص بخور روشن کریں۔ پھر ایک عدد چراغ گلی خالص گھی کا روشن کریں۔ سات اقسام کی مٹھائی' پھول یا ہار گلاب کا رکھیں۔ پھر چہار قُل وآیۃ الکرسی کا حصار فولادی چاقو سے کریں۔ پھر نیاز مؤکلاتِ عمل کی دیں۔ بعدہٗ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو ایک ہزار ایک مرتبہ چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر پڑھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کریں۔ پھر حصار کاٹ کر باہر نکل آئیں۔ چراغ ہاتھ سے بجھا دیں۔ نیاز کی شیرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں۔ آپ اسی کمرے میں سوئیں جہاں آپ نے چلّہ کشی کرنا ہے۔ روزانہ ایک ہی وقت پر پڑھائی کیا کریں۔ یہ عمل کل اِکتالیس یوم کا ہے۔ آخری دن اختتام عمل پر سندورنی معہ اپنی افواج کے آپ کے روبرو حاضر ہو کر اقرارِ تابعداری کرے گی۔ آپ اس سے مناسب عہد و پیمان لے لیں اور طریقہ حاضری بھی دریافت کر لیں۔ دُنیا کا مشکل سے مشکل کام تین یوم کے اندر ہو جایا کرے گا۔

140-حاضری سری سندورنی

عبارتِ عمل:

اُوْمُ رَھِیْنُ بَرِیْنُ سَرِیْنُ اَکَجُ اَکَجُ یَا سِرِیُ
سِنْدُوْرِنِیُ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ.

طریقۂ زکوٰۃ:

یہ عمل کل تین یوم کا ہے۔ پرہیز و لوازماتِ عمل گزشتہ عملِ سندورنی کے مطابق سمجھیں۔ باپرہیز بعد نمازِ عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درود

شریف درمیان میں عبارتِ عمل کو روزِ اول ایک ہزار ایک مرتبہ' روزِ دوئم سات سو اِکہتر مرتبہ اور روزِ سوئم پانچ سو اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔ تیسرے دِن تعداد مکمل ہونے کے بعد سری سندورنی آپ کے روبرو بالمشافہ حاضر ہوگی اور اقرارِ تابعداری کرے گی۔ اس سے مناسب عہد و پیمان لے لیں۔ فی الفور حاضری کا طریقہ بھی دریافت کر لیں۔ اگر تیسرے دن بالفرض حاضر نہ ہو تو مزید تین یوم کا چلّہ کریں۔ پھر بھی نہ آئے تو آخری تین یوم کا چلّہ کریں۔ ضرور بے قرار ہو کر حاضر ہوگی۔ مضبوط قوتِ ارادی کا مالک اور شریف النفس اشخاص کے پاس عموماً تین یوم کے چلّہ سے مکمل طور پر مسخر ہو جاتی ہے۔

141- ''تحفۂ مصنف و مؤلف''
(تسخیر جگن موہنی)

عبارتِ عمل:

اَسُوَسُرِیُ جَگَنُ مُوْھُنِیُ مَھُوُ مَنُتَرِسُوِیَا
نَنُمَدَا رُشِیُ ھَمُ. اَنُشُٹَا چَنُدَھَمُ کِلَامُ
بِیُجَمُ کِلِمُ شَکُتِیُ ھُوُمُ. کِلِیُ لَامُ کَلَکَمُ.
مَنِیُ جَگَنُ مُوْھُنِیُ سِرِیُ سَادَاسِدّھُوَارِے
جَنِے وِیُنِیُ یُوُگھَمُ. کِلَامُ اَنُگشُٹَا بِھُیَانَ
مَھَمُ. کِلِمُ تَرُجَنِیُ بِھُیَانَ مَھَمُ. کُلُوُمُ
اَنَامِیُ کَا بِھُیَانَ مَھَمُ. کِلِمُ اَنَامِیُ وِدِّیَا
نَنُوُھَمُ. کُلُوُمُ کَنِشُٹَا کَا بِھُیَانَ مَھُوُمُ.

کِلِمُ کَرتَلَکُوَ پُشْٹَا بِھُیَانَ مَھَمُ. کِلَاھُرُوُ دَیَارُوُ نَمَاھَا کَوَکِلِمُ. سِرِیُ سِیُسِّوَاھَمُ. کُلُوُ سِیُسِّیَایَ پَاپَھُٹُوُ کِلَامُ ھَمُ اَسْتِرَایَا پَھُٹُوُ بُوُرُمُ سَرُوُمِتِیُ دِیُگُوَمُ دَھَمُ. اِیُسُوَرَ سِّیَا سِرُوُتُ پَنَمُ. مَدَھُنِیُ وِیَالَاسَاشِرِیُ وِیُرُوُدَھُرَا کُلَمُ. لَلِیُتَا پِرِیُ جَاسَتِمُ. تِرُلُوُکُ کِیَا مُوُھُنِیُ بَالَمُ. اُوُمُ آمُ کِلِمُ. نَمُوُ بَھُگُوَتِیُ جَگَنُ مُوُھُنِیُ دِیُوُتَا دِھِیُ رَمُ. دَھَا دَھَا سَچَا سَچَا اَسِیُ لَا جَنِمِّ مَمَا وَسِّیَا کُرُوُ کُرُوُ سُوَاھَا.

طریقۂ زکوۃ:

یہ عمل احقر کو نواب علی شاہ قادری مرحوم سے باِاجازت عطا ہوا تھا۔ جاننا چاہیئے کہ یہ دُنیا کی سب سے بڑی اعلیٰ قوت کی مالک' حسن و جمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ دنیا کی لاکھوں موہنیاں ایک طرف اور یہ اکیلی ایک طرف صف میں کھڑی کر دی جائیں تو اس کے حسن کے سامنے دیگر موہنیوں کا حسن مات پڑ جائے گا۔ نیز قوتِ روحانی میں بھی دیگر موہنیاں جگن موہنی سے ہرگز مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ راجہ اندر کے اکھاڑے کی موہنیاں بہت ہی حسین و خوب صورت ہیں مگر جگن موہنی کے حسن کے سامنے ان کا حسن ماند پڑ جاتا ہے۔ عاملین کا کہنا ہے کہ زہرہ کا حسن لاثانی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ زہرہ و جگن موہنی

دونوں کے حسن کا موازنہ کیا جائے تو دونوں میں سے کسی کو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کون زیادہ حسین و جمیل ہے اور قوت کس کی زیادہ ہے۔ جگن موہنی کا تصرف ترلوک پر ہے۔ یعنی یہ فضا' زمین اور پاتال تک کے کام کرنے کی قدرت رکھتی ہے۔ جو شخص اس عمل کا عامل بن جائے گویا وہ دُنیا کا بے تاج بادشاہ ہوگا۔ ہر شخص عامل کی عزت کرے گا۔ امراء و رؤساء کے پاس جائے تو جو بھی کام ان سے کہے فی الفور پورا کریں گے۔

اس عمل کے چلّہ کشی کے لیے ضروری ہے کہ شریف النفس' نیک طبع' پاک نیت نیز اپنے استادوں کی عزت کرے ورنہ دغاباز شاگرد تاعمر پڑھتا رہے ہرگز جگن موہنی حاضر نہ ہوگی۔ احقر سے اس عمل کی اجازت و طریقہ زکوٰۃ دریافت کر سکتے ہیں۔

☆☆☆(ختم شد)☆☆☆

صاحبِ مصنف و مؤلف سے رابطہ کرنے کا پتہ:-
ڈاکٹر محمد منشور عالم صدیقی۔
مکان نمبر B-402، مصطفیٰ آباد (نصرت بھٹو کالونی)
نارتھ ناظم آباد۔ بلاک نمبر "I"،
کراچی-74700، پاکستان
موبائل فون نمبر: 0300-9217902
(نوٹ: فون پر رابطہ صبح 10 بجے سے دوپہر 1 بجے تک کریں)